# عام مرض خاص دوائیں

## کینٹ کی تجویز کردہ۔ ایک علامت۔ ایک دوا

حصہ اول

(A سے شروع ہونے والے ۱۴۴ امراض)

از


پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق صدیقی قادری بدایونی

بی۔اے (آنرز)، ایم۔اے، ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس

(آر۔ایچ۔ایم۔پی)



ہومیو پیتھک پبلیکیشنز، کراچی

HOMOEOPATHIC PUBLICATIONS

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# ہومیو سیریز کی گیارہ کتب

از

## پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق صدیقی قادری بدایونی

| قیمت | کتاب | |
|---|---|---|
| ۴۰ روپیہ | ذہنی عوارض اور ہومیو دوائیں | ۱۔ |
| ۴۰ روپیہ | سر اور دماغ کے عوارض اور ہومیو دوائیں | ۲۔ |
| ۴۰ روپیہ | آنکھ کے عوارض اور ہومیو دوائیں | ۳۔ |
| ۴۰ روپیہ | کان کے عوارض اور ہومیو دوائیں | ۴۔ |
| ۴۰ روپیہ | ناک کے عوارض اور ہومیو دوائیں | ۵۔ |
| ۴۰ روپیہ | منہ اور حلق کے عوارض اور ہومیو دوائیں | ۶۔ |
| ۴۰ روپیہ | نظام تنفس کے عوارض اور ہومیو دوائیں | ۷۔ |
| ۴۰ روپیہ | ہاضمہ کے عوارض اور ہومیو دوائیں | ۸۔ |
| ۴۰ روپیہ | پیشاب کے عوارض اور ہومیو دوائیں | ۹۔ |
| ۴۰ روپیہ | نسوانی جنسی عوارض اور ہومیو دوائیں | ۱۰۔ |
| ۴۰ روپیہ | مردانہ جنسی عوارض اور ہومیو دوائیں | ۱۱۔ |

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# عام مرض خاص دوائیں

## کینٹ کی تجویز کردہ۔ ایک علامت۔ ایک دوا

حصہ اول

(A سے شروع ہونے والے ۲۴ امراض)

از

پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق صدیقی قادری بدایونی

بی۔اے (آنرز)، ایم۔اے، ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس

(آر۔ایچ۔ایم۔پی)

Chief Stockiest

HAHNEMANN BOOK HOUSE & PHARMACY

HOMOEOPATHIC BOOKS & MEDICINE CENTRE 5-C, 1-B, KANEEZ SQUARE, NAZIMABAD, KARACHI. Ph: 6614030 - 6681213

# حق اشاعت محفوظ

کتاب ............. عام مرض خاص دوائیں حصہ اوّل

مصنف ............. پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق صدیقی قادری بدایونی

کمپوزنگ ............. سید شعیب افتخار مسعودی: 0306-2559082

اشاعت اول ......... ۲۰۰۹ء

طباعت ......... .... مختار مغل بک بائینڈنگ

پروف ریڈنگ ......... ڈاکٹر مجیب عالم

تعداد ............. ایک ہزار

قیمت ............. ۱۵۰ روپے

## سول ایجنٹ

ہانمن بک ہاؤس اینڈ فارمیسی

۵ سی، اے بی کنیز اسکوائر، ناظم آباد، کراچی

برائے پنجاب

رحیم ہومیو پیتھک اسٹور

لاہور آرٹ پریس بلڈنگ، نیو انارکلی، لاہور۔

# انتساب

محمّد اویس صدیقی قادری، محمّد بلال صدیقی قادری، محمّد زید صدیقی قادری

اور

ان کی بیگمات کے نام

(محمّد فائق)

# فہرست مشتملات


| | | |
|---|---|---|
| ☆ تبصرہ | ڈاکٹر مرزا نعیم الدین | ٦ |
| ☆ ابتدائیہ | مصنف | ٨ |


امراض وادویہ

صفحہ نمبر


| | | |
|---|---|---|
| ☆ اسقاط حمل | ١٢ | **Abortion** |
| ☆ غیر حاضر دماغی | ١٨ | **Absent Mindedness** |
| ☆ مہاسے | ٢٥ | **Acne** |
| ☆ البومینوریا | ٢٩ | **Albuminuria** |
| ☆ منہ کے چھالے | ٣٢ | **Aphthae** |
| ☆ اپنڈیکس کی سوزش | ٣٧ | **Appendicitis** |
| ☆ تشویش | ٤٠ | **Anxiety** |
| ☆ بھوک کے عوارض | ٥١ | **Appetite (Disorders)** |
| ☆ انجائینا پکٹورس | ٦٢ | **Angina Pectoris** |
| ☆ پیٹ کے کیڑے | ٦٧ | **Ascarids (Worms)** |
| ☆ دمہ | ٧٢ | **Asthma** |

| | | |
|---|---|---|
| Aversions | ۸۱ | ☆ بیزاری |
| Agalactia | ۹۱ | ☆ دودھ خشک ہوجانا |
| Amenorrhoea | ۸۵ | ☆ بندش حیض |
| Anaemia | ۱۰۱ | ☆ خون کی کمی |
| Anasarca | ۱۰۸ | ☆ استسقائے لحمی |
| Anuria | ۱۱۳ | ☆ پیشاب بند |
| Aphonia | ۱۱۹ | ☆ آواز بند |
| Apoplexy | ۱۲۲ | ☆ دماغ کی رگ پھٹنا |
| Arthiritis | ۱۲۵ | ☆ جوڑوں کی سوزش |
| Ascites | ۱۳۰ | ☆ استسقائے شکمی |
| Acidity | ۱۳۳ | ☆ تیزابیت |
| Atrophy | ۱۴۰ | ☆ لاغری (سوکھیا) |
| Azoospermia | ۱۴۴ | ☆ اسپرمیوں کی غیر موجودگی |


”ایک مکمل علامت کی ایک ہی دوا ہوتی ہے“

(مصنف)

# تبصرہ

## ڈاکٹر مرزا نعیم الدین (ہومیو پیتھ)

### ایم۔اے، ایم۔بی۔ایچ۔ایس

''ایک علامت ایک دوا'' پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق صاحب کی اختراع ہے ورنہ ایک ایک علامت کے لیئے تین، تین۔چار، چار دوائیں بیان کرنا تو معالجین ومصنفین کی روایت رہی ہے۔ پروفیسر صاحب کا کہنا ہے کہ قدرت کو ایک ایک علامت کی کئی کئی فالتو دوائیں پیدا کرنے کا شوق نہیں تھا اگر بہ نظر غائر دیکھا جائے تو ایک علامت کی ایک ہی دوا ہوتی ہے انہوں نے ثبوت کے طور پر الٹی کے لیئے کینٹ کی تجویز کردہ ۲۹ دواؤں کی تقابلی امتیازی علامت لکھ کر ثابت کیا ہے کہ کوئی بھی دو، دوائیں ایسی نہیں ہیں جن کی الٹی کی علامات ایک جیسی ہوں۔ ہر دوا کی الٹی ایک دوسرے سے مختلف ہے اور ہر قسم کی الٹی کے لیئے مماثل دوا ایک ہی ہے اسی اصول کو سامنے رکھتے ہوئے انہوں نے ''عام مرض خاص دوائیں'' ایک سلسلہ ہومیوپیتھی شروع کیا ہے جو امراض کی شرح اور ہر مرض کے لیئے کینٹ کی بیان کردہ درجہ اول کی دواؤں کی امتیازی علامات پر مشتمل ہے۔ اگر غور سے مطالعہ کریں تو ان کی تحریروں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اگر مکمل علامت بیان کی جائے تو اس کے لیئے ایک اور صرف ایک ہی دوا دستیاب ہوگی۔ فائق صاحب کے اس اصول کی جڑیں تو بوئنگھازن کے تصور ''حس۔ مقام اور متلازمات'' سے ہی ملتی ہیں مگر پھر بھی یہ ایک

پرمغز معتبر اور مفید اختراع ہے۔ اگر معالجین ہانمین کے بیان کردہ قواعد کی روشنی میں صحیح کیس ٹیکنگ کر کے مکمل علامت کا ادراک حاصل کر سکیں تو واقعی ایک علامت کی ایک ہی مماثل دوا ہو گی اگر کہیں ایسا نہیں ہے تو وہ یا تو مکمل علامت کی تشکیل میں غلطی کے سبب سے ہے یا پھر کسی پروور کے بیان کا ابہام ہے ورنہ ڈاکٹر فائق صاحب کے مطابق ''ایک علامت ایک دوا'' ناقابل تردید اصول ہے۔ پروفیسر صاحب نے اس سیریز میں دوا کی امتیازی علامت کے علاوہ مرض کا بھی بھرپور تصور اجاگر کیا ہے جو بقول ہانمین ''علامات کی کلیّت'' کے علاوہ کچھ نہیں ہے مگر ہم میں سے اکثر معالجین مرض کی صحیح شبیہ ذہن میں نہ رکھنے کے سبب ناکام رہتے ہیں اس کتاب میں فائق صاحب نے ۲۴ امراض کی جس طرح تشریح کی ہے وہ ہومیو پیتھک لٹریچر میں نایاب ہے۔ پروفیسر صاحب کے اسی امتیاز نے ان کی تحریروں میں Originality کا عنصر پیدا کیا ہے۔

(ڈاکٹر مرزا نعیم الدین ہومیو پیتھ)

# ابتدائیہ

۴۰ سال نفسیات پڑھنے اور پڑھانے کے بعد مجھے کیا حاصل ہوا؟ میں نہیں جانتا۔ ہاں ہومیو پیتھی کی پریکٹس کے دوران میں نے ایک بات ضروری محسوس کی اور وہ یہ کہ کلینکل سائیکولوجی میں ''Casetaking'' اور ''Free Association'' کا مطالعہ مریض کا حال سننے اور سمجھنے میں اور مرض کی گہرائی تک پہنچنے میں مددگار ثابت ہوا...... مریض کلینک میں آکر جو کچھ کہتا ہے اس میں سے کچھ بھی غیر اہم نہیں ہوتا مگر وہ سب کچھ جو مریض بتا رہا ہے تجویزی اہمیت کا حامل نہیں...... جیسے معالج کے ذہن میں دوا کی شبیہ ہوتی ہے ویسی ہی ''مرض'' کی شبیہ بھی ہونی چاہیئے۔ مریض تو اپنی شدت تکلیف کے سبب ٹوٹا پھوٹا نامکمل بیان دیتا ہے۔ آپ کو اس کی ٹوٹی ہوئی علامات کو مکمل کرنا ہے جس کے لیئے بوئنگھازن نے ۱۔ حسیت ۲۔ مقام ۳۔ متلازمات اور ۴۔ جہات کا تصور دیا ہے اگر ان معلومات کے ساتھ آپ...... ''علامت کو مکمل کرسکیں'' تو آپ مماثل نظر آنے والی دواؤں کے گروپ سے بآسانی حقیقی مماثل دوا تک پہنچ جائینگے میں نے اسی اصول پر گامزن رہنے کے بعد ۳۰ سال میں یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ''ایک مکمل علامت کی ایک ہی دوا ہوتی ہے دو یا زائد دوائیں ہوتی ہی نہیں ہیں۔ قدرت کو غیر ضروری ایک ایک علامت کی کئی کئی دوائیں پیدا کرنے کا شوق نہیں تھا'' یہ ہماری کم فہمی اور کوتاہ نظری ہے کہ ہم کو ایک سے زائد مماثل دوائیں نظر آتی ہیں اس غلطی کا سبب علامت کو مکمل نہ کرنا اور ٹوٹی ہوئی علامت پر دوا تلاش کرنا ہے۔ میں یہ

بات اندازاً نہیں ثبوت کے ساتھ کہہ رہا ہوں آپ کینٹ ریپرٹری میں معدے کے باب میں Vomiting کی سرخی دیکھیئے (صفحہ نمبر ۵۳۲) ان میں دوسرے اور تیسرے درجہ کی دواؤں کو چھوڑ کر صرف موٹے ٹائپ والی درجۂ اوّل کی دوائیں دیکھیں ان کی تعداد ۲۹ ہے

ذیل میں ان دواؤں کی الٹی کی علامت غور سے پڑھیئے

Acon کی الٹی پیشاب اور پسینہ کی افراط کے ساتھ ہے۔

Aeth کی الٹی دہی کے بڑے قتلوں کی طرح ہے پھر غنودگی ہے۔

Ant.Crud میں بچہ دودھ پینے کے بعد الٹی کرتا ہے پھر دودھ نہیں پیتا اور چڑچڑا ہے۔

Ant.Tat کی الٹی دائیں کروٹ کے علاوہ کسی بھی پوزیشن میں ہوسکتی ہے۔

Apis کی الٹی کھائی ہوئی غذا کی ہوتی ہے۔

Apomorphia کی الٹی تیز رفتار اور منہ میں لعاب کی افراط کے ساتھ۔

Argent.Nit کی الٹی کھانے پینے کے بعد ابکائی اور متلی کے ساتھ ہے۔

Bry کی الٹی میں صفرا شامل ہے۔

Cadmium کی الٹی چکنے سبز اور خون آمیز بلغم کی الٹی ہے یا سیاہ ہے۔

Chamomilla کی الٹی کڑوی صفراوی ہے مگر غصہ کے بعد

China کی الٹی غیر ہضم شدہ غذا کی الٹی ہے۔

Colchicum کی الٹی میں بلغم صفرا اور غذا ملے ہوئے ہیں

Cuprum میں شدید ترین متلی کے ساتھ ہے جو ٹھنڈا پانی پینے سے رک جاتی ہے۔

Ferrum. Met میں کھانے کے فوراً بعد یا نصف شب کے بعد الٹی ہے۔

Ipecac بنیادی طور سے الٹی کی نہیں مسلسل متلی کی دوا ہے اور اس کے ساتھ الٹی ہے۔

Iris. Vers کی الٹی ترش (کھٹی) ہے۔

Kreosot میں کھانے کے کئی گھنٹے بعد......اور صبح کے وقت میٹھے پانی کی الٹی ہے۔

Lobelia.Infl کی الٹی میں چہرے پر ٹھنڈا پسینہ اور رال کی افراط ہے۔

Nux. Vom میں الٹی ہوتی ہوئی محسوس ہوتی ہے مگر ہوتی نہیں۔

Phosphorus میں آپریشن کے بعد الٹی ہے یا پانی معدے میں گرم ہوتے ہی الٹی

Plumbum میں پیٹ کے درد کے ساتھ فضلے کی الٹی ہے۔

Pulsatilla میں بہت پہلے کھائے ہوئے کھانے کی الٹی بغیر پیاس کے ہے۔

Silicea میں پانی کا ذائقہ خراب ہے پینے کے ساتھ الٹی ہے۔

Sulphur میں معدے کی خرابی سے تیزابی اور صفراوی الٹی

Tabacum حرکت سے الٹی خاص کر سمندری سفر میں جہاز کی حرکت سے۔

Veret. Alb ٹھنڈے پانی کی پیاس مگر پانی حلق سے اترتے ہی الٹی۔ کھانے کی الٹی کی کہنہ شکایت

Veret-V تھوڑے سے کھانے یا پینے سے فوراً الٹی

اب بتائیے کیا ان میں کوئی بھی دو (۲) دوائیں ایسی ہیں جنکی الٹی ایک جیسی ہو......نہیں بالکل نہیں، ہر دوا کی الٹی الگ ہے ...... یہ بات صرف الٹی تک ہی نہیں بلکہ تمام امراض کیفیات و علامات کے ساتھ ہے۔ پریشانی اس وقت ہوتی ہے جب ہم دوا کی پوری علامت سے واقف نہ ہوں یا ٹوٹی ہوئی نامکمل علامت پر دوا تلاش کریں۔

میں نے کوشش یہ کی ہے اور میری خواہش بلکہ ارادہ یہ ہے کہ تمام اہم یا عام امراض کی مکمل علامت کے ساتھ......اور اس کے لیئے کینٹ کی تجویز کردہ درجۂ اوّل کی دواؤں کے ساتھ......متعلقہ مکمل علامت بیان کروں تا کہ معالج کو محنت شاقہ کے بغیر مماثل دوامل سکے اس مقصد کے لیئے میں نے اہم امراض کی ایک فہرست ترتیب دی اور ان امراض کو انگریزی حروف تہجی کے تحت ایسے بیان کیا ہے کہ اس کو پڑھ کر معالج کے ذہن میں (مرض) ہر مکمل علامات کے لیئے واحد دوا واضح ہو جائے ابھی تک A کے ۲۴ امراض B کے دس اور C کے ۱۶ امراض کا بیان مکمل ہو چکا ہے اس سلسلۂ تحریر کا نام ''عام مرض خاص دوائیں'' ہے۔

اس کا حصۂ اول یا پہلی جلد پیش خدمت ہے دوسری جلد زیر اشاعت ہے اور تیسری زیر تحریر ہے دیکھیئے سلسلہ کتنا دراز ہوتا ہے اس کا انحصار اہل علم اور معالجین کے ردعمل پر ہے۔

ہمارے ملک میں کتابی صنعت اور مطالعاتی عادات کی جو ابتر حالت ہے اس کے پیش نظر ناشر دامن تہی کرتا ہے مصنف کے لیئے ناشر بننا ممکن نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نصابی کتب کے علاوہ نہ لکھائی ہو رہی ہے......نہ چھپائی اور......نہ پڑھائی مگر...... ''ہم پرورش لوح وقلم کرتے رہے ہیں'' ...... کتاب ھٰذا پر مختصر تبصرے کے لیئے میں اپنے کرم فرما اور اس وقت پاکستان کے سب سے پرانے ہومیو پیتھ ڈاکٹر مرزا نعیم الدین صاحب کا بے حد ممنون ہوں کہ انھوں نے درخورنگہ ''کرم'' سمجھا۔

(پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق)

# اسقاط حمل

## Abortion

اس کے معنی حمل ساقط ہونے، گرنے یا ضائع ہونے کے ہیں جب حمل قرار پاتا ہے تو ۲ جنسی خلیوں سے تشکیل شدہ نیا جسمی خلیہ جسے جگتہ Zygote کہتے ہیں یوٹرس کی اندرونی دیوار سے پیوستہ ہوکر ماں کے خون سے غذا حاصل کرتا ہے اور ہر خلیہ ایک سے دو، دو سے چار اور چار سے آٹھ میں تقسیم ہوکر ایک نشو ونما کے عمل سے گزر کر ۳۶ ہفتہ میں مکمل انسانی بچہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ بعض اسباب سے اگر یہ نشو ونما کا عمل ساقط ہوجائے تو بچہ یوٹرس میں نہیں رکتا بلکہ خارج ہوجاتا ہے۔ بالعموم وزن اٹھانے، چوٹ لگنے، بوجھ پڑنے، ذہنی یا جذباتی صدمہ، یا ہارمون کی خرابی سے یا ماں میں پائے جانے والے اسقاط کے میلان کے سبب یا یوٹرس کی عدم بلوغ کی حالت کے سبب اسقاط وجود میں آتا ہے۔ آئندہ حمل قائم ہونے اور صحت بحال رہنے کے لیئے ضروری ہے کہ اسقاط حمل کے بعد مکمل صفائی ہونی چاہیئے جو ہومیوں دواؤں سے بھی ہوسکتی ہے اور جراحی عمل (D and C) سے بھی۔

جہاں تک ابورشن کے لیئے ہومیوادویہ کا تعلق ہے تو وہ مختلف حالتوں میں مختلف ہوتی ہیں۔ ابورشن کی ایک شکل ممکنہ اسقاط Threatened Abortion ہے یہ اسقاط کی ابتدائی حالت یا علامت ہے اس میں معمولی درد کے ساتھ یا بغیر درد کے بھی حاملہ خاتون کی یوٹرس سے خون کا رساؤ ہے اس حالت میں اگر مماثل مطلوبہ دوائیں دی جائیں تو اسقاط کا عمل رک کر نشو ونما کا سلسلہ بحال ہوسکتا ہے اور شفا ہوجاتی ہے دوسری شکل Inevitable Abortion ناگزیر اسقاط ہے اس شکل میں درد اور

خون کے اخراج کے ساتھ یوٹرس کا منہ بھی کھل جاتا ہے جس کا دوبارہ بند ہونا اور اسقاط رک جانا تقریباً ناممکن ہوتا ہے اسی لیئے اس کا علاج خون روکنے والی دواؤں سے نہیں ہوتا بلکہ مضغہ کو باہر نکال پھینکنے اور اندرونی صفائی کرنے والی دواؤں سے ہوتا ہے۔ تیسری شکل عادی اسقاط .Habitual AB ہے اس میں بعض نامعلوم عوامل کی بنیاد پر بالعموم ایک ہی مدت کے بعد مسلسل تین اسقاط ہوجاتے ہیں اس کے بعد پھر قیام حمل وولادت کے امکانات بہت کم ہوجاتے ہیں بالعموم یہ ابورشن تیسرے مہینہ ہونے کے زیادہ امکانات ہیں۔ چوتھی شکل یہ ہے کہ یوٹرس کی بھرپور نشوونما ہی نہ ہوسکی ہو کہ وہ ۳۶ ہفتہ تک بچہ کی نشوونما کا بوجھ اٹھا سکے۔ ایسی شکل میں بھی حمل تا ولادت قائم نہیں رہتا اور اسقاط ہوجاتا ہے پانچویں شکل یہ ہے کہ بچہ کی نشوونما تو تقریباً مکمل ہوجائے مگر زندہ بچہ پیدا نہ ہوسکے یہاں بچہ کی موت کا سبب ولادتی عمل کی پیچیدگیاں ہیں یا تکمیل نشوونما کے وقت بعض ایسے عوامل کی مداخلت ہے جو بچہ کی موت کا سبب بنیں۔

مندرجہ بالا کے علاوہ اور بھی بہت سی اشکال ہیں جو اسقاط کا سبب بنتی ہیں مگر اوپر درج شدہ اشکال وہ ہیں جن کے حوالے سے ہومیو دوا تجویز کی جاسکتی ہے۔ آئندہ سطور میں کینٹ کی بیان شدہ درجہ اول کی دوائیں حروف تہجی کے لحاظ سے پیش کی جارہی ہیں ان کی تشریح میں یہ نشاندہی موجود ہے کہ کونسی دوائیں ابورشن کی کس شکل میں کارگر ہیں۔ کن سے ابورشن روکا جاسکتا ہے۔ کن سے ابورشن کا میلان ختم کیا جاسکتا اور کن دواؤں سے ابورشن کے عمل کی تکمیل اور یوٹرس کی صفائی کی جاسکتی ہے۔ کینٹ نے اس مرض کے لیئے ۱۳ دوائیں درجہ اول میں اور ۳۰ درجہ دوم میں بیان کی ہیں سب سے پہلے درجۂ اول کی دوائیں حسب ترتیب درج ہیں۔

☆ Apis.

یہ ابتدائی ایام یا شروع کے مہینوں میں ممکنہ اسقاط روکنے کی بہترین دوا ہے بالخصوص اووری اور یوٹرس کی ورم زدہ حالت میں انتہائی کارگر ہے اگر اس کی اساسی علامات یعنی ڈنک لگنے جیسے درد اور پیاس کا غائب ہونا بھی موجود ہے تو اکسیر ہے۔ اسقاط کی ابتدائی علامات کے ساتھ بے چینی، جمائیاں اور پیٹ کا بھاری پن خاص علامات ہیں۔

☆ Bell.

اگر سوزشی تشنج کسی بھی صورت یوٹرس پر اثر انداز ہو رہے ہیں اور ان کے ساتھ ممکنہ اسقاط کی علامات ہوں تو یہ واحد دوا ہے۔

☆ Cham.

اگر اسقاط کی ابتدائی علامات کے ساتھ مزاج میں تندی ترشی اور تلخی ہے تو یہ بہترین دوا ہے اواخر ایام میں اگر ولادت جیسے درد ہوں جن سے بچہ نیچے آنے کے بجائے اوپر چڑھ رہا ہو تو یہ شافی دوا ہے۔

☆ Croc.

یہ دوا اسقاط کی اس حالت میں شافی ہے جب اسقاط میں رِسنے والا خون سیاہ اور چمکدار ہو۔ حرکت سے اخراج بڑھتا ہو اور اسقاط تیسرے ماہ کا ہو۔

☆ Erig.

یہ دوا اسقاط ہو جانے کے بعد پیشاب کی تکلیف اور ڈائریا کے لیئے خاص ہے۔ اس میں بچہ دانی کا لٹکاؤ اور سرخ چمکیلے خون کا اخراج ہے۔

☆ Gels

یہ ذہنی یا ہیجانی اشتعال کے بعد پیدا ہونے والی اسقاط کی علامات کے لیئے

بہترین ہے۔اس میں زچگی یاولادت جیسے درد کولہوں اور پشت کی جانب بڑھتے ہیں۔

☆ IPEC.

یہ دوا ممکنہ اسقاط کے لیئے اس وقت بہترین ہے جب درد بائیں سمت سے دائیں سمت جارہے ہوں۔ متلی ہواور رِساؤ والا خون سرخ اور چمکیلا ہو۔

☆ Nux. Mosch.

یہ بھی ممکنہ یا متوقع اسقاط کی دوا ہے۔اس میں یوٹرس کے تشنجی درد ہیں اور اگر اس کے ساتھ ایک متلازم علامت پستانوں کا چھوٹا ہونا بھی موجود ہے تو یہ دوا خاص ہے۔اس میں بچہ دانی پر ریاح کا دباؤ بھی ہے۔

☆ Puls.

یہ دوانسوانی عوارض اور مزاج سے خاص قربت رکھتی ہے ممکنہ اسقاط کی علامات میں خون کا اخراج رک رک کر ہونا خاص علامت ہے۔درد کے ساتھ سردی کی لہریں اور سونے کا میلان ہے۔بچہ الٹا ہونے سے اگر اسقاط کا امکان ہوتو IM میں ٹھیک کر دیتی ہے۔

☆ Sabina.

یہ دوا تیسرے مہینہ کے اسقاط کے لیئے خاص ہے۔اگر اسقاط ناگزیر ہے تو یہ مردہ بچہ Mole مضغہ کو بھی باہر نکال پھینکنے اور صفائی کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔

☆ Secle.

وزن اٹھانے سے ہونے والے ممکنہ اسقاط کی بہترین دوا ہے۔اس میں حمل کے دوران بھی بچہ دانی سے خون کا اخراج ہے۔خون اتنا بدبودار ہے کہ اس کی بو سے خود مریضہ کو بھی الٹی ہونے لگتی ہے۔ویسے یہ ان تمام خواتین کے اسقاط کے لیئے کارآمد ہے جو جِلد ٹھنڈی ہونے کے باوجود ٹھنڈک چاہیں اور کچھ بھی اوڑھنا گوارا نہ ہو۔

☆ Sepia.

یہ نسوانی دواؤں میں شاہ دوا ہے۔خواتین کی ایسی تمام شکایات میں مفید ہے جو مجامعت، حمل، زچگی ولادت اور بچہ کی پرورش میں حائل ہوں۔ پانچویں سے ساتویں مہینہ تک کے اسقاط کی خاص دوا ہے۔۔ اسقاط کے بعد نال/ انول نکالنے کے لیئے کارگر ہے۔فرج کی خارش کے سبب ہونے والے اسقاط کے لیئے بعد وقبل دونوں شکلوں میں مفید ہے۔

☆ Plumb.

کینٹ نے اسے اسقاط کا میلان ختم کرنے والی دواؤں میں اول درجہ کی ''واحد دوا'' قرار دیا ہے۔اس میں جمائیاں اور انگڑائیاں لینے کا میلان ہے۔اسقاط کا میلان یوٹرس کے پوری طرح نشو ونما نہ پانے کے سبب ہے۔یعنی یوٹرس میں اتنی طاقت نہیں ہوتی کہ ۳۶ ہفتہ تک بچہ کی قبل از پیدائش نشو ونما کا بوجھ اٹھا سکے۔اگر حمل قائم ہو کر جگتہ بچہ دانی تک پہنچ بھی جائے تو نشو ونما مکمل کرنے سے قبل ہی ضائع ہو جاتا ہے اس کو Pubescent or Infantile نابالغ بچہ دانی کا نتیجہ قرار دیا جاتا ہے۔اور زیر نظر دوا میں یہ خصوصیت ہے وہ بچہ دانی کی نشو ونما مکمل کر کے اس میں بلوغ کی صفات پیدا کر دیتی ہے اس کے بعد نہ تو مجامعت کے بعد منی فوراً واپس آتی ہے اور نہ اسقاط کا میلان باقی رہتا ہے راقم نے پہلی شکایت پر اس دوا کو کامیابی سے استعمال کیا ہے۔

مندرجہ بالا درجۂ اول کی دواؤں کے بعد کینٹ نے درجہ دوم میں تقریباً ۳۰ دواؤں کو دیگر شرائط وعلامات کے ساتھ بیان کیا ہے ان میں سے راقم نے اپنی اپنی امتیازی حیثیت کے سبب ذیل میں چند دواؤں کے خواص بیان کرنا مناسب خیال کرتے ہوئے انہیں شامل بیان کیا ہے۔

## ☆ Actea. Racemosa

یہ دوا اسقاط حمل میں تو دوسرے درجہ کی دوا تصور کی جاتی ہے مگر ''مردہ بچہ کی ولادت'' کا میلان ختم کرنے کے لیئے بہترین ہے وہ خواتین جن کے بچے ولادت کے دوران یا فوراً بعد مر جاتے ہیں یا ''مرے ہوئے'' پیدا ہوتے ہیں ان کے لیئے واحد دوا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اس عارضہ کے پس پشت والدہ کے ہسٹریائی اور رہیومیٹک میلان کو بھی دخل ہو۔ اسی لیئے اگر دوران حمل ولادت سے تین یا چار ماہ قبل یہ دوا استعمال کی جائے تو صحت مند ولادت ہوتی ہے۔ بعض معالجین نے ولادت سے چھ سات ماہ قبل تکرار سے استعمال تجویز کیا ہے۔ اگر ولادت سے چند یوم قبل بھی استعمال کریں تو ولادت کے عمل کو آسان اور بار آور بناتی ہے۔

## ☆ Caulophyll.

کینٹ نے اسے بھی اسقاط حمل کے لیئے دوسرے درجہ میں تجویز کیا ہے مگر بورک نے ممکنہ اسقاط کے لیئے صرف دو دوائیں معالجاتی فہرست شامل کی ہیں ان میں ایک یہ ہے۔ راقم کے تجربہ کے مطابق یہ ولادت کے عمل کو آسان بنانے کی اہم ترین دوا ہے۔ ۳۰ طاقت میں تکرار سے یا CM بھی بوقت ولادت مکرر دی جاسکتی ہے۔

## ☆ Vibur.Opul.

کینٹ کے مطابق یہ اسقاط حمل کے لیئے دوسرے درجہ کی دوا ہے مگر بورک نے جو دو دوائیں ممکنہ اسقاط حمل کے لیئے تجویز کی ہیں ان میں دوسری ہے۔ یہ پیٹرو کے اعضاء کے درد اور نسوانی جنسی اعضاء سے الحاق رکھنے کے سبب ''ممکنہ اسقاط کو اکثر روک دیتی ہے۔ جن خواتین کو ابتدائی ایام میں بار بار اسقاط ہوتا ہو تو ان کے لیئے کارگر ہے بصورت دیگر بانجھ پن پیدا ہوسکتا ہے۔

☆ Platina & ustilago.

یہ دونوں ابورشن کے لیئے دوسرے درجہ کی دوائیں ہیں۔ ان میں Ustilago اسقاط ہوجانے کے بعد سے ماہواری میں زیادہ خون کے اخراج کے لیئے خاص ہے جو سرخ چمکیلا بھی ہوتا ہے اور اس میں لوتھڑے بھی ہوتے ہیں۔ Platina ان خواتین کے اسقاط کو روکنے کے لیئے بھی اور اسقاط کے بعد صفائی کے لیئے بھی عمدہ ہے جن میں جنسی اشتعال جنسی جنون کی حد تک ہو۔

☆ Arnica & R Tox.

یہ دونوں دوائیں چوٹ پھیٹ کے اثر سے ممکنہ اسقاط کو روکتی ہیں۔ Arnica دکھن کے ساتھ اور R.Tox نسیں چل بچل ہو جانے سے یا وزن اٹھانے سے تکلیف کے لیئے ہے۔

☆ Carbo. Veg & China.

کسی بھی سبب سے اگر جسم کے سیّال مادے ضائع ہونے سے کمزوری کے نتیجے میں ممکنہ اسقاط ہو تو اس کے لیئے دونوں دوائیں مفید ہیں۔ China میں بوجہ کمزوری چکر اور کانوں میں سیٹیاں ہیں۔ جبکہ Carbo.V میں کمزوری اور آکسیجن کی کمی کا احساس ہے۔ یہ دونوں دوائیں ممکنہ اور ناگزیر دونوں قسم کے اسقاط میں مفید ہیں اور متبادل کر کے بھی دی جاسکتی ہیں۔

# غیر حاضر دماغی

## Absent Mindedness

دماغ ایک عضو جسم ہے جو کاسۂ سر میں ہر وقت موجود رہتا ہے اس کی غیر حاضری سے مراد دراصل مطلوبہ شئے پر توجہ کا مرکوز نہ رہنا ہے یہ حافظے کی کمزوری اور فراموشی سے مختلف ایک عمل ہے۔ راقم کے نزدیک یہ ایک ایسا خردمندانہ سقم ہے جو بعض واضح یا نیم

واضح جذباتی اور ہیجانی عوامل کے سبب توجہ کے ارتکاز میں حائل رہتا ہے۔

''دیکھتا کچھ ہوں دھیان میں کچھ ہے''

اردگرد کے ماحول میں جو اشیاء توجہ طلب ہیں توجہ کا ان سے ہٹکر کسی غیر اہم شے پر مرکوز ہونا ہے۔ یہ فرد کے انہاک کا غلط مصرف ہے توجہ کی دو بنیادی خصوصیات یا اس کے دو عوامل ہیں۔ ایک انتخاب اور دوسرے اضطراب، توجہ کے معنی کسی شئے کو پورے ماحول سے منتخب کر کے مرکز شعور میں لانے کے ہیں۔ ویسے تو ہمارے حیطۂ شعور میں موجود تمام ہی اشیاء کا وقوف ہم کو حاصل ہوتا ہے مگر وہ ایک منتخبہ شئے جسے ہم ''کُل سے'' اپنے شعور میں لاتے ہیں ہماری توجہ کا مرکز ہوتی ہے''۔ ایک شئے پر توجہ دینے کا مطلب دیگر اشیاء کے ساتھ عدم توجہ کا رویہ اختیار کرنا ہے۔ اگر دیگر اشیاء کی طرف عدم توجہ کا رویہ قائم نہ ہو سکے بلکہ وہ مسلسل دھیان میں رہیں تو مطلوبہ شے کی طرف توجہ قائم نہیں رہتی۔

گفتگو کسی سے ہو تیرا دھیان رہتا ہے
ٹوٹ ٹوٹ جاتا ہے سلسلۂ تکلم کا

تکلم یا توجہ کے سلسلہ کا قائم نہ رہنا یا قائم نہ ہونا ہی ''غیر حاضر دماغی'' ہے ویسے تو یہ نارمل زندگی کا ایک نارمل رویہ ہے کہ ہم کبھی کبھی کوشش کے باوجود مطلوبہ شئے کی طرف دھیان دینے سے قاصر رہتے ہیں جب یہ خرابی نارمل حدوں سے بڑھ کر ہمارے معمولات پر منفی اثرات ڈالنے لگے تو یہ ایک بیماری ہے جب فرد اس کوتاہی پر اپنی کوششوں سے قابو نہ پا سکے تو اس میں دواؤں کا سہارا لینا ناگزیر ہو جاتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں اس عارضہ کی اہم دوائیں غیر حاضر دماغی کی مختلف علامتوں کیساتھ حسب ذیل ہیں۔ کینٹ نے اس عنوان کے تحت 13 دوائیں درجہ اول میں اور تقریباً ۴۰ درجہ دوم میں بیان کی ہیں۔ ان میں درجہ اول کی تمام اور درجہ دوم کی چند منتخب ادویہ بیان کی جارہی ہیں۔

☆ Apis.

یہ دوا غیر حاضر دماغی کی درجہ اول کی اہم دوا ہے اور اس وقت خاص کر مطلوب ہے جب فرد مطالعہ کرتے وقت یا پڑھنے کی کوشش کرتے ہوئے ذہن کو مطالعہ پر جمانے سے قاصر رہے۔ اور خیالات کو مربوط نہ کر سکے (یہ عمل ہیجانی اور جذباتی مداخلت اور انتشار کا نتیجہ بھی ہو سکتا ہے)

☆ Cann.

اس کا مریض ویسے تو بے حد باتونی ہے۔ اپنی ترنگ میں نہ جانے کیا کیا بولتا رہتا ہے مگر خیالات میں تسلسل رکھنے سے قاصر ہے کہ جملہ کہتے کہتے بھول جاتا ہے مکمل نہیں کر پاتا۔ خیالات کے ہجوم سے گڑبڑا کر ہکلانے لگتا ہے۔

☆ Caust.

اس دوا میں مریض غیر حاضر دماغی کے سبب کچھ کہنا چاہتا ہے اور کہتا کچھ اور ہے اس میں بولنے کی غلطیاں کرنے کا میلان موجود ہوتا ہے۔

☆ Chamom.

اس کا مریض بدمزاجی غصہ اور اشتعال کے سبب بات نہیں کرتا سکوت اور کم گوئی کی بنیاد پر بات کا جواب نہیں دیتا۔ ایسا لگتا ہے کہ سنی ان سنی کر دی یہ سب غائب الدماغی کے سبب ہوتا ہے۔ وہ اپنی کیفیات میں گم ہونے کے سبب حقیقی ماحول سے غیر حاضر ہو جاتا ہے۔

☆ Helleborus.

دماغ سے خیالات غائب ہو جاتے ہیں۔ جواب دینے میں سستی آجاتی ہے۔ مریض کبھی بالکل بے حس ہو جاتا ہے۔ بے خیالی میں چیزیں ہاتھ سے چھوڑ دیتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت مفقود اور دماغ ماؤف ہے۔

☆ Laches.

اس دوا میں ذہنی صلاحیتوں کا زیاں بے حسی کی حد تک ہے۔ مریض باتونی ہونے کے باوجود جو کہنا چاہتا تھا بھول جاتا ہے بولنے اور لکھنے میں غلطیاں کرتا ہے۔ لفظوں کی ہجہ بھول جاتا ہے دن اور گھنٹوں کے شمار میں غلطی کرتا ہے۔ بات چیت میں غیر حاضر دماغی کا مظاہرہ کرتا ہے۔

☆ Mezer.

دماغ خوابیدہ اور سن رہنے کے سبب تمام وقوفی اعمال سست ہوجاتے ہیں۔ خیالات بار بار غائب ہوتے رہتے ہیں مہیجات پر ردعمل ظاہر نہیں کرتا۔ ایک لفظ بولنا بھی بار ہوتا ہے چپ رہتا ہے۔

☆ Nat. Mur.

اس دوا کی علامات میں دماغ کی غیر حاضری۔ سوچ میں دقت، حافظے کی کمزوری۔ زبردست فراموشی، بولنے اور لکھنے میں غلطیاں بلکہ غلط نویسی اور غلط گفتاری کا میلان ہے۔ مریض ذہن ماؤف ہونے کے سبب یہ نہیں سمجھ پاتا کہ اسے کیا کہنا چاہیئے۔

☆ Nux. Mosch.

اس دوا میں بات کرتے کرتے خیالات اچانک غائب ہوجاتے ہیں اور جملہ مکمل کرنا مشکل ہوتا ہے۔ سوچ اور فکر کی کمی ہے جیسے دماغ غائب ہے۔ فوراً بات سمجھ میں نہیں آتی۔ پڑھتے پڑھتے خیالات غائب ہوجاتے ہیں اور نیند آجاتی ہے۔ مریض جانے پہچانے راستے بھی نہیں پہچانتا۔

☆ Platinum.

اس میں غیر حاضر دماغی، بے دردی اور لاتعلقی کے ساتھ ہے۔ احساس تکبر کے ساتھ بے ربط گفتگو بلکہ ہوش باختگی بھی ہے۔

☆ Puls.

یہ نرم خو اور مائل بہ گریہ ان خواتین کی دوا ہے جنہیں بدلتے ہوئے خیالات کے سبب بات کرنا مشکل ہوتا ہے۔ حافظہ کمزور ہے، مگر ایک خیال ذہن میں جم بھی جاتا ہے۔ غیر حاضر دماغی کے سبب مریضہ لکھتے میں الفاظ چھوڑ جاتی ہے۔

☆ Sepia.

یہ بھی ایک نسوانی دوا ہے مگر مجامعت شوہر، بچوں اور گھریلو معاملات سے بیزاری کے ساتھ غیر حاضر دماغی ہے جس کے سبب تحریر و گفتار میں غلطیاں ہوتی ہیں۔

☆ Veret. Al.

ہانمین کے بقول یہ دوا تقریباً تیس فیصد ذہنی عوارض میں کارآمد ہے۔ حافظہ غائب، خیالات معدوم، ہوش حواس باختہ اور خردمندانہ صلاحیتوں کا فقدان بمع غیر حاضر دماغی نمایاں ہے۔

مندرجہ بالا دوائیں جنہیں کینٹ نے درجہ اول میں شمار کیا ہے غیر حاضر دماغی کے معاملے میں درجہ دوم کی بعض دواؤں سے کمتر ہیں مگر اپنی وسعت اور حلقۂ اثر کے لحاظ سے یہ زیادہ بڑی دوائیں ہیں چنانچہ اگر ان ادویہ کی عمومیات، جہات اور متلازمات کو سامنے رکھ کر تجویز کی جائیں تو یقیناً درجہ دوم کی ادویہ سے بہتر ہیں۔

راقم کے نزدیک زیر نظر تحریر نسبتاً ایک کمزور تحریر ہے۔ اس میں کینٹ کی تقلید کی گئی ہے اور کینٹ ذہنی علامات میں سند ہونے کے باوجود چونکہ ماہر نفسیات نہیں تھا اس لیئے اس سے یہ چوک ہوئی کہ اس نے ادویہ کے انتخاب میں غیر حاضر دماغی اور فراموشی کے دو مختلف تصورات کو گڈ مڈ کر دیا Absent-minded کے روبرک کے ساتھ اس نے لکھا ہے See-Forgetful غیر حاضر دماغی کا تعلق موجود کے

ادراک وفہم اوراس کے ردعمل سے ہے'' جبکہ فراموشی کا تصور ماضی کے اموختہ مواد کی شناخت اور باز باغت سے ہے۔

موجودہ صورتحال کو سمجھنے کے لیئے'' حاضر دماغی درکار ہے اور سابقہ صورتحال کو یاد کرنے کے لیئے حافظہ کی ضرورت ہے حاضر دماغی اور حافظہ ہم معنی ذہنی اعمال نہیں ہیں اور نہ ہی غیر حاضر دماغی کو فراموشی سے ملایا جاسکتا ہے۔ فراموشی کا تعلق گزرے ہوئے، سابقہ، یاد کیئے ہوئے مواد سے ہے۔ اور حاضر دماغی کا تعلق موجودہ اور نئی صورت حال کے فہم اوراس کے لیئے'' ردعمل'' سے ہے۔ چنانچہ وہ دوائیں جن میں حافظے کی کمزوری یا حافظہ کا زیاں یا فراموشی کی شکایت ہے وہ غیر حاضر دماغی کی دوائیں نہیں ہوسکتیں سوائے اس کے کہ ان میں غیر حاضر دماغی کی علامت ہو یعنی موجودہ صورت حال کے ادارک اوراس کا جواب دینے کی صلاحیت کا بھی فقدان ہو۔ پچھلے بڑھے ہوئے مواد کا تعلق حافظے سے اور زیر نظر مطالعہ کا تعلق حاضر دماغی سے ہے۔ جو پڑھ رہے ہیں وہ سمجھ میں نہ آئے تو اس کا تعلق حافظے سے نہیں ہے۔ اور جو پڑھا ہوا بھول گئے ہیں اس کا تعلق غیر حاضر دماغی سے نہیں ہے وہ Forgetting ہے اور یہ Absent Mindedness ہے۔ بہر حال درجہ دوم کینٹ کی بیان کردہ دواؤں میں سے چند ملاحظہ کیجئے۔

☆ Aethusa.

اس دوا میں سوچنے اور توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت کا فقدان ہے۔ جیسے ماحول کی اشیاء اور انکے فہم کے درمیان کوئی پردہ حائل ہے یعنی (یہ حقیقی غیر حاضر دماغی ہے)۔

☆ Agnus.C.

اس دوا میں انتہائی درجہ کی غیر حاضر دماغی ہے خیالات میں تسلسل قائم رکھنا اور مطالعہ کرنا مشکل ہے۔

☆ Anacard.

یہ حافظے کی بڑی دوا ہے مگر خیالات کا اچانک غائب ہو جانا غیر حاضر دماغی کی علامت ہے۔

☆ Baryta. C.

بچوں کو نئی چیزیں سیکھنے میں سخت دقت ہوتی ہے یہ غیر حاضر دماغی یا دماغی صلاحیت کے موجود نہ ہونے کی علامت ہے۔

☆ Caladium.

اس دوا میں ذہن کو مرکوز کرنے کی صلاحیت سے محرومی ہے اس لیئے غیر حاضر دماغی سے تعبیر کی جا سکتی ہے۔

☆ Cicuta.

اس دوا میں گھمنی کے ساتھ غیر حاضر دماغی اس قدر ہے کہ اپنا نام تک بھول جاتا ہے۔ حال کو ماضی میں مدغم کر دیتا ہے۔ ایسا محسوس کرتا ہے کہ اپنے عہد طفلی میں ہے۔

☆ Kali. Brom.

اس دوا کی غیر حاضر دماغی کا یہ حال ہے کہ مریض کو اپنے گرد و پیش کا شعور نہیں رہتا۔ اور نہ ہی اپنا مافی الضمیر بیان کر سکتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے ذہن سن ہو گیا ہے۔

☆ Glonoinum.

اس دوا میں غیر حاضر دماغی کا یہ حال ہے کہ مریض اپنے گرد و پیش کے فہم سے قاصر رہتا ہے۔ معروف شاہراہیں اجنبی لگتی ہیں۔ اپنے گھر کی سمت اور گھر کا راستہ پہچان میں نہیں آتا۔

اس دوا کی غیر حاضر دماغی کا یہ حال ہے کہ مریض دوکان سے چیزیں خریدتا ہے اور انہیں دکان پر ہی چھوڑ کر واپس آجاتا ہے۔ مطالعہ پر ذہن نہیں لگا سکتا۔ لکھنے اور بولنے میں غلطیاں کرتا ہے۔

# مہاسے

## Acne

یہ مرض نہ بچوں میں ملتا ہے نہ بوڑھوں میں۔ یہ تو جوانی بلکہ نوجوانی کا تحفہ ہے۔ یہ ہمہ اقسام دانے ہوتے ہیں جو روغنی غدود Oil Glandes یا Sebaceous Gld کی سوزشی حالت کے سبب جلد پر ابھر آتے ہیں ان غدود کی کثرت چہرے، سینے اور پشت پر ہوتی ہے اسی لیئے ان اعضاء کی جلد پر ان کا زور ہوتا ہے۔ ناک، ٹھوڑی اور رخساروں پر کثرت سے نکلتے ہیں نیز نمایاں ہونے کے سبب اور چہرے کے حسن کو خراب کرنے کے سبب نوعمر خواتین کے لیئے دوہرا آزار ہوتے ہیں اکثر لڑکوں کے چہرے کو خراب کر دیتے ہیں مگر لڑکیاں ادھر زیادہ توجہ دیتی ہیں ان کی کئی قسمیں بیان کی جاتی ہیں Acne Indurata دانوں کی وہ قسم ہے جس کی کہنہ حالت کی پہچان غدود کی سختی ہے۔ بغیر سختی کے کہنہ مہاسے Acne Vulgaris کہلاتے ہیں۔ اردو میں ان کی تمام قسموں کے لیئے خواہ پیپ دانے ہوں یا ان میں کوئی دوسری رطوبت یا روغن ہو کیل/ دانے/ مہاسے کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ اپنی عام معمولی حالت میں چونکہ یہ نشوونما کی سطح بلوغ ونوبلوغ کی ایک علامت میں انہیں بیماری تصور نہیں کیا جاتا مگر جب کثرت سے نکلیں۔ چہرہ خراب کریں۔ جلد پریشان چھوڑ دیں۔ یا موجب ورم ودرد ہوں تو یہ ایک قابل علاج مرض

ہیں اس حال میں انہیں بغیر دوا کے نہیں چھوڑا جاتا اوپری لیپ یا مرہم لگانے سے یہ ٹھیک نہیں ہوتے۔ بلکہ مزید پیچیدگیاں پیدا کرتے ہیں۔ان کے دب جانے سے نظام حیض میں بھی خلل پیدا ہوسکتا ہے۔البتہ کھانے والی ہومیو دواؤں سے ان کا شافی علاج ہوجاتا ہے۔ کینٹ نے اپنی ریپرٹری میں چہرے کے مہاسوں کے لیئے درجہ اول کی ۱۶ دواؤں کی نشاندہی کی ہے اور درجہ دوم میں ۴۰ کے قریب دوائیں ہیں مگر اس نے دو ایسی دواؤں کو شامل نہیں کیا جو راقم کے نزدیک مہاسوں کے لیئے نہایت اہم اور کارآمد ہیں۔ کینٹ کی بیان کردہ دواؤں سے پہلے ذیل میں ان دو (۲) دواؤں کو بیان کیا جارہا ہے۔

☆ Asterias. Rub.

یہ سائیکوسس کا میلان رکھنے والی اہم دوا ہے اس لیئے ہر قسم کی غیر ضروری افزائش Growth کے لیئے کارگر ہے یہ کینسر تک پر مسلمہ اثر رکھتی ہے خاص کر پستانوں کے کینسر میں کامیابی سے استعمال کی گئی ہے۔ ناک ٹھوڑی اور منہ کے اطراف میں مہاسوں کی بہترین دوا ہے۔ یہ عہد نو بلوغ میں مہاسے نکلنے کے میلان کو ہی ختم کردیتی ہے۔

☆ Berb. Aquie.

یہ ثانوی سفلس کی اہم دوا ہے چہرے کے کیل اور مہاسوں کے لیئے بہترین ہے۔ چہرے کو صاف کردیتی ہے مدر ٹنکچر میں لگائی بھی جاسکتی ہے اور کھلائی بھی جاسکتی ہے بقول ہانمین جو دوا کھلائی جارہی ہو وہ لگائی بھی جاسکتی ہے۔

اوپر بیان کردہ دونوں دواؤں میں پہلی دافع سائیکوسس اور دوسری دافع سفلس ہے اسی لیئے راقم نے انہیں کینٹ کی فہرست میں اضافہ کرکے بیان کیا ہے کینٹ نے چہرے کے مہاسوں کے لیئے درجہ اول میں درج ذیل گیارہ (۱۱) دوائیں بیان کی ہیں۔

☆ Aurum.

اکثر میٹیر یا میڈیکا کی معروف کتب میں اس کے بیان میں چہرے کے زیر عنوان اور جلد کے ضمن میں مہاسوں کا کوئی تذکرہ نہیں ملتا۔ البتہ ہانمین نے کرانک ڈزیز میں علامت نمبر ۱۱۵ میں Eruption of Fine Pimples in the face کا ٹکڑا استعمال کیا ہے۔ ان دانوں کی نوک میں پیپ بھرا ہوتا ہے جو گھنٹوں تک موجود رہتا ہے۔

☆ Calc. Sil.

یہ گہرے اثر والی طویل المدت دوا ہے۔ دو بڑی دواؤں یعنی کیلکیر یا اور سلیشیا اس کے اجزائے ترکیبی ہیں۔ سورائی دانوں کی بڑی دوا ہے چہرے پر مہاسے اور کیل دانے میں چہرہ گرم اور سرخ ہے۔

☆ Carb. An.

یہ چہرے کے پُر گوشت حصوں پر مہاسوں جیسے ان دانوں کی دوا ہے جن کی شکایت اکثر خواتین کو سن یاس میں ہوتی ہے۔

☆ Carboneum Sulph.

اس میں زردی مائل پھیکے چہرے ناک اور رخساروں پر شرابیوں جیسے مہاسے ہیں۔

☆ Carbo.V.

اس میں نوجوانوں کے چہرے پر سرخ دانے ہیں۔ نیز ٹھوڑی اور ہونٹوں پر ہرپیز جیسے شگاف ہیں۔

☆ Caust.

اس دوا میں بھی چہرے پر سرخ کیل دانے یا مہاسے ہیں اور ان میں خارش ہے۔ نیز چہرے پر مسّے Warts بھی ہیں۔

☆ Hepar.

اس میں چہرے پر رطوبت بھرے ہوئے (پیپ نہیں) دانے ہیں۔ پیشانی پر مہاسے ہیں جو ٹھنڈی کھلی ہوا میں غائب ہو جاتے ہیں۔ چہرے کے مہاسوں میں دکھن بھی ہے۔ ٹھوڑی پر بھی آب دانے ہیں۔ منہ کے کناروں اور ہونٹوں پر پھنسیاں بھی ہیں۔

☆ Kali. Br.

اس دوا میں چہرے پر پیپ دانے ہیں۔ ان میں خارش ہے۔ چہرے کے علاوہ کندھے اور سینہ بھی متاثر ہے کلارک نے پُر گوشت نوجوانوں کے چہرے پر مہاسوں کے لیئے کارگر کہا ہے۔ ویسے ہاتھوں اور انگلیوں کا اضطراب اس کا خاصہ ہے۔

☆ Nux. V.

اس میں چہرے کی جلد گرم اور سرخ ہے اور اس پر ددوڑے اور مہاسے ہیں۔ سر پر اور رخساروں پر بھی چھوٹے پیپ دانے ہیں۔ ایسے ہی دانے ٹھوڑی اور ہونٹوں پر بھی ہیں۔ یہ شراب نوشی کی کثرت سے ہونے والے مہاسوں کے لیئے خاص دوا ہے۔

☆ Sepia.

یہ Acne Rosacea کے لیئے خاص ہے۔ نیز جدا جدا گول داد کی خاص دوا ہے۔ اس میں خواتین کے مہاسوں کی تکلیف حیض شروع ہونے سے پہلے بڑھ جاتی ہے۔ پیشانی اور چہرے پر بھی خارش دانے ہیں۔

☆ Silicea.

یہ ٹھوڑی کے مہاسوں کے لیئے خاص ہے۔ ویسے جلد کے زخموں کی بڑی دوا ہے۔ مہلک زخموں کے لیئے مفید ہے۔ اس کے دانوں کی خارش صرف دن میں اور شام کو ہوتی ہے۔ رات میں نہیں ہوتی اس کے معنی یہ ہوئے کہ اسکی جلدی تکالیف سفلسی نہیں ہیں۔ ویسے کینٹ نے اسے درجہ اول کی سفلسی اور درجہ دوم کی اینٹی سائیکوسس دوا کہا ہے۔

مندرجہ بالا کے علاوہ کینٹ نے ٹھوڑی کے مہاسوں کے لیئے Hydr
اور Viola-T کو درجہ دوم میں۔ ناک کے لیئے Caust درجہ اول میں اور
Sulph کو درجہ دوم میں شمار کیا ہے۔

# البومینوریا

## Albuminuria

البومین حیوانی جسم میں پایا جانے والا ایک نامیاتی عنصر ہے جو خون میں موجود ہوتا ہے اس کی خالص شکل انڈے کی سفیدی میں ملتی ہے جب اس کی مقدار جسم میں زائد ہو جائے تو یہ گردوں کی وظیفی خرابی کے باعث خون سے پیشاب میں شامل ہو جاتا ہے کبھی معمولی، کبھی زیادہ اور کبھی بہت زیادہ پیشاب میں البومین شامل ہونے کے عارضہ کو البومینوریا کہتے ہیں۔ اس کے اسباب شدید مشقت، ٹھنڈے پانی سے نہانا اور ہیجانی دباؤ ہیں۔ بالعموم شدید ہیجانی دباؤ ذہنی تناؤ اور جذباتی خلفشار سے وابستہ ہے۔ مرضیاتی اسباب میں گردوں کی وظیفی خرابی کے علاوہ ہر قسم کے حادا نفیکشن بالعموم پس پڑ جانے کے بعد ہارٹ فیلیور اور مرگی کے تشنج کے ساتھ واقع ہوتا ہے۔ گردوں کی سوزش، سرخ بخار، دوران حمل گردوں کی سوزشی تکلیف یا پھیپھڑوں کے عوارض سے وابستہ ہے۔ ڈفیتھریا کے بعد یا سفلسی مریضوں میں بھی اکثر یہ شکایت پائی جاتی ہے۔ کینٹ نے درجہ اول میں اسکی اٹھارہ بڑی دوائیں بیان کی ہیں۔ بالعموم سوڈیم کے مرکبات اس کے لیئے کارگر ہیں۔

☆ Apis.M

یہ دوا سرخ بخار کے بعد البومین کی شکایت کے لیئے کارآمد ہے۔ یہ پیشاب میں Casts کی افراط کے لیئے بھی ہے بالخصوص جب البومین کے ساتھ ہو۔ اس میں پیشاب تھوڑا تھوڑا بار بار اور گردوں میں ہلکے درد کے ساتھ ہے۔

☆ Ars. A.

یہ دوا گردوں کی ورم آلود سوزش میں جب البومین کی مقدار بہت زیادہ ہو تو انتہائی مفید ہے۔ شکر کے مریضوں میں۔ پس اور خون کے آمیزش کے ساتھ شافی ہے۔

☆ Aurum. Mur.

کینٹ نے اس دوا کو البومینوریا کی درجۂ اول کی دواؤں میں شامل کیا ہے۔ راقم نے مکمل علامت کی تلاش میں تمام معروف اور غیر معروف میٹیر یا میڈیکا کی دستیاب کتب میں تلاش کیا مگر ناکام رہا سوائے اس کے کہ کلارک نے بھی اس دوا کو البومینوریا کے لیئے تجویز کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ اینٹی سائیکوٹک دوا ہے۔ کینٹ کے مطابق یہ سفلس کی درجہ اول کی اور سائیکوسس کی درجہ دوم کی دوا ہے۔ ان علامات کے ساتھ البومین کے لیئے مفید ہے۔

☆ Lac. Deflorat.

اس میں البومینوریا کے ساتھ زردی مائل پیشاب بار بار ہے مقدار خواہ کم ہو خواہ زیادہ۔ گردوں سے مثانہ تک اور نچلی کمر سے کولہوں کے عضلات تک مستقل درد ہے۔ کینٹ نے لکھا ہے کہ پیشاب کے ساتھ سر درد بھی ہے۔

☆ Lyco.

یہ بہت بڑی دوا ہے مگر البومینوریا کی بڑی دوا نہیں ہے کینٹ نے اسے درجہ اول دیا ہے۔ یہ اس شکل میں ہے جب پیشاب میں سرخ تلچھٹ اور رات کو بار بار حاجت ہو۔ سرخ بخار کے بعد اس شکایت کے لیئے اہم ہے۔

☆ Merc. Corr.

یہ البومینوریا کی اہم دوا ہے۔ کم و بیش سب ہی لکھنے والوں نے اسے البومین

آمیز پیشاب کے لیئے کارگر لکھا ہے۔ یہ خواتین میں دوران حمل گردوں کی سوزش کے ساتھ البومین کے لیئے خاص ہے۔ اور اگر مثانہ کی مڑوڑ بھی موجود ہے تو شافی ہے۔

☆ Nat. Ars.

سوڈیم کے چار خاص مرکبات البومینوریا کے لیئے کارآمد ہیں۔ زیر نظر میں البومین کے علاوہ فاسفیٹ، Casts چکنائی کی گولیاں بھی شامل ہیں۔

☆ Nat. Carb.

کلارک نے بھی البومینوریا کے لیئے یہ دوا تجویز کی ہے۔ اس کے پیشاب میں بھی نائیٹرک ایسڈ کی طرح گھوڑے کے پیشاب کی سی بو ہے۔ پیشاب میں بلغم بھی شامل ہے۔ فوری اور بار بار حاجت ہے۔ بستر میں بھی خطا ہو جاتا ہے۔

☆ Nat. Phos.

اس میں مثانہ کی نیم فالجی حالت ہے۔ مثانہ پر گیس کے دباؤ کے ساتھ الٹی ہے اس علامت کے ساتھ البومین کے لیئے مفید ہے۔

☆ Nat. Sulph.

سرخ بخار کے بعد پیشاب میں البومین شامل ہونے کے لیئے Apis اور Lyco سے کم اہم نہیں ہے۔

☆ Phos. Acid.

اگر شکر کے مریضوں کے پیشاب میں البومین اور فاسفیٹ بھی شامل ہے تو یہ دوا کارگر ہے۔ اس میں تھوڑے تھوڑے وقفے سے خاص کر رات کو بار بار حاجت ہے۔

☆ Plumb.

اس میں گردوں کی کہنہ سوزش اور مثانہ کی مزوڑ کے ساتھ البومین کی شکایت ہے مگر پیشاب کی ثقل اضافی کم ہے۔

☆ Rhus. Tox

اس دوا میں گردوں کی سوزش کے ساتھ البومین اور سفید تلچھٹ ہے۔ یہ Apis کے آگے پیچھے نہیں دینی چاہیئے۔

☆ Terebinth.

یہ دوا اس وقت کارگر ہے جب پیشاب میں البومین کے ساتھ خون بھی شامل ہو اور اگر یہ ناکام رہے تو Lyco بہتر کام کرے گی۔

اور

کثرت شراب نوشی کی وجہ سے اگر البومینوریا کی شکایت ہو جائے تو اس کے لیئے Ars اور Carbo.V درجہ اول کی دوا میں ہیں۔

# منہ کے چھالے

## Aphthae

منہ کے چھالے اور منہ کی سوزش دونوں ملتی جلتی مگر اپنی اصل اور نوعیت میں ایک دوسرے سے مختلف دو بیماریاں ہیں روز مرہ استعمال میں دونوں کے لیئے منہ آنا Thrush کی ترکیب استعمال کی جاتی ہے۔ منہ کی سوزش کو سوزش دہن Stomatitis بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک قسم کی پھپھوندی Fungus کے انفیکشن سے ہوتی ہے۔ اس فنگس کو Candida, Albicans کہتے ہیں اس کا دوسرا نام Monilia بھی ہے۔ اسی نسبت سے سوزش دہن کو Moniliasis بھی کہتے ہیں جو

دراصل Parasitc Stomatitis کے ہم معنی ہے اس مرض میں منہ کے اندر کی جھلی، زبان اور غذائی نالی کے منہ پر رطوبت بھرے ہوئے سفیدی مائل آبلے پڑ جاتے ہیں۔ یہ شکایت بالعموم معدے اور آنتوں کے عوارض کا میلان رکھنے والے نحیف اور کمزور بچوں کو ہوتی ہے جو ناموزوں غذا پر پلے ہوں اور جن کے زبان ودہن کی صفائی کا خیال نہ رکھا گیا ہو یہ انفیکشن نپل کی عدم صفائی اور دودھ کی گندی بوتل سے شیر خواروں کی پرورش کرنے والے اداروں میں کبھی کبھی وبائی طریقے سے بھی پھیلتا ہے۔اس میں جلن والا درد ہوتا ہے کبھی کبھی صرف زبان اور کبھی پورے ذہنی خلا اور اسکی جھلی پر سفیدی مائل سلیٹی زخم ہوجاتے ہیں جو غذا کی نالی تک پہنچ جاتے ہیں جبکہ منہ کے چھالے Aphthae جنہیں چھالوں کی سوزش Aphthous Stomatitis کہتے ہیں اس سے مختلف ہیں دونوں میں ایک امتیاز یہ ہے کہ منہ کی فنگس والی سوزش میں منہ اندر سے خشک ہوتا ہے اور منہ کے چھالوں والی سوزش میں تھوک کی افراط ہوتی ہے۔ یہاں چھالہ یا آبلہ پہلے ہوتا ہے پھر وہ زخم بن جاتا ہے اور خوردبین سے دیکھئے تو چھالوں کی شکایت میں فنگس نظر نہیں آتا بلکہ سادے زخمی آبلے ہوتے ہیں منہ کے چھالوں کا مآل کار زخم بن جانا ضروری ہے چونکہ یہ دونوں امراض اپنے احساس تکلیف میں علامتی طور سے مماثل ہیں اس لیئے ان کی مماثل شفا بخش دواؤں میں بھی تفریق نہیں کی جاتی مگر ہر مکمل علامت کی ایک علیحدہ دوا ہوتی ہے۔
کینٹ نے اپنی ریپرٹری میں Aphthae منہ کے چھالوں کے لیئے گیارہ دوائیں تجویز کی ہیں جو درجہ اول میں ہیں اور ۲۹ دوائیں درجہ دوم میں ہیں ان میں سے بعض دواؤں میں فنگسی سوزش کی علامات بھی ہیں اور بعض میں چھالوں والی سوزش کی بھی۔
یہ اس لیئے ہے کہ ہومیوپیتھی میں دوا مرض کے نام سے نہیں بلکہ علامت کے حوالے سے بیان کی جاتی ہیں مگر وہ معالجین جو ہومیو پیتھ ہونے کے علاوہ مروجہ ایلوپیتھی کا بھی

علم رکھتے ہیں انہوں نے فنگسی اور چھالوں والی دونوں قسم کی ذہنی سوزش کے لیئے علیحدہ علیحدہ دوائیں تجویز کی ہیں۔ ڈاکٹر۔ کے ایل۔ کچلو اور ڈاکٹر۔ آر۔ این بوس کی کتاب Descriptive Medicine میں فنگسی سوزش کے لیئے ۱۳ دوائیں۔ اور چھالوں کی سوزش کے لیئے (۸) دوائیں علیحدہ علیحدہ تجویز کی گئی ہیں تفریق حسب ذیل ہے۔

## فنگسی سوزش دہن کے لیئے دوائیں

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| (1) | Bapt. | (2) | Borax. | (3) | Bry. |
| (4) | Merc. | (5) | Acid. Mur. | (6) | Acon. |
| (7) | Aethu. | (8) | Ars. | (9) | Carbo-Veg. |
| (10) | Cham. | (11) | Hepar. | (12) | Staph. |
| (13) | Sulph. | | | | |

## چھالوں کی سوزش دہن کے لیئے دوائیں

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| (1) | Borax. | (2) | Helle B.N. | (3) | Hydrast. |
| (4) | Salicy.Acid. | (5) | Lyco. | (6) | Sulph. Acid. |
| (7) | Arg. Nit. | (8) | Lach. | | |

## حلق اور منہ کے زخم کے لیئے

Acid. Nit. Phyto. Nat.Hypochl.

مندرجہ بالا دونوں گروپ میں Borax مشترک دوا ہے۔ جسے راقم نے زخمی منہ کی شاہ دوا کہا ہے۔ فی الوقت مقصود ان (۱۱) گیارہ دواؤں کی امتیازی علامات

بیان کرنا ہے جنہیں کینٹ نے اپنی ریپرٹری کے صفحہ نمبر ۳۹۷ پر Mouth کے باب میں Aphthae کے زیرعنوان بیان کیا ہے وہ حسب ذیل ہیں۔

☆ Ars.

اس دوا میں منہ میں زخم ہیں۔ خشکی ہے اور جلن پیدا کرنے والی گرمی ہے۔ منہ خشک ہونے کے یہ معنی ہیں کہ یہ فنگسی Thrush کی دوا ہے۔ سوزش دہن کی علامات بھی چونکہ منہ کے چھالوں سے ملتی جلتی ہیں اس لیئے ہر دو امراض میں کارآمد ہے۔ دوا کا بنیادی تعلق مرض کے نام سے نہیں مکمل علامت سے ہوتا ہے چنانچہ خشکی کے ساتھ زخمی منہ کی اعلیٰ ترین دوا ہے۔

☆ Bapt.

اس میں دانت اور مسوڑھے بھی زخمی ہیں۔ مسوڑھوں میں دکھن ہے۔ زبان جلی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ کنارے چمکدار سرخ ہیں۔ سانس میں (منہ سے) بدبو آتی ہے۔

☆ Borax.

یہ منہ کے چھالوں کی شاہ دوا تصور کی جاتی ہے۔ ساتھ ہی منہ کی فنگسی سوزش کے لیئے بھی اہم ہے کہ اس میں سفید پھپھوندی Fungus موجود ہوتا ہے۔ منہ کچا اور گرم ہوتا ہے۔ چھونے یا کھانے سے خون نکل آتا ہے۔ بچہ دودھ پینے میں روتا ہے۔

☆ Kali. Chlor.

یہ دوا منہ کے چھالوں اور فنگس والی سوزش دہن دونوں کے لیئے کارگر ہے۔ مگر منہ کے چھالوں سے زیادہ قربت رکھتی ہے اس لیئے کہ اس میں تیزابیت والے تھوک کی افراط ہے۔ منہ کے زخم سلیٹی ہیں۔ اور زبان ورم زدہ ہے۔

☆ Merc. Sol.

اس کی علامات کی بنیاد پر ہم اس دوا کو ای۔ بی نیش کی درجہ بندی کے مطابق منہ کی دواMouth Remedy کہہ سکتے ہیں۔ اس میں پورا منہ تر ہے مگر پیاس ہے۔ زبان موٹی، نم، زرد، پلپلی، منہ سے بدبو، زبان کی لمبائی میں اوپر کی سطح پر شکن نما لکیر اور منہ میں میٹھے ذائقے کے ساتھ خون آمیز چپکدار تھوک کی افراط ہے یہ سب علامات منہ کے چھالوں والی سوزش کی ہیں۔ شاید اس مرض میں Borax کے بعد اس کی مانند پہلی دوا ہے۔

☆ Merc. Corr.

اس میں بھی تھوک کی افراط، زبان پر سوزشی ورم اور منہ کا مزہ تلخ اور نمکین ہے جبکہ مرک سول کا ذائقہ میٹھا ہے اس میں منہ کے دیگر حصوں کے مقابلے میں دانت اور مسوڑھے زیادہ متاثر اور زخمی ہیں۔

☆ Muriatic. Acid.

اس میں زبان ورم زدہ چمڑے کی طرح زرد اور خشک ہے۔ زبان پر زخموں کے گہرے نشانات ہیں۔ کنارے نیلائی مائل سرخ ہیں۔ منہ میں چھالے ہیں۔ دونوں اقسام کی سوزش کی علامات ملی جلی ہیں اور نگلنا مشکل اور تکلیف دہ ہے۔

☆ Nux. Vom.

اس میں چھوٹے چھوٹے آبلوں کے زخم نمایاں ہیں۔ تھوک میں خون کی ملاوٹ ہے۔ شروع کی نصف زبان صاف ہے پچھلی آدھی مرضیاتی مواد کی تہہ ہے۔ کنارے سفید یا زرد پھٹے ہوئے ہیں۔ مسوڑھوں سے خون ہے۔ ورم زدہ اور سفید ہیں۔ ٹھنڈی چیزوں سے اضافہ ہے۔ پس منظر میں ہاضمہ کی خرابی اور اجابت کا کھل کر نہ ہونا ہے۔

☆ Sulphur.

اس میں ہونٹ ایسے ہیں جیسے ان پر سرخ پینٹ کر دیا گیا ہے۔ ذائقہ تلخ ہے۔ زبان سفید ہے نوک اور کنارے سرخ ہیں۔ تپکن والا درد ہے۔

☆ Sulph. Acid.

اسمیں چھالے ہیں۔ منہ سے بدبو ہے۔ مسوڑھوں سے خون اور پایوریا ہے۔

☆ Nat. Mur.

اس میں زبان پر چھالوں والی تہہ ہے۔ خشک ہے سن پن ہے۔ زبان میں سرسراہٹ یا جھلاہٹ ہے۔ زبان پر آبلے اور بال ہونے کا احساس ہے۔ آبلوں میں جلن ہے۔ ہونٹوں کے کنارے خشک اور زخمی ہیں۔ نچلے ہونٹ کے بیچ ایک شگاف سا ہے۔ زبان پر نشانات ہیں۔ ذائقہ کی حس ختم ہے۔ پیاس غیر متوازن ہے۔ اس دوا میں منہ کی علامات واضح اور کثرت سے ہیں۔ کینٹ نے مسوڑھوں کی تکلیف میں اسے درجہ اول دیا ہے۔

بطور مجموعی یہ لحاظ رکھنا چاہیئے کہ زبان کے وہ چھالے جن سے خون جلدی نکل آئے Borax کے ہیں۔ نیلائی مائل آبلے .Ars کے ہیں۔ بچوں کے لیئے Merc-Borax اور Sul.Acid مناسب ہیں۔

# اپنڈکس کی سوزش

## Appedicitis

اپینڈکس کی اردو طبی اصطلاحات ''زائدہ'' یا ''ضمیمہ'' ہیں اس لیئے کہ اب تک کی دستیاب طبی معلومات کی رو سے اس حصہ شکم سے کوئی خاص وظیفہ وابستہ نہیں ہے۔

چھوٹی آنت جہاں شکم کے زیریں دائیں حصہ میں بڑی آنت ''ترفیعی قولون'' Ascending Colon سے ملتی ہے اس کے ساتھ نیچے کی جانب ایک نوکیلا سیکم (جسکی موٹائی پنسل کے برابر اور لمبائی 50.8 سے 152.4 ایم ایم تک ہے) کا حصہ موجود ہے۔ تحقیقی اور معتبر انداز میں اس کا کوئی وظیفہ ابھی تک دریافت نہیں ہوسکا ہے۔ سوائے اس کے کہ چھوٹی آنت کے آخری حصہ سے جب غذا اوپر چڑھنے کے لیئے زور لگائے تو نیچے کی جانب پڑنے والے دباؤ کو روکنے میں یہ مفروضاتی طور پر مددگار ہو۔ اگر آنت کے اس (فالتو) حصہ میں کبھی سوزش ہوجائے یا یہ دباؤ برداشت نہ کرنے کے سبب یا کسی دیگر وجہ سے پھٹ جائے تو جان کے لالے پڑ جاتے ہیں جس کے لیئے سرجری کا طویل عمل ضروری ہے۔ عام طور پر جب اس کی سوزش میں شدید درد کے سبب تڑپتا ہوا مریض ہسپتال جاتا ہے تو اپنڈکس کو کاٹ کر نکال دینے کے علاوہ چارہ نہیں ہوتا۔ مگر ہومیوپیتھی میں اس حالت کے لیئے ممکنہ شافی دوائیں دستیاب ہیں جو سوزش اور اس کے درد کو ختم کر کے شفا بخش ثابت ہوسکتی ہیں مگر اس حالت میں برداشت کم ہونے کے سبب مریض اور معالج دونوں ہی سرجری کو فوقیت دیتے ہیں تاہم اس کے لیئے ہومیو دواؤں سے اس کی ابتدائی حالت میں فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے کینٹ نے اس کے لیئے درجہ اول میں ۴ دوائیں تجویز کی ہیں جن کی انفرادی اور ممتاز علامت مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ Bryonia.

کینٹ نے اس دوا کو اپنڈکس کی سوزش میں درجہ اول دیا ہے۔ راقم کو تلاش کے باوجود کسی میٹریا میڈیکا میں اس کی متعلقہ علامات دستیاب نہ ہوسکیں۔ البتہ ڈاکٹر ریکوگ نے اپنے ہومیو میٹریا میڈیکا میں برائیونیا کو اپنڈکس کی سوزش کے لیئے کارگر بتایا ہے اس کی حاد حالت میں اسکی اعلیٰ طاقتوں کا استعمال تجویز کیا ہے۔ اور اسے

اپنڈکس کی کہنہ سوزش میں بھی کارگر بتایا ہے۔ معدہ وشکم کی تکلیف میں اسکی ''دبانے سے آرام'' کی جہت معطل ہوجاتی ہے۔ البتہ حرکت سے درد میں اضافہ ہے۔ خشکی کی عمومی شکایت اور قبض کے مریضوں میں اس تکلیف کے لیئے خاص ہے۔

☆ Merc. Core.

یہ درجہ اول کی دوسری اہم دوا ہے۔ بڑی آنت اور سیکم کے درد کے لیئے خاص ہے اسی سبب اپنڈکس کی سوزشی حالت میں کارگر ہے۔ کلارک نے اس کے ساتھ مرک سول کو بھی اپنڈکس کی سوزش کے لیئے کلینکل بنیاد پر تجویز کیا ہے۔

☆ Phos.

یہ بہت بڑی دوا ہے احتیاط سے استعمال کی جاتی ہے کبھی کبھی شدید اگراویشن ہوتا ہے۔ یہ آنتوں کی سوزش کی بھی اہم دوا ہے اسی لیئے اپنڈکس کی سوزش میں بھی کارگر ہے یہ دوا عمومیات کو ملحوظ رکھ کر دی جائے تو شافی ہے۔ یخ پانی کی خواہش اور پانی پیٹ میں پہنچ کر گرم ہوتے ہی الٹی اسکی خاص علامت ہے۔

☆ Silicea.

اپنڈکس کی سوزش کے لیئے کینٹ کی منتخبہ درجہ اول کی دواؤں میں یہ آخری دوا ہے۔ اندازہ یہ ہوتا ہے کہ کینٹ نے تینوں درجوں میں دواؤں کی تقسیم دواؤں کے عمیق الاثر اور وسیع الحلقہ ہونے کی بنیاد پر کی ہے۔ غالباً اسی معیار پر سلیشیا کو بھی شمار کیا ہے ورنہ میٹریا میڈیکا کی کتب میں شکم کے زیرِ عنوان زائدہ کی سوزش کو سلیشیا کے زیرِ عنوان شاذ ہی بیان کیا گیا ہوگا اس دوا کے ساتھ مرک کو بھی درجہ اول میں جگہ دینا اہم بات ہے کہ دونوں ایک دوسرے کی دشمن دوائیں ہیں۔

مندرجہ بالا کے علاوہ Iris. Tenax جس کا کینٹ نے تذکرہ بھی نہیں کیا اور کوئی درجہ نہیں دیا اس عارضے کی پہلی دوا ہے۔ نیز Bell کو درجہ دوم دیا ہے جو سوزشی

حالت کے لیئے درجہ اول رکھتی ہے اسی طرح Echin صافی خون ہونے کے علاوہ Appendix پر بہترین کام کرتی ہے لیکن اس کے استعمال میں احتیاط ضروری ہے کہ یہ جسم کو پکانے والی دوا ہے اور اس کے مسلسل استعمال سے اپنڈکس پھٹ سکتی ہے۔

نیز یہ کہ اپنڈکس کی جگہ ورم کے ساتھ Rhus.Tox آپریشن کے خوف کے ساتھ Ignatia اور سوزش کے ابتدائی درجہ کے لیئے Ferrum Phos دوسرے درجہ کے لیئے Kali. Mur اور تیسرے درجہ کے لیئے Kali.S مسلمہ دوائیں ہیں اسی طرح دوہرا کر دینے والے شدید درد کے لیئے Colocynth کو گیس کے دباؤ کے ساتھ Dios کو اور درد کے ساتھ پسینہ کی افراط میں۔ Cham کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

# تشویش

## Anxiety

تشویش یا Anxiety ایک وسیع المعنی لفظ ہے جو لاطینی لفظ Anxietas سے مشتق ہے جس کے بنیادی مفہوم میں عدم تعین (بے یقینی) احتجاج (خدشات)۔ اور دہشت زدگی کے تین عناصر شامل ہیں۔ نفسیاتی اصطلاح کی حیثیت سے سب سے پہلے ۱۸۹۴ء میں فرائیڈ نے اس لفظ کو جنسی جذبہ کے دبے ہوئے تناؤ کا مآل قرار دیا مگر بعد میں وہ بھی اس تصور میں ترمیم کرتا رہا۔ آج یہ لفظ ایک نفسیاتی اصطلاح کی حیثیت سے چند جملوں میں ناقابل بیان ہے اور زیر نظر تحریر میں اس کا ذکر ضروری بھی نہیں ہے اس لیئے کہ عام "پروورز" اور معالجین نے اسے نفسیاتی اصطلاحی مفہوم میں استعمال بھی نہیں کیا ہے بلکہ اکثر ہومیو مصنفین نے اس لفظ کو خوف کے مماثل کی حیثیت سے تحریر کیا ہے اور اس کے بیان کے ساتھ ریپرٹریز میں درج ہے کہ "خوف

ملاحظہ کیجئے''۔ خود کینٹ نے Fear کو بیان کرتے ہوئے اپنی ریپرٹری کے صفحہ ۴۲ پر لکھا ہے see Anxiety مگر راقم کے نزدیک نہ تو خوف اور تشویش ہم معنی لفظ ہیں اور نہ ہی لازمی طور سے ان کی دوائیں مشترک ہیں۔

خوف Object. Oriented مرکوز بالمعروض ہے یعنی کسی شے یا صورت حال سے واضح طور سے وابستہ ہے خوف کے معنی ''کا خوف'' ہے۔ اسکا عنوان نامعلوم نہیں اور جب خوف جیسی کیفیت بغیر معلوم سبب یا غیرواضح سبب سے ہو تو وہ ''تشویش'' ہے ہماری زبان میں اَن جانا خوف نامعلوم وجہ کی گھبراہٹ تشویش ہے۔ ایک اور قابل غور فرق یہ ہے کہ تشویش متصورہ نہیں موجودہ ہے جو حال سے متعلق ہے مستقبل سے نہیں۔ یعنی اگر تشویش کا موضوع بھی ہے مگر وہ موجودہ نہیں ممکنہ ہے تو وہ تشویش نہیں خوف ہے خوف کیا ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو جائے...... خوف ایک امکان ہے کسی معروض کے ہونے کا...... سانپ کا خوف...... چور اور ڈاکوؤں کا خوف...... موت کا خوف...... سیلاب کا خوف...... ہوائی حملے کا خوف یہ سب متصورہ صورتیں ہیں مگر یہ جب رونما ہو جائیں یا موجود ہوں تو وہ موجب خوف نہیں موجب ''تشویش'' ہیں۔ دشمن کی بمباری ہونے والی ہے'' یہ خوف ہے...... بمباری ہو رہی ہے۔ یہ تشویش ہے۔ عرف عام میں معلوم ڈر۔ اور نہ معلوم ڈر۔ ایک خوف ایک تشویش ہے۔ تشویش Fear without Stimulus ہے۔

خوف کی صورتحال کے لیئے فرد کا ردعمل یا جواب واضح ہوتا ہے یا مقابلہ یا فرار۔ مگر تشویش کی صورتحال کا ردعمل یا جواب مبہم ہوتا ہے۔ ذیل میں کینٹ کی تجویز کردہ 'تشویش کے لیئے درجہ اول کی تقریباً ۳۵ دواؤں کی علامت کے مطالعہ سے یہ تصور مزید واضح ہو جائے گا۔

☆ Acon.

یہ خوف کی بھی بڑی دوا ہے اور تشویش کی بھی اس میں معمولی سے معمولی بیماری کے ساتھ تشویش ہے اور موت آنے کا خوف ہے۔ (ظاہر ہے کہ بیماری موجود ہے اور موت آنے والی ہے)

☆ Argent. Nit.

جب کسی معرکہ یا محفل میں شرکت کے لیئے فرد تیار مگر گھبراہٹ میں مبتلا ہے یا کسی پل پر سے گزرتے ہوئے یا کھڑکی سے باہر جھانکتے ہوئے اس تشویش میں مبتلا ہے کہ وہ کہیں چھلانگ نہ لگا دے تو اس تشویش کی بہترین دوا ہے۔ نیز یہ تشویش کہ سرراہ دورہ نہ پڑ جائے اس دوا کا خاصہ ہے۔

☆ Ars.

یہ دوا راقم کے نزدیک پورے میٹریا میڈیکا میں تشویش اور خوف کی سب سے بڑی دوا ہے۔ تنہائی میں تشویش۔ رات کو تشویش۔ بستر میں تشویش۔ نصف شب کو رات تین بجے تشویش۔ صبح اٹھ کر تشویش۔ بخار میں سردی کے درجہ پر تشویش۔ ایسی تشویش کہ جیسے کوئی جرم کیا ہے۔ نجات آخرت کی تشویش۔ اس وقت تشویش جب مریض کے ذمہ کوئی کام کر کے اس کی تکمیل کی توقع کی جائے۔ اس میں تشویش کے ساتھ مایوسی اور اضطراب بھی نمایاں ہے جس کے سبب مریض کو ایک جگہ بیٹھ کر آرام نہیں ملتا اور وہ جگہ تبدیل کرتا رہتا ہے جبکہ R. Tox میں اضطراب سے کروٹیں بدلتا ہے۔

☆ Ars. Iod.

یہ دوا اہم دواؤں Ars اور Iod کا مرکب ہے۔ بقول کینٹ گہرے اثر والی پورے فرد کو متاثر کرنے والی دوا ہے۔ اس میں انتہائی درجہ کی ''تشویش'' بے چینی اور

خوف کے ساتھ موجود ہے۔ اسکی تشویش صرف شعوری نہیں بلکہ لاشعور کی گہرائیوں تک ہے اسی لیئے اس میں خواب بھی تشویش ناک ہیں۔

☆ Aurum.

اسمیں ثانوی سفلسی مزاج کے ساتھ شدید تشویش ہے۔ مریض نا کردہ جرم کی تشویش میں مبتلا ہے۔ مایوسی مردم بیزاری اور اپنی بے وقعتی کا احساس شدید ہے۔ اسمیں زندگی سے بیزاری موت سے خوف کے ساتھ تشویش بڑھا دیتی ہے جس کے سبب مریض ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہو جاتا ہے۔

☆ Bell.

کینٹ نے تشویش کی وضاحت میں چھ سات جگہ اس دوا کو تیسرے درجہ میں بیان کیا ہے ایک دو جگہ درجہ دوم میں درجہ اول میں شامل ہونے کے باوجود تشویش کی کسی بھی علامت کے لیئے درجہ اول میں نہیں۔ یہ دراصل تشویش سے اگلے درجہ ہذیان اور اوہام کی دوا ہے خاصکر بصری اوہام۔ ان ہی اوہام میں ایک وہم یہ ہے "کہ میں نے ایک راہگیر کو قتل کر دیا ہے"۔ اس وہم کے سبب مریض شدید تشویش میں رہتا ہے کہ اس کا راز کھل نہ جائے۔

☆ Bism.

اس کا مریض غیر قانع اور تشویش میں مبتلا ہے تنہائی میں تشویش بڑھ جاتی ہے۔ خلوت بیزار اور مردم پسند ہے۔

☆ Bry.

اس میں کاروباری معاملات سے متعلق مریض تشویش زدہ رہتا ہے خاصکر مستقبل کے لیئے تشویش رہتی ہے۔ اس تشویش کے سبب بے چین رہتا ہے اور موت

قریب نظر آتی ہے یہ سب سے بڑی تشویش ہے۔ خوف یہ نہیں ہے کہ موت آ جائیگی، تشویش یہ ہے کہ موت آ رہی ہے۔

☆ Cact.

یہ دوا قلب و دوران خون سے الحاق رکھتی ہے اس لیئے اس کی تشویش اختلاجی نوعیت کی ہے۔ مریض چیختا (گریہ وزاری اور فریاد) ہے مگر جانتا نہیں کہ کیوں یہ ہسٹیرک نوعیت کی تشویش ہے اسے اصطلاحاً آزاد رو Free-Floating Anxiety کہتے ہیں۔ ویسے یہ محبت میں ناکامی کے اثرات بد کی دوا ہے۔

☆ Calc. Carb.

یہ بہت بڑی اینٹی سورک دوا ہے اس میں دل کی تیز دھڑکنوں کے ساتھ تشویش ہے۔ مریض کو خوفِ دیوانگی سے بھی تشویش ہے۔ ذرا سی ذہنی مشقت سے سرگرم ہو جاتا ہے۔ خوفناک داستانیں سن کر تشویش و کرب پیدا ہوتا ہے۔ خصوصاً شام کے وقت تشویش زیادہ ہے۔

☆ Calc. Phos.

یہ بڑی دوا ہے۔ اس کے اجزائے ترکیبی Calc اور Phos ہیں۔ کہنے کو ٹشو سالٹ ہے مگر ذہنی سست نشوونما کی دوا ہے۔ دماغ تھکا ہوا اور کمزور ہے۔ ذہنی مشقت گوارا نہیں۔ ناکام محبت رنج و غم اور زندگی کی اذیتوں کے اثرات کی دوا ہے۔ مرض کے متعلق سوچ سے تشویش پیدا ہوتی ہے جو ذہنی پستی کا مآل ہے۔

☆ Calc. Sulhp.

یہ کیلشیم اور سلفر کا مرکب CaSo4 ہے کینٹ نے اپنے لیکچر میں تشویش کی علامت بیان کی ہیں اس کے مطابق۔ اس کا مریض۔ شام کو۔ بستر میں۔ رات میں۔

لیٹ کر تشویش میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ بخار کے دوران خوف کے ساتھ تشویش ہے۔ مستقبل کے لیئے تشویش ہے۔ دل کے لیئے اور عام صحت کے لیئے تشویش۔ نجات آخرت کے لیئے تشویش۔ صبح جاگنے پر تشویش اس دوا کے خاصے ہیں۔

☆ Camph.

اس دوا میں پریشانی، رنجیدگی اور جھنجھلاہٹ کے ساتھ تشویش ہے۔ تشویش کے ساتھ پست ہمتی ہے۔ مریض خود اپنے خیالوں سے خائف اور تشویش زدہ ہے۔ اس میں تشویش کی شدت تقریباً بے ہوشی کی حد تک ہے۔

☆ Cann. Ind.

اس میں مضمحل اور غم زدہ کر دینے والی تشویش ہے اور مریض مستقلاً پاگل ہو جانے کے خوف میں مبتلا ہے یا یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ خوف دیوانگی کے سبب تشویش ہے اور تشویش کے ساتھ سینہ پر بوجھ کا احساس ہے۔

☆ Carbo. S.

کینٹ لیکچر کے مطابق اس دوا میں ہمہ وقت تشویش ہے۔ صبح تشویش۔ شام تشویش۔ بستر میں تشویش۔ رات میں تشویش۔ نصف شب سے قبل تشویش۔ مستقبل کے لیئے تشویش اور حیض سے قبل تشویش۔ اس میں دہشت زدگی اور اشتعال بھی ساتھ ہے۔

☆ Carbo. V.

کینٹ نے بستر میں لیٹ کر اور آنکھیں بند کرنے کے بعد تشویش کے لیئے اس دوا کو درجہ اول میں رکھا ہے۔ رات کو بھوت پلید کے خوف سے تشویش۔ تشویش جیسے جن سوار ہو گیا ہے۔ اور صبح کو اٹھ کر بھی تشویش نیز تاریکی سے گریز۔ کلارک نے تشویش کے ساتھ خاموش نہ رہ سکنے کو بھی اس کا خاصہ بتایا ہے۔

☆ Caust.

کینٹ نے اپنی ریپرٹری میں خوفزدگی کے ساتھ تشویش کے لیئے اس دوا کو درجہ اول دیا ہے۔

☆ China.

کینٹ نے ریپرٹری میں بخار کی سردی سے پہلے کی تشویش کے لیئے درجہ اول دیا ہے۔ بورک نے مریض میں ہمدردی کے فقدان کی علامت بیان کرنے کے بعد عجیب قسم کی تشویش کی نشاندہی کی ہے کہ مریض چیخ مار کر لوٹ پوٹ ہو جاتا ہے۔ اپنے لیئے بدبختی اور دوسروں کے لیئے حقارت کے احساس کے ساتھ شدید تشویش کا شکار ہوتا ہے۔ خاص کر رات کے وقت کتوں اور دوسرے جانوروں کا خوف ہوتا ہے۔

☆ China.S

Chel اور Cic کو عام تشویش کے زیر عنوان درجہ دوم میں رکھا ہے۔ مگر احساس جرم کی تشویش کے لیئے Chel کو اور مستقبل سے متعلق تشویش کے لیئے Chin-S اور Cic کو درجہ اول دیا ہے۔ ان دونوں دواؤں میں تفریق کے لیئے یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ چائنا سلف دبے ہوئے ملیریا اور سیکوٹا مرگی کے دوروں کی بڑی دوائیں ہیں نیز یہ کہ Chin.S میں تشویش کے دورے ہیں۔ اور سکیوٹا میں ''غم انگیز داستانیں سن کر تشویش اور خلوت پسندی ہے۔

☆ Con.

حروف تہجی کے لحاظ سے کونیم سے پہلے Cocc. آتی ہے مگر کینٹ نے اسے تشویش کی عمومی دواؤں میں درجہ اول نہیں دیا ہے۔ تاہم حیض کے بعد تشویش کے لیئے درجہ اول میں رکھا ہے۔ اور کونیم ریپرٹری کے مطابق تشویش کی کسی علامت کے لیئے درجہ اول میں نہیں ہے تاہم ''کئی علامتوں میں'' دوسرے اور تیسرے درجہ میں

شامل ہونے کے سبب بطور مجموعی درجہ اول کی دوا ہے۔اس دوا میں علامت پیدا ہونے مرض بڑھنے کی رفتار کچھوئے جیسی ہے۔اس پس منظر میں رات کو خاصکر بوڑھوں کی تشویش کے لیئے کارگر ہوسکتی ہے۔

☆ Dig.

کینٹ ریپریٹری کی روسے یہ دوا اپنے ''ضمیر کی تشویش'' کے لیئے ہے درجہ اول کی دوا ہے اس میں فرد ایسا محسوس کرتا ہے کہ جیسے وہ مجرم ہے، اس نے کوئی جرم کیا ہے۔وہ اپنے مستقبل کے لیئے سخت تشویش میں مبتلا رہتا ہے۔اس میں تشویش خاصکر شام کے وقت رونے کے میلان کے ساتھ ہے۔

☆ Ign.

اس دوا کو کینٹ نے عام دوا کی حیثیت سے تشویش کے لیئے درجہ دوم دیا ہے لیکن اس تشویش کے لیئے درجہ اول دیا ہے جو فرد میں اس سے کسی توقع کے سبب ہو یعنی جب کوئی ذمہ داری اس پر عائد کی جائے۔

☆ Iod.

ریپریٹری کے مطابق یہ عام تشویش کے لیئے درجہ اول کی دوا ہے۔مگر کسی خاص تشویش سے وابستہ نہیں کی گئی ہے۔ برخلاف اس کے Graph عام دوا کی حیثیت سے درجہ دوم میں ہے جبکہ ''صبح کی تشویش'' کے لیئے اسے درجہ اول دیا گیا ہے۔

☆ Kali. Ars.

یہ دوا صحت سے متعلق تشویش کے لیئے درجہ اول کی دوا ہے۔ یہ دوا چونکہ ہلاکت خیزی کا میلان رکھتی ہے اس لیئے صحت کی تشویش کے لیئے بجا ہے۔کلارک کے مطابق اس کا مریض مبتلائے تشویش ہونے کے ساتھ دہشت زدہ بھی ہے۔

کینٹ کے نزدیک صحت سے متعلق اسکی تشویش بے سبب ہے۔ مگر اسی تشویش کی وجہ سے نیند او چاٹ رہتی ہے۔

☆ Kali. Carb.

ریپریٹری میں کالی کارب کسی خاص تشویش سے وابستہ نہیں ہے لیکچرز کی رو سے اس کی تشویش کی ایک عجیب علامت ہے کہ وہ معدے میں محسوس ہوتی ہے۔ اس میں صحت کے لیئے تشویش صحت یاب نہ ہونے کے خوف سے ہے۔ تشویش کے ساتھ خدشات بہت ہیں اور جوش گفتار بھی۔

☆ Kali. Phos.

اسمیں تشویش لوگوں سے بیزاری اور چڑ چڑے پن کے ساتھ ہے۔ ہسٹریا، خواب خرامی اور تشویش والے خواب بھی ہیں۔ تشویش انگیز اندیشے بہت ہیں۔ آگے کیا ہوگا۔ صحت ٹھیک رہے گی یا نہیں۔ نجات آخرت ہوگی یا نہیں۔ رات کو یا سورج ڈھلے اور کھانے کے بعد تشویش بڑھ جاتی ہے۔

☆ Kali. Sulph.

یہ چونکہ شدید تر پلسٹیلا ہے اس لیئے اس کی تشویش میں بھی ٹھنڈی ہوا سے افاقہ ہوتا ہے اس کے لیئے یہ درجہ اول کی دوا ہے۔ اس کی تشویش شام میں۔ بستر میں۔ رات میں اور صبح اٹھ کر زیادہ ہوتی ہے۔

☆ Lach.

یہ درجہ اول میں تشویش کی عام دوا نہیں ہے مگر بستر میں اور صبح اٹھ کر نیز نجات آخرت کے لیئے تشویش کی درجہ اول کی دوا ہے۔ اس میں تشویش کے ساتھ حسد اور بدگمانی عام ہے۔

☆ Lyco.

اس میں بڑی اوراہم ذہنی علامات ہیں۔ بہت سی تشویش جیسی حالتیں ہیں۔ مگران کے بیان میں لفظ تشویش کہیں نہیں ملتا۔ سوائے اس کے کہ اپنی موت آنے کے تشویش ناک خیالات ہیں اور کینٹ ریپرٹری کے مطابق ٹھنڈی ہوا میں ٹہلنے سے تشویش ہے۔

☆ Mez.

اس دوا میں تشویش تجارتی، مالی اور مذہبی نوع کی ہے۔ تنہائی میں بھی آرام نہیں ملتا۔ مگر بات کرنے سے بہتر ہے۔ غم ذہن پر چھایا ہوا ہے۔

☆ Nat. Ars.

اس دوا میں تشویش اس خیال سے ہے کہ کچھ خرابی ہونیوالی یا آفت آنے والی ہے۔ اسی پریشانی سے دماغ مرکوز کرنا مشکل ہے۔

☆ Nat. Carb.

اس دوا کی تشویش طوفانِ برق وباراں میں خاص ہے۔ موسیقی بھی تشویش بڑھادیتی ہے۔ ذہن کمزور اور غمزدہ ہے نیز معمولی درد بھی وجہ تشویش ہوجاتا ہے۔

☆ Nit. Acid.

یہ بہت بڑی تینوں میازم میں درجہ اول کی دوا ہے۔ اس میں موت کا خوف، چڑچڑاپن اور مایوسی نمایاں ہے۔ گرتی ہوئی صحت سے متعلق تشویش کے لیئے درجۂ اول کی دوا ہے۔ نیند نہ ہونے اور رنج وپریشانی سے تشویش اہم ہے۔

☆ Phos.

یہ بہت بڑی دوا ہے۔ صبح سوکر اٹھنے پر تنہائی میں اور مستقبل سے متعلق تشویش نمایاں ہے۔

☆ Psor.

اس دوا میں احساس جرم سے تشویش ہے ہاتھ کانپنے لگتے ہیں اور بے چینی رہتی ہے۔ مذہبی اور تجارتی حوالے سے بھی تشویش ہے۔ مایوسی ہے، بلکہ تشویش خودکشی کے خیالات تک ہے۔

☆ Puls.

یہ خواتین کی دوا مشہور ہے۔ مریضہ متلون مزاج اور مائل بہ گریہ ہے۔ گرمی اور بند دروازے کھڑکی باعث تشویش ہیں۔ تنہائی، تاریکی اور بھوت پلید تشویش کا عنوان ہیں۔ چونکہ دوا کے مزاج میں تغیر ہے اس لیئے تشویش بھی مستقل نہیں رہتی بلکہ وقفہ وقفہ سے تشویش کے دورے پڑتے ہیں۔

☆ Rhus. Tox.

ای، بی نیشن نے اسے اضطراب اور بے چینی کی تین بڑی دواؤں میں شامل کیا ہے۔ بے چینی دراصل تشویش کا جسمانی مظہر ہے اور اس لحاظ سے یہ دوا تشویش میں Acon اور Ars سے کم نہیں ہے مریض تشویش سے لوٹ پوٹ رہتا ہے۔ کروٹیں بدلتا ہے۔ بستر میں رات کو چین سے نہیں رہ سکتا۔ رات کو تشویش بڑھ جاتی ہے۔ ڈوب کر مرنے کے لیئے خودکشی کا میلان ہے۔ ہرچند کہ موت کا خوف بھی ہے (یہ تضاد خود وجہ تشویش ہے)

☆ Secale.

اس میں پست ہمتی، بزدلی اور غمزدگی کے ساتھ شدید تشویش ہے یا خوف کے ساتھ تشویش ہے۔

☆ Sulph.

صرف تشویش تو کیا۔ بقول شخصے اس میں کیا ہے؟ جو نہیں ہے!۔ کینٹ

کے مطابق صبح سو کر اٹھنے پر تشویش ہے اور شام کو تشویش ہے۔ بقول بورک مذہبی مالیخولیہ ہے جو تشویش سے بہت آگے کی بات ہے۔ کینٹ کے مطابق اس کا مریض نہایت خود غرض ہے۔ اس میں چون و چرا بہت ہے۔

☆ Verat. A.

شاید میٹیر یا میڈیکا کی تمام دواؤں میں ذہنی امراض کی سب سے بڑی دوا ہے۔ بقول ہانمین اگر نفسیاتی ہسپتالوں میں استعمال کی جائے تو تیس فیصد مریض ٹھیک ہو جائیں۔ اس میں ناگہانی بدبختی کا زبردست وہم وجہ تشویش ہے۔ اور نجات آخرت سے متعلق سخت تشویش ہے۔

مندرجہ بالا ادویہ کے علاوہ چڑھتے ہوئے سیلاب یا پانی کے شور سے تشویش کے لیئے درجہ اول میں Stram اور Lyss ہیں۔ اوپر سے نیچے اترنے (جیسے لفٹ کے ذریعہ) سے تشویش Bor میں ہے۔ شور سے Sil میں ہے۔ مراقی وہمی تشویش Nat. Mur میں ہے یہ تمام دوائیں تشویش کے لیئے درجہ اول میں کینٹ ریپرٹری کے مطابق ہیں۔

# بھوک یا اشتہا کے عوارض

## Appetite Disorder

بھوک ایک انفرادی بھی اجتماعی بھی بلکہ قومی اور عالمی مسئلہ ہے اگر اس میں کوئی خرابی پیدا ہو جائے تو یہ طبی مسئلہ بن جاتا ہے۔ جیسے ہر مشین کو ایندھن کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے ہی انسانی و حیوانی عضویہ کو غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ غذا کی ضرورت کا احساس بھوک ہے۔ ماہرین اسے عضویاتی ضرورت قرار دیتے ہیں۔ جیسے ہوا، پانی،

آرام، نیند اور شہوت...... جب جسم کو غذائی عناصر درکار ہوتے ہیں یعنی سابقہ غذا ہضم وجذب کے عمل سے گزر کر بافتوں میں توانائی کی حیثیت سے منتقل ہو چکی ہوتی ہے اور فضلہ مقعد سے خارج ہو چکا ہوتا ہے تو انسان کو پھر غذا کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ بھوک کا مہیج آنتوں میں کھچن جیسا ایک تغیر ہے جو ایک عضوی مہیج کی حیثیت سے ہمارے دماغ میں عضوی حس پیدا کرتا ہے اور ہم ایسے سعی وعمل پر جواباً مائل ہو جاتے ہیں جس سے غذا ہمارے منہ، زبان، دانت، حلق، نرخرے اور غذائی نالی کی وساطت سے معدے اور آنتوں میں ہضم ہو کر جسم کو توانائی فراہم کرے۔

ہمارے تہذیبی ارتقاء نے نیند اور آرام کی طرح بھوک بلکہ کھانے کے طریقے اور اوقات مقرر کرنے کے علاوہ جسم کے لیئے مفید اشیائے خوردنی کا بھی علاقائی اور موسمی حوالوں سے تعین کیا ہوا ہے۔ دالیں چاول، آٹا، سبزی، پھل انڈا، مچھلی، گوشت اور دودھ وغیرہ وہ اہم عناصر ہیں جو ہماری غذائی ضروریات کو پورا کرتے ہیں ان میں سے بعض عناصر کے منفی اثرات کو دور کرنے اور جسم کے لیئے مضر جرثوموں کو مارنے کے لیئے مصالحہ جات اور مشروب کا استعمال بھی رواج پا گیا ہے۔ اس عضویاتی ضرورت کے علاوہ بعض نفسیاتی ضرورتیں مثلاً ذائقہ بھی ہماری ضرورت بن گیا ہے۔

غرض یہ کہ اگر مطلوبہ مناسب غذا بروقت حاصل ہوتی رہے اور اس کے ہضم وانجذاب واخراج کا عمل نارمل رہے تو نارمل زندگی گزرتی رہتی ہے اور اگر اس عمل میں بعض عوامل کے سبب خلل پیدا ہو جائے تو یہ سب بھوک کے سقائم یا عوارض کہلاتے ہیں۔ ان میں چند اہم عوارض کے زیر عنوان انکی شافی دوائیں کینٹ ریپرٹری کے حوالے سے درجۂ اول میں بیان شدہ اپنی ممتاز مرضیاتی علامات کے ساتھ ذیل میں بیان کی جارہی ہیں بھوک کے عوارض یا سقائم کو درج ذیل عنوانات کے تحت بیان کیا جارہا ہے۔ اسی لیئے یہ حروف تہجی کے تحت نہیں بلکہ عنوان کے مطابق ہیں۔

Capricious Appet.

اشتہائے واہمانہ

یہ حقیقی بھوک نہیں ہے بھوک کا واہمہ ہے کہ مریض کو محسوس تو ہوتی ہے مگروہ کچھ کھاتا نہیں ہے۔ اسے یہ معلوم ہوتا نہیں ہے کہ وہ کیا کھانا چاہتا ہے اور اگر اسے کچھ کھانے کو دیا جائے تو انکار کر دیتا ہے۔ بھوک کی اس کیفیت کے ساتھ کینٹ نے درجہ اول میں تین دوائیں بیان کی ہیں۔

☆ Bry.

اس میں مندرجہ بالا علامت کا اجمال بورک نے یوں کیا ہے کہ اس میں خلاف معمول Abnormal بھوک ہے یعنی لوگوں کی عام بھوک سے خلاف۔ ذائقہ غائب، پیاس بہت، کھانے کے بعد جیسے پیٹ میں پتھر بھر گئے ہوں۔

☆ Chin.

اس میں اشتہائے واہمانہ کے ساتھ اگر مریض کچھ کھا بھی لے تو بہت جلدی سیری ہو جاتی ہے۔ چند لقموں سے زیادہ نہیں کھاتا۔ اس علامت کے علاوہ کبھی بڑھتی ہوئی بھوک کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ مریض کو رات میں بھوک لگتی ہے بلکہ کھانے سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ اس میں ہوکا بھی ہے۔ اور کبھی بھوک بالکل غائب ہو جاتی ہے۔

☆ Cina.

اس میں بالعموم بھوک زیادہ بھی ہے۔ بھوک اوپر بیان کردہ واہمانہ بھی۔ کبھی بے وقت بھوک۔ کبھی ہوکا (غالباً کیڑوں کے ساتھ) یہ جسم گھلنے کے ساتھ بھوک کے لیئے بھی ہے۔ بھوک کبھی کم۔ کبھی زیادہ اور کبھی غائب۔

## Diminished. Appet.
## اشتہائے ناقص (کم)

یہ بھوک کا ایسا سقم ہے کہ اس میں بھوک غائب نہیں ہوتی ہے۔ بھوک لگتی ہے مگر کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ عجیب تضاد ہے جو کسی کہنہ خرابی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس کے لیئے ذیل کی دوائیں درجہ اول میں ہیں۔

☆ Alumin.

یہ دوا کہنہ امراض کی Acon کہلاتی ہے (یعنی اکثر مطلوب) اسی لیئے اوپر بیان کردہ خرابی کے لیئے درجہ اول میں ہے اس میں بھوک تو ہے مگر کھانا کھانے کی خواہش نہیں ہے۔ گوشت سے بیزاری۔ غیر معمولی اشیاء چاک اور چارکول وغیرہ کھانے کی رغبت ہے۔ ریکٹم کی خشکی کے ساتھ قبض بھی ہے۔

☆ Pic. Ac.

یہ کھانے کی خواہش یا رغبت کے بغیر بھوک کی دوسری بڑی دوا ہے۔ عجیب بات کے بھوک لگ رہی ہے مگر کھانے پر طبیعت راغب نہیں ہے۔ منہ کا ذائقہ کڑوا ہے۔ غالبًا یہ حالت جگر کی کسی وظیفی خرابی کے سبب ہے۔

## Easy Satiety.
## جلدی سیری

بھوک کے ضمن میں قدرت نے ایک عضوی نفسیاتی اہتمام یہ رکھا ہے کہ جب جسم میں مطلوب مقدار غذا پہنچ جاتی ہے تو شکم سیری کا فوری احساس ہوتا ہے اور فرد مزید کھانے سے دست کش ہو جاتا ہے۔ مگر بعض عوامل کے سبب اس عمل میں خلل بھی پڑ جاتا ہے۔ اس کی ایک شکل یہ ہے کہ مطلوبہ غذا تو جسم کو مل گئی مگر جی نہیں بھرا۔ کھانا اور اور۔ یہ ہوکا ہے جس کا تذکرہ آئندہ صفحات میں آئے گا۔ دوسرا سقم یہ ہے کہ ابھی

خوراک کی مطلوبہ مقدار جسم میں نہیں پہنچی اور کھانے سے جی بھر گیا۔ اب کھایا نہیں جاتا۔ غالباً اس عمل میں ریاح کی زیادتی کا کچھ دخل ضرور ہے کہ اس عارضہ کے لیئے درجہ اول میں کینٹ کی بیان کردہ تینوں دوائیں ریاح کی بڑی اور اہم دوائیں ہیں۔

☆ Chin.

اس دوا کی بعض علامات اشتہائے واہمانہ کے ضمن میں بیان کی جا چکی ہیں۔ دیگر علامات یہ ہیں کہ یہ ریاح کی بلکہ پورے شکم میں ریاحی تکلیف کی بڑی دوا ہے۔ اس میں چند لقموں کے بعد ہی طبیعت سیر ہو جاتی ہے اور کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ بلکہ غیر ہضم شدہ غذا کی الٹی ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ سست ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد پیٹ میں وزن بڑھ جاتا ہے اور بھوک ہوتی ہے خواہش نہیں ہوتی اور پھل کھانے سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔

☆ Lyco.

یہ جلد سیری ہو جانے کی اہم دوا ہے۔ چند نوالوں میں بھوک کی حس مر جاتی ہے اور اگر حس باقی بھی رہے تو کھانے سے بیزاری آ جاتی ہے۔ اس میں ریاح کا دباؤ شکم کے نچلے حصہ میں ہے۔ گرم کھانے کی رغبت اور ٹھنڈے سے بیزاری ہے۔ بھوک زیادہ ہے مگر کھانا کم، روٹی ناپسند اور میٹھا پسند ہے۔

☆ Plat.

اس دوا میں عجیب تضاد ہے "ہوکا بھی اور سیری بھی" کینٹ نے ہوکے میں درجہ دوم اور جلد سیری میں درجہ اول دیا ہے۔ بورک نے ریاح کی کثرت اور پیٹ کی کھچن کے ساتھ "کوے کی سی بھوک اور ہوکا لکھا ہے۔" کلارک نے منہ بھر کھانے کے ساتھ بھوک غائب بتائی ہے۔ اور اشتہا کو بالکل ختم لکھا ہے مگر کھانے کے انداز میں ندیدوں کی سی عجلت ہے جسے ہوکے سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔

## Increased Appetite

## بڑھی ہوئی بھوک

اس عنوان کے تحت کینٹ نے بڑھی ہوئی عام بھوک کے تحت ۲۲ دوائیں درجہ اول میں بیان کی ہیں جن کا ذکر دیگر عنوانات کے ذیل میں بھی آرہا ہے۔

## Time Modality

## بھوک کے اوقات

جہاں تک بھوک کے اوقات کا تعلق ہے تو مختلف معاشروں میں اپنی اپنی وضع کے مطابق مقرر ہیں اور انہیں بالعموم صبح دوپہر، سہ پہر، شام اور رات کے حوالے سے بیان کیا جاتا ہے۔ صبح کی بھوک ''ناشتہ۔ دوپہر کا لنچ، سہ پہر اور شام۔ ''چائے'' اور رات عشائیہ کی نسبت سے پہچانی جاتی ہیں۔ بعض لوگ ناشتہ اور لنچ بھاری (قدرے تاخیر سے) کرتے ہیں اور رات کا کھانا ہلکا کرتے ہیں جیسے ہانمین کا رات کا کھانا دودھ کا ایک گلاس تھا۔ غرض یہ کہ بھوک بالعموم ان ہی اوقات میں کم وبیش محسوس ہوتی ہے۔ مگر بعض لوگ ایسے ہیں جنہیں صبح ٹھیک ٹھاک ناشتہ کرنے کے باوجود دوپہر کی بھوک قبل از وقت لگ جاتی ہے انہیں دن کے گیارہ (۱۱) بجے ناقابل برداشت شدید بھوک لگتی ہے اور نہ کھائیں تو پیٹ اور سینے میں کھچن ہونے لگتی ہے ایسے لوگوں کی معتبر درجہ اول کی دوا سلفر Sulph ہے۔ اور دوسرے درجہ میں Nat. Mur. Iod اور Zinc ہیں باقی اوقات کے لیئے درجہ اول میں کوئی دوا نہیں ہے۔ ہاں رات کی شدید بھوک کے لیئے Lyco-China، Phos اور Psor درجہ اول میں ہیں۔ بھوک کی یہ خرابی کہ کبھی بہت زیادہ اور کبھی غائب Ferr فیرم میں ہے۔ کھانے سے اضافہ کے لیئے جیسا کہ پہلے اوپر بیان کیا گیا ہے Chin اور Lyc خاص ہیں۔ کھانے کے بعد بھی بھوک باقی رہنا Lyc اور Phos میں ہے۔ بھوک کی متنوع اشکال کے لیئے Lyco اہم دوا ہے۔

## Concomitants
## بھوک کے بعض متلازمات

بعض افراد میں بھوک کے ساتھ بعض دیگر علامات بھی لازم ہوتی ہیں۔ ان متلازمات میں ایک اہم علامت ''سر درد'' ہے بھوک کیساتھ سر درد کے لیئے Phos اور Psor درجہ اول میں ہیں بھوک سے پہلے سر درد یا سر درد کے ساتھ بھوک کے لیئے بھی یہ دونوں اہم ہیں Psor درجہ اول میں اور Phos درجہ دوم میں۔ بھوک کے بعد کھانا نہ ملنے پر سر درد کے لیئے .Iod درجہ سوم میں ہے۔ ''پیٹ کے درد'' کے ساتھ Lach درجہ اول میں ہے۔ Phos میں کھانے سے پیٹ کا درد بہتر ہے۔ اجابت کے بعد Peter بے وقت بھوک کے لیئے Cina کھانا، دیکھ کر بھوک غائب ہونے کے لیئے Sulph درجہ اول میں ہے۔ یہ بھوک کے ساتھ کمزوری کے لیئے بھی درجۂ اول کی دوا ہے۔ بھوک کے قائم نہ رہنے کی دوائیں Iod اور Lyc بھی ہیں۔

## Emaciation with.
## بھوک اور لاغری

جب مریض کھانا ٹھیک ٹھاک کھائے مگر وہ اسکے جسم کو نہ لگے گوشت گھلتا رہے اور لاغری بڑھتی رہے یعنی بھوک زیادہ فائدہ کم تو اس کی درجۂ اول کی پہلی دو دوائیں Iod اور Nat. Mur ہیں ان میں سے آخر الذکر میں ایک متضاد علامت بھی ہے وہ یہ کہ Nat. M کا مریض کبھی کبھی کھائے پیئے بغیر بھی ٹھیک ٹھاک رہتا ہے۔ لاغری کی دوسری دو بڑی دوائیں Calc اور Petr بھی ہیں۔ کیلکیریا کے مریض کو گوشت سے بیزاری ہے۔ لاغری کی دو اہم دوائیں ہر چند کہ درجہ اول میں نہیں ہیں۔ مگر اہم Abrot اور Tub بھی ہیں۔

## Marasmus.
## بھوک اور سوکھیا

ایسے مریض کے لیئے اردو محاورا ہے ''بھوکا سوکھا'' اس میں بھوک ٹھیک ٹھاک ہوتی ہے لیکن ''سوکھے'' کا مرض کم نہیں ہوتا بالعموم یہ شکایت بچوں میں زیادہ ہوتی ہے

اسکی دوائیں وہی ہیں جو درجہ اول میں لاغری کے لیئے ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ وہاں Petr درجہ اول میں اور یہاں درجہ سوم میں ہے اور یہاں Cina درجہ اول میں ہے جبکہ وہاں نہیں ہے۔

## بھوک اور ذائقہ Relish-Appet.

مشرق میں کھانوں کا ذائقے سے ایک خاص رشتہ ہے بالخصوص برصغیر کے مغلیہ عہد میں شاید یہاں کھانے جتنے انواع واقسام کے ہوتے تھے اتنے دنیا بھر میں کہیں نہیں تھے۔ قلیہ۔ قورمہ، کوفتے، کباب، (گولہ، سیخ اور شامی) پسندے، انڈا، مچھلی، زردہ، پلاؤ، بریانی، متنجن، کھچڑی، کھچڑا، کھیر، فیرینی، روٹی، شیرمال، باقرخانی، چپاتی، خمیری، روغنی، بیسنی، چٹنی، اچار، مربے اور ہمہ اقسام مٹھائیاں اور حلوے، غرض یہ کہ ہر قسم کا ذائقہ کہ آدمی بغیر بھوک بھی کھاتا تھا اور کہتا تھا کہ کھانا بہت مزے کا تھا اس لیئے زیادہ کھالیا۔ طبی لحاظ سے اسکی متضاد صورت حال یہ ہے کہ آدمی کچھ بھی کھائے ''بے مزہ'' یعنی ذائقہ غائب اس کی درجہ اول میں پانچ دوائیں ہیں۔

☆ Nat. Mur .

اس میں ذائقہ بالکل غائب ہوسکتا ہے یا تیز نمک کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔
کھانا کھاتے میں پسینہ اسکی خاص علامت ہے۔

☆ Olnd.

اس میں کتے کی سی بھوک اور کوّے جیسا کھانے کا طریقہ ہے۔ مگر کبھی کبھی ذائقہ بالکل غائب ہے یا پھیکا اور سیٹھا ہے۔ الٹی کے بعد منہ کڑوا اور ہوکا ہے۔

☆ Op.

یہ افیون ہے اس میں مریض کے منہ کا ذائقہ ترش اور تلخ ہے۔

☆ Rheum.

اس میں یا تو ذائقہ غائب ہے۔ یا ترش یعنی کھٹا ہے۔ اس میں کھٹاس کا یہ حال ہے کہ مریض میں اور اس کے تمام اخراج میں کھٹاس کی بو ہے۔ خود مریض کو کھانا تلخ یعنی کڑوا معلوم ہوتا ہے۔

☆ Rhus. T.

اس کا ذائقہ تلخ یعنی کڑوا ہے۔ منہ خشک اور پیاس ہے۔ صبح کے وقت مریض کا منہ بدمزہ ہوتا ہے۔ کبھی ترشی بھی ہے اور دھات کا سا ذائقہ بھی ہے۔ اس میں بدمزگی کے ساتھ بھوک بھی غائب ہے۔

## بھوک غائب Wanting. Appet.

اس مرض کو Anorexia کہتے ہیں مگر کینٹ نے مرض کے نام سے گریز کرتے ہوئے اس کی مختلف مطلوبہ دوائیں Wanting (مطلوب یا درکار) کے زیرعنوان تحریر کی ہیں۔ ان میں سے جو دوائیں دیگر عنوانات کے تحت تحریر بالا میں بیان ہو چکی ہیں اور جن کی بھوک غائب ہونے کی علامت بھی بیان کر دی گئی ہے ان کے علاوہ درجہ اول کی اہم دوائیں حسب ذیل ہیں۔

☆ Asar.

اس دوا میں بھوک غائب ہے۔ ریاح کا زور اور ڈکاریں ہیں۔ الٹی ہے۔ سگریٹ اور پائپ وغیرہ کا ذائقہ کڑوا لگتا ہے۔

☆ Cham.

اس میں کھانے یا پینے کے بعد پسینہ ہے۔ گرم مشروب ناپسند ذائقہ کڑوا، صفراوی الٹی کے ساتھ پیٹ پتھر کی طرح سخت ہے۔ صبح بھوک غائب پیاس زیادہ۔

☆ Chel.

اس میں زبان پر لیپ اور زبان زرد۔ ذائقہ کڑوا منہ سے بدبو ہے۔ گرم کھانا اور گرم پینا پسند ہے۔ پیٹ کے درد کو کھانے سے وقتی آرام ہے۔ بھوک غائب ہے۔ دودھ کی خواہش ہے مکھن اور گوشت ناپسند ہے۔ صفراوی الٹی اور کڑوی ڈکاریں ہیں۔

☆ Cocc.

اس دوا میں کھانے سے بیزاری ہے۔ منہ کا مزہ دھات جیسا ہے۔ کھانے کے دوران اور بعد میں پیٹ میں کھچاؤ ہے۔ بھوک غائب ہے تشنجی ہچکیاں اور جمائیاں ہیں۔ پیٹ میں یہ احساس کہ جیسے مدت سے کھانا نہیں کھایا ہے۔ کھانے کی بو سے بیزاری۔ گاڑی میں سواری سے متلی اور چکر اور الٹی۔

☆ Colch.

منہ خشک پیاس اور پیٹ میں ریاحی درد ہے کھانے کی بو خاص کر مچھلی کی بو سے اس قدر شدید متلی ہے کہ مریضہ کو غش آجائے۔ پیٹ میں شدید بھوک مگر کھانے کی بو سے غائب۔ کھانے سے بیزاری۔

☆ Cycl.

اس میں ذائقہ نمکین ہے۔ ڈکاریں، ہچکیوں جیسی خصوصاً مرغن غذا کے بعد۔ چند نوالوں میں سیری۔ گوشت سے بیزاری، ترشے پسند، زبان پر سفید تہہ، بغیر پیاس کے ہونٹ خشک۔ کھانا شروع کرتے ہی سیری بلکہ بیزاری، مکھن روٹی ناپسند، گرم کھانے سے بیزاری، کھانے کے بعد نیند کا غلبہ۔ کینٹ کے بقول معدے کی اکثر علامتیں Puls کے مشابہ ہیں۔

☆ Kali Bi.

اس میں کھانے کے فوراً بعد وزن ہے کہ جیسے ہاضمہ رک گیا ہو معدے کی سوزش

اور گول زخم کے لیئے مفید ہے۔ گوشت ہضم نہیں ہوتا۔ کھانے سے معدہ کی بعض علامت کو فائدہ مگر رہیومیٹک علامات کا عود کر آنا ذائقہ بدلتا ہوا۔ میٹھا کڑوا، کھٹا، صبح بھوک غائب مگر پیاس زیادہ پیٹ میں خالی پن کا احساس کھانے کی خواہش پیدا کرتا ہے۔

☆ Silicea.

بورک کے مطابق اس میں گوشت اور گرم کھانے سے بیزاری ہے پیاس زیادہ بھوک غائب۔ کھانے کے بعد کھٹی ڈکاریں۔ مشروب کے بعد الٹی ہے۔ کلارک کے مطابق اس میں بھوک زیادہ ہے۔ کھانے کے فوراً بعد بھوک لگ جاتی ہے۔ بھوک بے تابانہ ہے۔ صبح بھی بھوک شدید ہے اور شام کو بھی مگر ساتھ ہی لکھتا ہے کہ Complete loss of Appetite شاید یہ دونوں متضاد علامات مختلف مریضوں میں مختلف ہوں۔ کینٹ نے اسے شدید بھوک اور بھوک مطلوب یا درکار دونوں میں درجہ اول دیا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

## ایک اہم نوٹ

یہ میرا تجربہ ہے کہ بہت سے والدین اس شکایت کو لیکر کلینک آتے ہیں کہ ”ہمارا بچہ کھاتا نہیں“۔ اسکی بھوک ماری گئی ہے یہ شکایت ابتدائی طفلی سے لیکر آغاز بلوغ تک کے بچوں میں ہوتی ہے۔ ایسے بچوں کو بالعموم دو اور شکایات یا دو میں سے ایک اور بھی ہوتی ہے (۱) بچے کا قد نہیں بڑھ رہا ہے۔ (۲) پڑھائی (ذہنی محنت) میں دل نہیں لگتا۔ راقم کا خیال ہے کہ یہ شکایات برنیٹ کی زبان میں ”ویکسینوسس“ ہیں۔ چنانچہ ایسے بچوں کو راقم Thuja 200 کی ایک خوراک روزانہ صبح تین تا پانچ دن دیکر (تھوجا کے ساتھ کچی پیاز بند کردینی چاہیئے) صبح میں China دوپہر میں Hydr اور رات کو Nux.V کی خوراکیں ۳۰ کی طاقت میں دیتا ہے ہفتہ دس دن میں بھوک بہتر

ہو جاتی ہے۔ اور اگر والدین یہ کہیں کہ فلاں بیماری کے بعد سے بچہ ٹھیک ہی نہیں ہوا (بچہ ہی نہیں بلکہ بڑا بھی) تو Carb. V تیس کی طاقت میں تین دن صبح ۲۰۰ میں پھر دو دن اور IM میں ایک دن دیکر اچھے نتائج نکلتے ہیں۔

(پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق صدیقی قادری)

# انجائنا پکٹورس

## Angina Pectoris

یہ ایک عام مرض ہے اور اکثر لوگ اس کی علامات اور تکلیف کی نوعیت سے واقف ہیں۔ یہ دل کے درد جیسی ''شدید درد والی'' وہ بیماری ہے جو مریض کو لوٹ پوٹ کر دیتی ہے۔ درد کی شدت سے اس کا دم گھٹتا ہے اور موت سامنے نظر آتی ہے۔ لفظی طور سے Angina کے معنی گھٹن کے ہی ہیں بلکہ ایک قسم کی سوزشی گھٹن کے ہیں ابتدا میں یہ لفظ حلق کی گھٹن کے لیئے استعمال ہوتا تھا بلکہ بعض دیگر اعضاء میں بھی گھٹن کو انجائنا ہی کہتے تھے یا کہتے ہیں مگر انجائنا پکٹورس درد دل تصور کیا جاتا ہے پکٹورس عضلات دراصل وہ بالائی نصف سینہ کے طرفین میں پائے جانے والے عضلات ہیں جو ہاتھ اور کندھوں کی بعض حرکتوں کے ذمہ دار ہیں۔ کسی محنت یا مشقت کے سبب قلبی عضلات کو خون کی فراہمی میں کمی سے یہ مرض یا درد پیدا ہوتا ہے جو دراصل ہے تو پکٹورس عضلات کا درد ہے مگر درد دل کے مشابہہ ہے حقیقی درد دل نہیں ہے بلکہ ایک قسم کا قلبی انعکاسی درد ہے۔ یہ بالائی سینہ کے بائیں عضلات کا شدید بے قرار کر دینے والا درد ہے جو بائیں سمت گردن اور ہاتھ تک پھیلتا ہے اور آرام یا ترک مشقت سے

آرام آتا ہے اس میں نائٹروگلیسرین کی ایلو پیتھک گولیاں چوسنے سے فوری آرام آتا ہے چبانے سے یہ بے اثر ہو جاتی ہیں۔ یہ انجائنا کی پیشگی مدافعت کے لیئے بھی استعمال ہوتی ہیں۔ ہومیوپیتھی میں بھی اس کی زود اثر دوائیں موجود ہیں۔ کینٹ ریپرٹری کے مطابق اس کی ۱۶ دوائیں درجہ اول میں ہیں۔ یہ ایک ایسی تکلیف یا مرض ہے جس میں وبائی امراض کی طرح انفرادی اختلافات نہیں ہوتے یا بہت کم ہوتے ہیں۔ سب کی تکلیف ایک جیسی ہی معلوم ہوتی ہے تاہم راقم کی کوشش ہے کہ وہ بیان شدہ ۱۶ دواؤں کی باہم متمیز علامات تلاش کر کے ہر دوا کی منفرد علامات بیان کر سکے اور ادویہ کا باہمی فرق واضح ہو کر ہر مکمل علامت کے لیئے ایک ہی دوا درکار ہو۔ دوائیں حسب ذیل ہیں جنہیں کینٹ نے بھی ذیلی علامات میں تقسیم نہیں کیا ہے۔

☆ Amon. C.

اس دوا کے مریض کی دل کی دھڑکن اتنی تیز ہوتی ہے کہ وہ سنی جا سکتی ہے۔ مریض خوف زدہ، پسینہ پسینہ آنکھ میں آنسو، سانس میں آواز، ہاتھ کانپتے ہوئے اور کمزور دل، بولنا مشکل اس وضع کے انجائنا کے لیئے یہ دوا کارگر ہے۔

☆ Apis.

اس میں دل کا درد اچانک ہے دل کے بالکل نیچے محسوس ہوتا ہے اور سینہ کے دائیں طرف جاتا ہے۔ دل کمزور ہے۔ دھڑکنیں تیز ہیں اتنی تیز کہ پورے جسم کو ہلا دیں۔ دھڑکنیں رک رک کر ہیں۔ نبض کلائی پر نا قابل محسوس ہے۔ کھل کر پیشاب آنے سے دھڑکن ٹھیک ہو جاتی ہے۔ معدے کے منہ پر دباؤ اور قلب کی غلافی جھلی کا ورم اس کی خاص پہچان ہے ان علامات کے پس منظر میں اکھڑی اکھڑی سانس کے ساتھ انجائنا کے لیئے بہترین ہے۔

## ☆ Arg. Nit.

اس میں انجائنا پکٹورس کی واضح علامات موجود ہیں اشتعال اور مشقت سے دھڑکنیں تیز، گاہے گاہے اختلاف سینہ میں شدید درد کہ سانس لینا مشکل۔ دل کے کام میں بے قاعدگی۔ یہ شکر خوروں کے انجائنا میں دیگر ادویہ پر قابل ترجیح ہے۔ اس کے امراض کے پس منظر میں خوف، دہشت، خدشات ذہنی دباؤ اور پریشانیاں کارفرما ہیں۔

## ☆ Arn.

یہ انجائنا پکٹورس کی بہترین دواؤں میں ہے۔ اس وقت خاصکر مفید ہے جب بائیں ہاتھ کی کہنی میں درد شدید ہو۔ مشقت کے نتیجہ میں یا کسی صدمہ Shock یا عارضہ سے لاحق ہو اور ساتھ ہی ہاتھوں پیروں میں (بازوؤں اور ٹانگوں) زخمی ہونے کی سی دکھن ہو اور دل کے قریب یا سینہ میں چبھن والا درد بائیں سے دائیں ہو۔

## ☆ Ars.

یہ دل کی اہم بیماریوں کی دوا ہے۔ انجائنا پکٹورس میں اس وقت زیادہ بہتر کام کرتی ہیں جب اس کی عمومیات یا جلن شدید کمزوری اور بے چینی موجود ہو۔ ذرا سی مشقت سے دھڑکن تیز ہو یا اشتعال وجذباتیت سے پیدا شدہ ہو۔ اس میں سینہ کے درد کے ساتھ گردن اور سر کے پچھلے حصہ میں بھی درد ہے اور سخت تشویش ہے۔

## ☆ Aur.

یہ انجائنا پکٹورس کی اس وقت واحد دوا ہے جب یہ ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ میں گھومنے والے درد کے پس منظر میں ہو۔ بازوؤں اور ٹانگوں پر ورم ہے۔ سانس لینی مشکل ہے۔ پس منظر میں ثانوی سفلس ہو تو بہترین ہے۔ اس میں بلڈ پریشر زیادہ

نبض تیز اور دل کے رک رک کر تیز چلنے کا احساس ہے۔ کلارک نے تشویش اور بازو سے انگلیوں تک درد کے ساتھ اسے کارگر بتایا ہے۔

☆ Aur Mur.

یہ سفلسی دوا ہونے کے ساتھ سائیکوسس کے پس منظر میں بھی کام کرتی ہے بالخصوص جب دونوں عفونتیں ملی ہوں اور ان میں سفلس کا غلبہ ہو۔ اگر اس پس منظر کے ساتھ انجائنا ہے تو یہ بہترین دوا ہے۔ اس میں دل سے تھوڑا اوپر سوئیاں چبھنے والا درد بھی ہے۔ نبض چھوٹی کمزور اور تیز ہے۔ دھڑکن ہے اور دل دائیں سمت بڑھا ہوا ہے۔ کنپٹیوں اور گردن میں شدید تپکن ہے۔

☆ Cact.

یہ گول بافتوں پر کام کرنے والی دوا ہے۔ دل اور شریانوں سے الحاق رکھتی ہے۔ دباؤ، انقباض اور اینٹھن پیدا کرنے والی دوا ہے۔ سانس کی گھٹن اور ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ انجائنا پکٹورس کے لیئے خاص ہے۔ اس کی خصوصی علامت یہ ہے کہ جیسے لوہے کا تار لپیٹ کر کس دیا گیا ہو (خاص کر سینہ) درد بائیں بازو میں جاتا ہے۔ نبض تیز اور بے قاعدہ ہے، بلڈ پریشر کم ہے۔ ویسے یہ ہسٹریائی اور رہیومیٹک مریضوں کی دوا ہے۔ بائیں بازو کی چبھن اور سن پاس خاص ہے ویسے سینہ کی تکلیف رات یا دن۔ اکثر گیارہ بجے شروع ہوتی یا بڑھتی ہے۔

☆ Chins. S.

یہ دوا قلبی عضلات کی ابتدائی ٹوٹ پھوٹ Degeneration کی عمدہ دوا ہے۔ اس میں قلبی تنگی نفس۔ گھٹن کے حملے اور ٹھنڈی ہوا کی لازمی طلب ہے۔ سینہ میں بائیں سمت دباؤ اور چبھن والا درد کھانے کے بعد ہے۔ سینہ کی ہڈی کے پیچھے ایسا

احساس ہے کہ جیسے کسی نے ہاتھ سے دبوچ لیا ہے۔ دھڑکن ہے۔ سینہ اور پشت پر پسینہ ہے۔ کلارک نے انجائنا پکٹورس کے لیئے تجویز کیا ہے۔ کینٹ نے اس عارضہ کے لیئے درجہ اول دیا ہے۔

## ☆ Lat. M.

Latro Dectus Mac ایک چھوٹی دوا ہے کلارک نے اسے صرف دو امراض کے لیئے تجویز کیا ہے۔ ''ایک انجائنا پکٹورس'' اور دوسرے اجرائے خون (پتلا خون پانی جیسا)۔ اس مکڑی کے کاٹنے سے جو علامات پیدا ہوتی ہیں وہ انجائنا کی مکمل تصویر پیش کرتی ہیں'' سینہ میں دل کی اوپر سخت شدید درد جو بڑھ کر بغل تک بائیں بازو اور انگلیوں تک آئے۔ بازو اور ٹانگوں میں ''سن پن'' ہو۔ نبض ۱۳۰ تک کہ شمار مشکل ہو اور اتنی کمزور کہ مشکل سے محسوس ہو۔ پھر دھاگے جیسی۔ باریک مریض کا یہ احساس کہ وہ مرنے والا ہے۔ جیسے سانس رک جائے گی۔ تیز تکلیف میں ہیبت ناک انداز سے کراہنا۔

## ☆ Naja.

یہ کالے ناگ کا زہر ہے دل کے اوپر شدید تشویش انجائنا کا درد گردن بائیں کندھے اور بازو تک ساتھ ہی موت کا خوف اور تشویش دل کی علامات کے ساتھ پیشانی اور کنپٹیوں میں درد۔

## ☆ Ox. Acid.

اس میں دل کی علامت آواز بند ہونے سے متبادل ہیں۔ تکالیف کے خیال سے ان میں اضافہ ہے۔ انجائنا پکٹورس میں تیز چبھنے والا بائیں پھیپھڑے میں اچانک درد۔ پھیپڑے کا درد جس کے سبب سانس لینا مشکل۔ دل کے اوپر سے کندھے تک درد۔ نبض تیز اور مشکل سے محسوس ہونیوالی۔

☆ Phos.

نبض تیز چھوٹی اور نرم۔تشویش کے ساتھ دھڑکنیں تیز۔دل پھیلا ہوا خاص کر دائیاں حصہ۔ان علامات کے ساتھ انجائنا کے لیئے مفید ہے اور کینٹ کے بقول یخ پانی کی پیاس کے ساتھ یہ دل کی تمام تکالیف کے لیئے مفید ہے۔

☆ Ruhs. Tox.

اس دوا کو بھی کینٹ نے انجائنا میں درجہ اول میں دیا ہے۔اس میں زائد مشقت سے دل کی تکالیف ہیں۔نبض تیز اور کمزور رک رک کر ہے۔اور انجائنا میں بائیں ہاتھ کا سن ہونا خاص ہے۔

☆ Spig.

یہ دل کے عوارض کی بڑی دوا ہے۔دھڑکن شدید ہے دل کے اوپر درد اور اس میں حرکت سے اضافہ ہے۔منہ سے بدبو ہے نبض کمزور اور بے قاعدہ ہے۔دل کی غلافی جھلی کی سوزش کے لیئے خاص ہے۔انجائنا پکٹورس میں گرم پانی مطلوب ہے جس سے آرام ہوتا ہے۔پوری بائیں سمت میں دکھن ہے۔

☆ Spong.

اس میں دل کے ساتھ سانس کی تکالیف نمایاں ہیں۔انجائنا پکٹورس کے ساتھ تشویش انگیز پسینہ اور غشی ہے۔

## پیٹ کے کیڑے

## Ascarides (Worms)

اسکرائیڈز انسانی آنت میں پائے جانے والے کیڑوں کی ایک قسم ہے اسکی دو ذیلی قسمیں ہیں ایک Round Worms اور دوسرے Thread worms

ان کے علاوہ تین اور اقسام کے کیڑے بھی پیٹ میں ہوتے ہیں۔ Whip worm۔ Hook worms، Tape worms یعنی کل پانچ قسم کے کیڑے ہوئے ان میں پہلی دو قسمیں ''گول کیڑے اور دھاگہ نما کیڑے ''Ascarides'' کی قسم میں آتے ہیں دیگر تین قسمیں Ascarides کی تعریف میں نہیں ہیں مگر ان کے ساتھ ہیں انہیں بھی بیان کیا جا رہا ہے۔

## گول کیڑے
Round Worms.

یہ کیچوے سے ملتے جلتے کیڑے ہیں، زردی مائل چھ(٦) تا ١٦ انچ قامت ہے دونوں سرے چپٹے ہوتے ہیں۔ ان کے انڈے فضلے کے ساتھ خارج ہوتے رہتے ہیں۔ (مادہ نر سے لمبی ہوتی ہے)۔ یہ آنتوں سے براونکی اور پھیپھڑوں تک بھی پہنچ جاتے ہیں اور کبھی کبھی ہیبت ناک طریقے سے کھانسی سے یا ابکائی کے ساتھ باہر بھی آجاتے ہیں۔ ان کے سبب نمونیہ بھی ہوسکتا ہے۔ اور اپنڈیکس کی سوزش بھی۔ ان کے سبب دیگر شکایات چڑچڑا پن ہاضمہ بوجھل ہونا اور کھانسی بھی ہوسکتی ہے۔

## دھاگہ نما کیڑے
Thread Worms.

یہ دھاگہ کے ٹکڑے کی طرح چھوٹے چھوٹے ١/١٠ انچ سے لیکر ١/٢ انچ (آدھے انچ) تک کے ہوتے ہیں۔ آہستہ حرکت کرتے ہیں۔ بچوں میں خاصکر پائے جاتے ہیں۔ ان کی مادہ انڈے دینے کے لیئے مقعد کی سمت چلی جاتی ہے۔ اسی سبب رات کو مقعد میں خارش ہوتی ہے۔

Ascarides کے علاوہ دیگر تین اقسام کے کیڑے اور بھی ہوتے ہیں۔

Whip Worms.

چابک نما کیڑے

یہ گول کیڑے ہیں۔اس کا ایک سرا پتلا ہے۔قامت دو انچ تک ہے۔اس کے انڈے فضلے میں خارج ہوتے رہتے ہیں۔ ہزاروں ہوتے ہیں۔ان کے سبب خونی ڈایریا، مقعد کا لٹکاؤ یا کانچ نکلنا اور خون کی کمی خاص علامات ہیں۔

Tape Worms.

فیتہ نما کیڑے

انہیں Taenia بھی کہتے ہیں۔اردو میں شاید ساخت کی نسبت سے کدو دانے بھی کہلاتے ہیں۔ویسے چپٹے فیتہ نما ہوتے ہیں ان کی قامت ۵ ملی میٹر سے ۴۵ ملی میٹر تک ہوتی ہے۔ یہ منہ کی طرف سے چپٹے ہوتے ہیں اور دم کی طرف سے موٹے۔ ہر عمر کے لوگوں میں پائے جاتے ہیں ان کے ٹکڑے ٹکڑے خارج ہوتے رہتے ہیں۔وزن میں کمی اور بھوک کی زیادتی ان کی علامات ہیں۔

Hook Worms.

ہُک نما کیڑے

یہ فضلے میں ہوتے ہیں۔شکل کیڑے سے زیادہ انڈے کی سی ہوتی ہے قامت ۵/۱۱ انچ۔انکی علامت جلد پر کھجلی والے آبلے ہیں۔خون میں کمی ہے۔فضلے میں خون اور خونی ڈائیریا ہے۔

B کینٹ نے اپنی ریپرٹری میں صفحہ ۶۳۴ پر Ascarides اور Lubricoides کے زیر عنوان دوائیں بیان کی ہیں اور صفحہ 540 پر الٹی میں کیڑوں کی صفحہ 1348 پر کیڑوں کے سبب رعشہ کے لیئے اور صفحہ 1356 پر کیڑوں کے سبب تشنج کے لیئے دوائیں بیان کی ہیں۔انکی شرح درج ذیل ہے۔

کیڑوں کے سبب پیدا ہونے والی عام شکایات کے لیئے اس نے درج ذیل تین دوائیں بیان کی ہیں۔

☆ Cina.

یہ پیٹ کے کیڑوں کی شکایات میں درجہ اول میں ایک اہم اور بڑی دوا ہے مگر دھاگہ نما کیڑوں پر بالعموم کام نہیں کرتی۔ اس لیئے کینٹ نے اس قسم کے لیئے اسکو صرف درجہ سوم میں شامل کیا ہے۔ برخلاف اس کے Teucr. MV بڑے گول کیڑے نکالنے میں کامیاب نہیں ہے جبکہ لمبری کوائڈز Lubricoides یعنی کیچوئے جیسے بڑے گول کیڑے نکالنے کی بہترین دوا ہے۔ یہ بچوں کی دوا کہلاتی ہے اس میں بھوک زیادہ ہے اور میٹھا کھانے کی رغبت ہے۔ اس کے مریض دانت کڑکڑاتے ہیں اور ناک میں انگلیاں دیتے ہیں۔ کیڑوں کے سبب آنکھ کے بھینگے پن کے لیئے خاص ہے۔

کیڑوں کے سبب مرگی کے لیئے درجہ اول اور رعشہ کے لیئے درجہ دوم میں ہے۔

☆ Spig.

کینٹ ریپرٹری کے مطابق کیڑوں کی عام شکایات میں درجہ اول کی دوسری دوا ہے۔ مقعد میں ریگن اور خارش کے لیئے خاص ہے جو بالعموم کیڑوں کے سبب ہوتی ہے۔ ناف پر شدید درد۔ کیڑوں کے سبب آنکھ کی تکالیف سر درد، عصبی درد، مقعد میں خارش، سانس میں بو اور ہکلانے کی شکایات کیڑوں کی وجہ سے ہیں۔

☆ Sulph.

اس میں ترش الٹیاں اور تیز ابیت دن گیارہ بجے بھوک کا شدید احساس ہے۔ مقعد میں خارش اور جلن ہے۔ اگر مقعد کی خارش کے ساتھ کنارے سرخ ہیں اور

ہونٹ بھی اتنے سرخ کہ جیسے پینٹ کر دیا ہو۔ تو یہ کیڑے نکالنے کے لیئے بہترین دوا ہے۔ کلارک کے مطابق یہ ہمہ اقسام کے کیڑوں کے لیئے کارگر ہے۔ اس میں سخت فضلے کے ساتھ کانچ بھی نکل آتی ہے۔ یہ Tape. W یعنی Taenia کے ٹکڑے ٹکڑے خارج ہونے کی شکایت کے لیئے بہترین ہے۔ اوپر کی دوائیں کیڑوں کی عام شکایت کیلیئے تھیں جبکہ کینٹ کے مطابق Ascarides کے لیئے جن سے کینٹ کی مراد دھاگہ نما کیڑے ہیں درج ذیل دوائیں درجہ اول میں ہیں۔

☆ Bar-C.

یہ دوا زندگی کی دونوں انتہاؤں بچپن اور بڑھاپے میں بہتر کام کرتی ہے۔ غدود سے اس کا قریبی الحاق ہے اور تھریڈ وورم نکالنے کے لیئے کینٹ ریپرٹری کے مطابق درجہ اول کی پہلی دوا ہے اس میں ایسکرائڈز کی وجہ سے ریکٹم میں کیڑے رینگنے کا احساس ہے مقعد سے رساؤ ہے اور خارش اور جلن ہے۔ دھاگہ نما کیڑے نکال دیتی ہے۔

☆ Nat. Mur.

یہ دوسری بڑی دوا ہے اکثر اس کا مریض ٹھیک ٹھاک کھا کر بھی گھلتا رہتا ہے۔ ساتھ ہی بعض بغیر کھائے بالکل ٹھیک ٹھاک رہتے ہیں۔ یہ دیر سے بولنے والے بچوں کی دوا ہے۔ کینٹ نے اس دوا کو دھاگہ نما کیڑوں کے لیئے درجہ اول دیا ہے کلارک کیچوا نما کیڑوں کے لیئے خاص بتاتا ہے۔ غالباً اپنی عمومی علامات (مثلاً نمک کی طلب) کے ساتھ دونوں پر کام کرتی ہے۔ اس کے ساتھ کانچ نکلنا اور مقعد میں جلن بھی ہے۔

☆ Sabad.

کلارک نے اس دوا کے Causation میں لفظ Worm کا استعمال کیا ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ پیٹ میں کیڑے ہونے سے پیدا ہونے والی شکایات کے

لیئے خاص ہے۔ W. Tapeاور Lumbrici کی علامات میں مقعد میں اور ریکٹم میں رینگن، خارش اور جلن ہے۔ مقعد کی خارش ناک اور کان کی خارش سے متبادل ہے۔ خواتین میں Ascarides کی وجہ سے جنسی جنون ہے کہ یہ کیڑے مقعد سے نکل کر فرج میں داخل ہو جاتے ہیں اور اس میں شدید خلش پیدا کرتے ہیں۔ کینٹ نے اسے ایسکر ائیڈز کے لیئے درجہ اول دیا ہے۔

☆ Tereb.

بورک نے اس دوا کو Lumbrici کے لیئے اہم بتایا ہے ساتھ ہی آنتوں سے خون کی علامت بھی بیان کی ہے کینٹ Ascarides کے لیئے درجہ اول کی دوا لکھتا ہے (لمبریکی دراصل ایسکرائیڈ کی ہی ایک قسم ہے ) کلارک نے لمبریکی کے ساتھ Taenia کیچوئے نما کیڑے نکالنے کے لیئے بھی کارگر بتایا ہے۔

کینٹ نے مندرجہ بالا سات درجہ اول کی دواؤں کے علاوہ الٹی سے کیڑے نکلنے کے لیئے Sang کو بھی درجہ اول دیا ہے۔

مندرجہ بالا ادویہ کے علاوہ بورک کی تھیراپوٹکس میں کینٹ کی درجہ اول کی صرف دو (۲) دوائیں Cina اور Spigel شامل ہیں باقی چار دوائیں -Teuc Santon- Calc.C اور Naphth تجویز کی گئی ہیں۔

## دمہ

## Az'mah Asthma.

اس کا تلفظ ''استھما'' بھی ہے اور ''ایزما'' بھی دونوں طرح بولا جاتا ہے ایلوپیتھی کی زبان میں یہ الرجی ہے۔ عام زبان میں ایک خاص قسم کی دوروں جیسی سانس کی تکلیف

ہے۔طبی لغت کی زبان میں یہ سانس کی نلکیوںBronchi کی تنگی کے سبب دورے کی شکل میں رونما ہونے والی سانس کی رکاوٹ ہے جو دورے کے ختم ہونے کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے کبھی کبھی یہ براونکی کی تشنجی حالت کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

یہ بعض قلبی بیماریوں کا انعکاس بھی ہوسکتا ہے۔ یہ مرض کم عمری میں کثرت سے ملتا ہے ویسے نوجوانی میں بھی اور اکثر چالیس سال کی عمر کے بعد بھی حملہ آور ہوتا ہے۔ حلق کا بھنچ جانا۔ گھٹن کی حس، بوجھل سانس، سانس میں سیٹی کی آواز، کھانسی، بلغم کا اخراج اسکی عام خصوصیات ہیں حملے بالعموم رات میں ہوتے یا سویرے سویرے پیدائشی بھی موروثی بھی اور بعد از ولادت بھی ہوسکتا ہے۔ بالعموم بچوں کا پیدائشی دمہ مرطوب ہوتا ہے جو ساحل سمندر پر بڑھتا ہے خشک میدانی مقامات پر ٹھیک ہو جاتا ہے۔ کاہی بخار، جلدی دانوں اور ٹی بی سے نسبت خاص رکھتا ہے متبادل بھی ہوسکتا ہے۔ دھول اور کہر سے بڑھتا ہے بعض اشیائے خوردونوش سے مشتعل یا متہیج ہو جاتا ہے اس میں کبھی کبھی ہیجانی عناصر بھی شامل ہوتے ہیں جب اس کی نوعیت ہسٹریائی ہوتی ہے۔ دیگر عوامل جو اس سے متبادل رشتہ رکھتے ہیں۔ ایکزیما، سردرد، گٹھیا، شبانہ ڈائریا، پتی، غیض وغضب، بدلتا موسم، خزاں، ٹھنڈ وغیرہ ہیں۔ ان میں سے ہر شرط اور شکل کے لیئے جدا جدا ہومیو دوائیں موجود ہیں کینٹ نے ریپرٹری میں اس عارضہ کی مختلف اشکال کے لیئے 26 دوائیں درجہ اول میں تجویز کی ہیں ان میں سے ہر ایک کی متمیز علامات حسب ذیل ہیں۔

☆ Ambr.

دمہ ریاحی ڈکاروں کے ساتھ۔ ساتھ میں تشنجی کھانسی صبح اٹھ کر آواز بیٹھی ہوئی۔ سانس پھولنا اور بلغم نکالتے وقت گلے کی گھٹن۔ بلغم سفید مٹیلا یا پیلا ترش یا نمکین، یہ دوا جوانوں کے مقابلے میں بوڑھوں اور بچوں کے دمہ میں زیادہ کارگر ہے۔

☆ Arg. n.

کلارک کے مطابق یہ خالص نروس دمہ کی دوا ہے۔سانس کے عضلات میں تشنج ہے۔سانس بیٹھتی نہیں۔ بند جگہ پر لوگوں کی موجودگی سے دم گھٹتا ہے۔حنجرے سے پیپ آمیز بلغم آتا ہے۔آواز پھٹی پھٹی، کبھی بند، تمباکو کے دھوئیں سے تکلیف میں اضافہ ہے۔

☆ Arn.

اس میں سینہ پر بوجھ اور بلغم ہے۔سانس میں دِقّت ہے۔سانس کی تکلیف کھانسی سے بڑھ جاتی ہے۔پسلیوں میں دکھن ہے۔کینٹ نے دمہ کے ساتھ دل کی روغنی ٹوٹ پھوٹ Fatty Degeneration کے لیئے اسے درجہ اول دیا ہے۔

☆ Ars.

اس میں دمہ کی تکلیف رات میں بلکہ آدھی رات کے بعد ہے۔تقریباً ۲ بجے شب۔بوڑھے لوگوں کے دمہ کے لیئے خاص ہے اس میں مقررہ وقفوں سے حملے ہیں اور دمہ تشنجی نوعیت کا Spasmodic ہے۔ان تمام علامات کے لیئے درجہ اول کی دوا ہے۔سانس میں سیٹی کی سی آواز ہے بلغم کم اور جھاگ دار ہے۔کوپرتھ ویٹ کے مطابق مریض دم گھٹنے کے خوف سے نصف شب کے بعد تشویش کے ساتھ بستر سے باہر نکل آتا ہے۔ویسے اس کے ہر مریض کے ساتھ ناطاقتی، تشویش اور خوف ہے۔

☆ Ars. Iod.

اس دوا کے اجزائے ترکیبی Ars اور Iod ہیں اس لیئے اس میں کمزوری، نقاہت اور خوف دمہ کی حالت کے بھی ساتھ ہیں۔ویسے نظام تنفس کے امراض کی بڑی دوا ہے۔ناک بند، مرطوب پلوریسی، کرانک براونکائٹس۔پھیپھڑوں کی ٹی بی۔

نمونیہ، خشک کھانسی، بلغم کے جماؤ اور آواز کی بندش اس کے حلقہ اثر میں ہے۔ اسی نسبت سے دمہ پر اثر انداز ہونا خلقی تقاضہ ہے ۔ ویسے کینٹ نے اسے ''کاہی دمہ'' Hay Asthma کے لیئے آیوڈم کے بعد اہم دوا کہا ہے۔

☆ Brom.

اس دوا کی علامات میں سینہ کی شدید کھچن اوپر بڑھتے ہوئے سینہ کے درد۔ سانس اندر جاتے ہی کھانسی اٹھنا دمہ کے لیئے بھی اس کی علامات ہیں دمہ کے ساتھ سینہ کا تشنجی کھچاؤ ہے دمہ میں سانس اندر لینا مشکل ہے۔ اس کے مریض مرطوب فضا میں ٹھیک رہتے ہیں سمندر سے خشکی میں آ کر اسکی تکالیف میں اضافہ ہے۔ اس کا خاص احساس یہ ہے کہ جیسے ناک حلق اور سینہ میں دھواں بھر گیا۔ پرانی کتابیں جھاڑنے پوچھنے سے اوران کی گرد سے اضافہ ہوتا ہے۔

☆ Cham.

یہ بچوں کی سانس کی شکایت کی اہم دوا ہے۔ اس میں تجربے کا کچا پن نمایاں ہے۔ چڑا دینے والی خشک کھانسی ہے۔ سینہ پر بلغم کا جماؤ ہے ان علامات کے ساتھ بچوں کے دمہ میں مفید ہے کینٹ نے بچوں کے دمہ میں اور غصہ کے بعد دمہ کے لیئے درجہ اول دیا ہے۔

☆ Chel.

اس میں سانس اندر نہیں بیٹھتی ہے۔ گہری سانس لینے سے درد ہوتا ہے۔ دھول بھر جانے کی حس ہے جو کھانسنے سے بھی کم نہیں ہوتی سینہ پر بلغم بولتا ہے خارج نہیں ہوتا۔ سینے کے دائیں سمت اور دائیں کندھے میں درد ہے۔ کھانستے میں منہ سے بلغم کی گولیاں اڑتی ہیں۔ ڈایافرام کی سمت کھچن کے ساتھ دمہ کے شبانہ حملے ہیں کینٹ نے رات کے (اول شب) حملوں کے لیئے درجہ اول دیا ہے۔

☆ Cuprum.

کلارک نے اسکی علامات میں دمہ کو اہم قرار دیا ہے۔ یہ بنیادی طور سے تشنج اور کھچن Cramps & Spasms کی دوا ہے اس لیئے تشنجی دمہ میں بہترین کام کرتی ہے۔ کینٹ کے بقول اس میں سینہ کے تشنج کی یہ حالت ہے کہ جیسے مریض کا آخر وقت آپہنچا ہے۔

☆ Dulc.

کینٹ نے اسے دمہ کی عام درجہ اول کی دواؤں میں شامل نہیں کیا ہے۔ اسکی بنیادی عمومیت چونکہ مرطوب وسرد موسم کے عوارض ہیں غالباً اسی وجہ سے کینٹ نے دمہ کی تشریحات میں مرطوب موسم کے دمہ کے لیئے جس میں ٹھنڈی ہوا سے اضافہ ہو درجہ اول دیا ہے۔ بورک نے اس کی علامت Asthma with Dyspnea لکھی ہے۔

☆ Iod.

کینٹ کے مطابق یہ بھی دمہ کی عام دواؤں میں درجہ اول کی دوا نہیں ہے مگر اس نے ''کاہی دمہ'' Hay Asthma کے لیئے درجہ اول کی دوا لکھا ہے۔

☆ Ipecac.

یہ دمہ کی بہت اہم دوا ہے۔ سینہ میں مستقل کھچن تنگی نفس کے سالانہ حملے ہیں۔ بچے کا چہرہ (آکسیجن کی کمی سے) نیلا ہو جاتا ہے سینہ پر بلغم بولتا ہے۔ کلارک نے بھی اس کے امراض میں دمہ کو اہم قرار دیا ہے اس کے مطابق اس کے دمہ میں حنجرے کی کھچن بھی ہے سانس ایسی ہے جیسے کوئی آہیں بھر رہا ہے۔ کینٹ کے مطابق یہ تشنجی یا کھچن والے دمہ کی درجہ اول کی اہم دوا ہے۔ دمہ کے شبانہ حملوں کے لیئے بھی اہم ہے۔

☆ Kali. Ars.

کینٹ کے مطابق یہ دمہ کی عام دوا کی حیثیت سے بھی اول درجہ کی دوا ہے اور نصف شب بعد ۲ بجے سے ۳ بجے کے دوران ہونے والے حملوں کے لیئے خاص ہے جبکہ نصف شب بعد خاصکر ۲ بجے شب کے حملوں کے لیئے Ars بھی درجہ اول میں ہے۔ ویسے یہ جلدی امراض خاصکر کینسر کی بڑی دوا ہے۔ پوٹیشیم اور Ars کے اشتراک کے سبب اس میں کمزوری نمایاں ہے۔

☆ Kali. Carb.

یہ بہت بڑی دوا ہے۔ اس میں پوٹیشیم کی کمزوری نمایاں ہے۔ مریض سردی زدہ تنہائی سے گریزاں اور موٹا ہے۔ دمہ کے حملے کے آخر شب ۲ سے ۴ بجے کے درمیان ہیں۔ آگے جھک کر بیٹھنے سے آرام ہے۔ مریض حملے کے دوران کہنیوں اور گھٹنوں کے بل بیٹھنا پسند کرتا ہے۔

☆ Kali. Nit.

یہ بہت بڑی دوا نہیں ہے مگر بورک نے اس کے بیان کا آغاز اس جملے سے کیا ہے کہ دمہ میں اکثر مطلوب ومماثل ہے قلبی دمہ کے لیئے بیش قیمت ہے۔ اس میں پورے جسم پر اچانک پلپلا ورم ہے۔ کینٹ نے صبح ۳ بجے کے حملے کے لیئے کالی کارب کے ساتھ درجہ اول دیا ہے۔

☆ Lob. I.

کینٹ نے دمہ کی عام دواؤں میں درجہ اول دیا ہے اور خاصکر تشنجی دمہ کے لیئے اہم بتایا ہے۔ اس میں سینہ کی گھٹن کے سبب سانس لینا دشوار ہے۔ دمہ کے حملے کمزوری کے ساتھ ہیں۔ پہلے جسم میں کانٹے چبھتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں پھر معدے کے منہ پر شدید کمزوری کا احساس ہے۔

☆ Mosch.

اس میں دمہ سخت تشویش کے ساتھ ہے۔خوف بھی ہے اور گلے میں شدید گھٹن ہے ویسے یہ گلے کی جانب چڑھتے ہوئے ہسٹریائی گولے کی عمدہ دوا ہے۔اس میں سینہ کا تشنج دمہ کے ساتھ ہے۔بلغم نکالنا دشوار ہے۔ایسا لگتا ہے کہ جیسے پھیپھڑے مفلوج ہوجائینگے۔کینٹ نے اسے دمہ کی عام دواؤں میں درجہ دوم مگر ہسٹریائی دمہ میں درجہ اول کی دوا قرار دیا ہے۔

☆ Nat. Sulph.

کینٹ نے اسے دمہ کی عام دواؤں میں درجہ دوم دیا ہے۔مگر بچوں کے دمہ کے لیئے درجہ اول میں رکھا ہے۔یہ بچوں کے مرطوب دمہ کی بہت بڑی اور اہم دوا ہے۔کینٹ نے ''لیسر رائٹنگ'' کے ایک مضمون میں نیٹرم سلف اور سائیکوسس کے زیرعنوان لکھا ہے کہ میں ایک عرصہ تک دمہ کے قابل علاج ہونے کے مسئلہ پر مایوسی کا شکار رہا مگر جب سے مجھے معلوم ہوا کہ دمہ سائیکوسس کا مرض ہے میں نے اینٹی سائیکوٹک دواؤں سے دمہ کے بہت سے کامیاب علاج کیئے۔بچوں کا دمہ اگر پیدائشی ہے تو بالعموم سائکوٹک ہوتا ہے ''بچوں کے مرطوب موروثی اور پیدائشی دمہ کی بہترین دوا نیٹرم سلف ہے۔''

☆ Nux. Mosch.

کینٹ نے دمہ کی عام دواؤں میں تیسرے درجہ کی دوا قرار دیا ہے مگر ہسٹریائی دمہ میں ''پلس اور مشک'' کے ساتھ درجہ اول کی دوا لکھا ہے۔

☆ Puls.

کینٹ کے مطابق یہ شام کو اور رات میں ہونے والے دمہ کے حملوں کے لیئے درجہ اول کی دوا ہے اور عام دواؤں میں بھی اس کا درجہ اول ہے یہ ہسٹریائی دمہ کی دوا

بھی درجہ اول میں ہے۔ بچوں کے دمہ کے لیئے بھی درجہ اول میں ہے۔ جلدی دانے دب جانے کے بعد دمہ کے لیئے درجہ اول کی دوا ہے۔ راقم کے نزدیک جب دمہ کے حملے ایک جیسے نہ ہوں ہر حملہ دوسرے سے مختلف وقت اور شرائط بدل بدل کر ہوتو یہ واحد شافی دوا ہے۔ اس میں پیاس کی کمی اور کھلی ٹھنڈی ہوا کی ضرورت اہم ہے۔

☆ Samb.

یہ دوا عام طور سے بچوں کی دوا مشہور ہے اور کینٹ نے بچوں کے دمہ کے حملے میں اسے درجہ اول کی دوا لکھا ہے۔ اس کے حملے نصف شب کے بعد ہوتے ہیں۔ مریض گھبرا کر بستر چھوڑ دیتا ہے نیش نے ۲۰۰ کی طاقت میں کہنہ دمہ کی ایک مریضہ کو ٹھیک کیا ہے اس کے مطابق ''بچوں کے دانت نکلنے کے زمانے میں گلے کی گھٹن کے ساتھ یہ دمہ کی بہترین دوا ہے۔ حملہ رات میں اچانک ہوتا ہے اور بچہ نیلا پڑ جاتا ہے سانس کی گھٹن سے لگتا ہے دم نکل جائے گا۔ پھر بچہ سو جاتا ہے اور پھر دوسرے حملے سے جاگ کر اٹھ جاتا ہے۔ ایسے حملے بار بار ہوتے ہیں ایسے دمہ کے حملوں کے لیئے یہ بہترین دوا ہے۔

☆ Silicea.

یہ بایوکیمک سالٹ ہونے کے علاوہ گہرے اثر والی اور بڑے حلقے کی دوا ہے۔ کینٹ نے دمہ کی عام دواؤں میں درجہ اول دیا ہے مگر اسے دمہ کی کسی شرط سے وابستہ نہیں کیا۔ بورک نے بھی دمہ کی کوئی علامت بیان نہیں کی۔ اگر ویکسین کی کثرت یا پیروں کا پسینہ دبنے کے بعد دمہ کی شکایت ہوتو شافی ہے کینٹ نے اپنے لیکچر میں مرطوب دمہ کی دوا کہا ہے اور سائیکوٹک مریضوں کے دمہ کے لیئے مخصوص سرد مزاج کی اہم دوا قرار دیا ہے۔

☆ Spong.

کلارک نے اس دوا کے جو امراض بیان کیئے ہیں ان میں دمہ شامل ہے بالخصوص اس نے خشک دمہ کے لیئے اسے کارگر بتایا ہے ویسے تمام تنفّسی آلات کی خشکی اس دوا کا خاصہ ہے۔ اور اس میں سینہ کی خشکی کے ساتھ کچے پن کا احساس بھی ہے۔ ریکوگ کے مطابق اس کے دمہ میں سابو دانے (ساگوہ Sag) جیسے بلغم کا اخراج ہے۔ کینٹ کے مطابق یہ انتہائی سخت اور دمہ کی جاں گسل شکلوں کے لیئے ہے۔

☆ Stram.

اس میں حنجرے کی کھچن۔ سانس کی کمی۔ تنفس میں گھٹن ہے۔ گٹھیاوی پس منظر میں بار بار ہونے والے دمہ کے حملوں کے لیئے مفید ہے۔

☆ Sulph.

یہ اتنے بڑے حلقۂ اثر کی دوا ہے کہ اسے کسی خاص مرض کے ساتھ مختص نہیں کیا جا سکتا۔ کلارک نے اسکے اہم امراض میں دمہ کو شامل کیا ہے۔ جلدی دانوں اور گٹھیا سے متبادل ہونے والے دمہ کی اہم دوا ہے۔ آٹھویں دن کے حملے کے لیئے خاص ہے حملہ بالعموم رات میں ہوتا ہے۔ بلغم بدبودار ہے۔ مریض کو ٹھنڈ لگنے کے بعد دمہ کی شکایت کے لیئے بالعموم Dulc درکار ہوتی ہے۔ مگر Sulph اس کے ادھورے علاج کو مکمل کرتی ہے۔

☆ Valer.

یہ ڈایافرام کی تشنجی حرکت سے ہونے والے دمہ کی دوا ہے جس میں کھچن نمایاں ہوتی ہے۔ کینٹ نے اسے میازمی دمہ کے لیئے اول درجہ کی دوا قرار دیا ہے۔ کلارک نے بھی اس کے امراض میں تشنجی دمہ کو شامل کیا ہے۔ ویسے یہ ہسٹریا کی بڑی دوا ہے

اور راقم کے نزدیک اس کی کھچن اور تشنج کی حالات کسی ذہنی یا جذباتی صدمہ یا خرابی کا جسمانی اظہار ہے۔

☆ کینٹ کی بیان کردہ درج بالا دواؤں کے علاوہ راقم تین اور دواؤں کے تذکرے کے بغیر بیان کو نامکمل تصور کرتا ہے یہ ہیں Blatta-Pothos اور Aspidosperma

مندرجہ بالا میں راقم Blata.Or کو مدر ٹنکچر میں اس دمہ کے لیئے خاص جانتا ہے جس میں ''براونکائٹس'' کا دخل ہو یہ ادنیٰ طاقت میں حملے کے دوران اور حملہ ختم ہونے کے بعد اگلا حملہ روکنے کے لیئے اعلیٰ طاقت میں دینی چاہیئے۔ راقم نے حملے کے دوران Aspidosp کے مدر ٹنکچر کو پانی میں ملا کر گھونٹ گھونٹ پمپ کے بدلے تجویز کیا ہے اور اکثر کامیابی حاصل کی ہے۔ تیسری دوا Pothos ہے۔ یہ دھول سے ہونیوالے دمہ کے لیئے خاص ہے۔ ہسٹریائی دمہ کی بھی دوا ہے۔ دمہ کی شکایت میں راقم کا کامیاب نسخہ ''صبح شام ۳۰ کی طاقت میں Pothos ناشتہ اور کھانے کے بعد Nat. Sulhp ۱۱۲ ایکس اور حملے کے دوران Aspidos ہے۔ براونکائٹس کے مریضوں کو Blata.Or ادنیٰ طاقت میں حملے کے دوران اور بعد میں بڑی طاقت۔ واللہ اعلم بالصواب

# بیزاری اور نفرت (خورد و نوش)

## Aversions

اسے ''پسند و ناپسند'' کا عنوان بھی دیا جا سکتا ہے مگر اس میں پسند کا حصہ شامل نہیں ہے۔ وہ علیحدہ Desire کے زیر عنوان D کے عوارض میں آئے گا فی الوقت

صرف ناپسند جو اکثر بیزاری اور نفرت کی حدتک ہوتی ہے زیرِ غور ہے۔ یہ کوئی بڑا مرض نہیں ہے اک معمولی عارضہ ہے بلکہ عارضہ سے بھی کم اس میں کئی عوامل زیادہ تر کارفرما ہیں۔ عادتوں کا بڑا دخل ہے اور کچھ اندرونی نامیاتی کیمیائی عوامل بھی دخیل ہیں۔ مثلاً بہت سی اشیائے خوردونوش سے دوران حمل جو رغبت یا نفرت پیدا ہوتی ہے وہ نامیاتی اور کیمیاوی یا غدودی اخراج کا نتیجہ ہوتی ہے اسے عادتی نہیں کہہ سکتے۔ بعض لوگوں کی ناپسند یا نفرت بعض چیزوں سے اتنی بڑھ جاتی ہے کہ وہ ان کی ''چڑ'' بن جاتی ہے۔ راقم نے اپنے بچپن میں ایک صاحب دیکھے تھے جو ''کریلے'' کے نام سے چڑتے تھے۔ ایسی ہی ''چڑ'' دوسری چیزوں سے بھی ہوسکتی ہے۔ بہت سی بیزاریاں مزاج اور ذہنی عوامل کے سبب ہوتی ہیں۔ بعض خاص تجربات کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ ذیل میں پہلے تو وہ بیزاری یا ناپسند بیان کی جارہی ہے جو کینٹ نے اشیائے خوردونوش سے معدےStomach کے باب میں بیان کی ہے اور ان کے لیئے درجہ اول کی دوائیں تحریر کی ہیں یہ حصہ اول نسبتاً مختصر ہے۔ ''حصہ دوم'' میں خوردونوش کے علاوہ دیگر اشیاء اور عنوانات بھی شامل ہیں اس میں ناپسندیدہ شے کے لیئے دوا کا اندراج نہیں ہے۔ بلکہ ہر دوا کے آگے اس میں ناپسندیدہ اشیاء کے حوالے ہیں یہ دوائیں حروف تہجی کے لحاظ سے پیش ہیں۔

## حصہ اول (بیزاری کی دوائیں)

☆.Beer سے بیزاری مغرب کے پیمانہ پر تو شاید مرض کی ہی تعریف میں ہے کہ وہاں اکثر نیکیاں خامی تصور کی جاتی ہیں۔ تو ان کے پیمانہ پر اس خرابی کو دور کرنے کے لیئے اہم دوائیں Chin اور N.V

☆Butter سے بیزاری کے لیئے Chin اور Puls ہیں۔

☆Bread یعنی روٹی سے اگر طبیعت بیزار ہو تو اسکی دوائیں Nat. M اور China ہیں۔

☆Coffee سے بیزاری کے لیئے Calc اور Nux. V

☆Drinks شراب یا مشروب سے بیزاری کے لیئے Hyos ، Ferr اور Nux. V ...... سر درد کے دوران شراب و مشروب سے بیزاری کے لیئے Ferr درجہ اول میں ہے۔ متذکرہ بالا دیگر دوائیں بھی درجہ اول کی ہی دوائیں ہیں۔ گرم مشروب سے بیزاری کے لیئے Phos اور Puls ہیں۔

☆Fats & Rich Food چکنائی اور مرغن غذا سے نفرت کے لیئے Puls تو معروف دوا ہے مگر تین اور دوائیں بھی درجہ اول میں ہیں۔ Petr، Ptel اور .Chin۔

☆Fish یا اس کی بو سے بیزاری کی دوا Graph ہے۔

☆ Food غذا ہر چند کے بنیادی انسانی ضرورت ہے مگر بعض لوگوں میں اس کی مختلف اشکال کے لیئے بیزاری ہے۔

☆ گرم کھانے سے بیزاری China

☆ بھوک ہو مگر کھانے سے بیزاری Cocc، Nat. M، Nux. V

☆ کھانے کی بو سے بیزاری۔ Cocc، Colch، Ipec

☆ کھانا چکھتے ہی طبیعت بیزار Lyco

☆Meat گوشت کے خیال سے ہی بیزاری۔ Graph

☆Milk دودھ سے بیزاری یا عدم برداشت Lac.D اور Nat.C اس میں درجہ دوم میں ہے۔ اور بچہ میں ماں کے دودھ سے بیزاری Sil میں ہے اور Aethu Cina درجہ دوم میں ہے۔

☆Salt Food نمکین کھانوں سے اور نمکو سے بیزاری کی دو دوائیں ایک غیر معروف دوا Rus، Coriaria اور دوسری Graph ہے۔

☆Sweets مٹھائی ناپسند یا اس سے بیزاری کے لیئے Graph ہے۔

☆Tobacco سے بیزاری اکثر لوگوں میں خاص کر خواتین میں ملتی ہے اسکی دوائیں Cal.C اور Nux. V ہیں۔

☆Smoking تمباکونوشی سے بیزاری کے لیئے درجہ اول کی دوا Ignatia ہے۔

☆Water پانی تو سب ہی پیتے ہیں اس کی پیاس کم ہوسکتی ہے مگر اس سے بیزاری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا چنانچہ یہاں مراد "پینے کا پانی" نہیں بلکہ مراد دریا، سمندر یا سیلاب کے پانی سے ہے جس سے خوف کے ساتھ بیزاری Hyos اور Stram میں ہے۔ اور Nux.V بھی اس سے بیزاری کی دوا ہے۔

☆Wine عام شراب سے بیزاری Sabad میں ہے۔

## حصہ دوم (دواؤں میں بیزاری)

### ☆ Abrotanum

اس دوا کی پسند و ناپسند دونوں دودھ کے لیئے ہیں یعنی دودھ پینا ناپسند یا اس سے بیزاری کے مریض بچے ابلے ہوئے دودھ میں روٹی ڈال کر شوق سے کھاتے ہیں۔

☆ Acid. Mur.

اس دوا میں گوشت سے بیزاری ہے۔

☆ Acid. Nit.

اس دوا میں گوشت سے اتنی بیزاری ہے کہ اسے دیکھنا یا سوچنا بھی گوارا نہیں کرسکتا۔

☆ Acid. Fluor.

اس میں اپنے اہل خاندان، اپنے گھرے دوستوں اور بیوی بچوں سے بیزاری، یہ جنسی لحاظ سے آوارگی کرنے والے پست ذہن لوگوں کی دوا ہے جو اپنے گھر سے ہی بیزار رہتے ہیں۔

☆ Acon.

اس دوا کے مریض میں موسیقی سے شدید بیزاری ہے۔

☆ Alumina.

اس میں مریض کو آلو سے بیزاری ہے اور آلو اسے موافق بھی نہیں نیز Beer اور Meat یعنی ''شراب و کباب'' سے بیزاری ہے۔

☆ Alumina. Phos.

اس کا مریض لوگوں سے اور انکے سوالوں کے جواب دینے سے بیزار۔ تنہائی اور سکوت پسند ہے۔

☆ Antim. Tart.

اسکے مریض میں دودھ سے بیزاری ہے جو اسے ہضم نہیں ہوتا۔ بیزاری متلی اور الٹی کی حد تک ہے۔

☆ Argent. Nit.

اس دوا کا مریض قنوطی اور غمزدہ ہے اس کے سبب کوئی بھی ذمہ داری لینے سے گھبراتا ہے خلوت بیزار بھی ہے اسے خوف رہتا ہے کہ اکیلا مرجائے گا یہ بیزاری Laches میں بھی ہے مگر اس کا مریض قنوطی نہیں حاسد ہے لوگوں کے لیئے بدخواہ بھی ہے۔

☆ Cadmium Sulph.

ہر ذہنی یا جسمانی کام سے بیزاری ہے۔ مریض سردی زدہ اور خموشی پسند ہے۔

☆ Cajuputam.

اس کے مریض کو اپنے ہی ہم جنسوں سے بیزاری ہے۔ بات کا جواب دینا پسند نہیں ہے۔ یہ نہیں چاہتا کہ لوگ اس سے بات کریں مگر دوسروں کی باتیں شوق سے سنتا ہے۔

☆ Calc. C.

اس دوا کے مریض کو گوشت ناپسند ہے مگر ابلے ہوئے انڈے سے رغبت ہے۔

☆ Carbo.V.

اس دوا کے مریض کی ناپسندیدگی تمام قابل ہضم معقول غذاؤں کے لیئے ہے۔
البتہ کافی اور تیزابی ترشوں کا شوق ہے۔

☆ Causticum.

اس میں میٹھی چیزیں ناپسند ہیں اور تازہ گوشت کی بو سے متلی ہے۔

☆ Chamomilla.

اس میں کافی، گرم مشروب، سوپ، اور یخنی یا شوربے وغیرہ سے ناپسندیدگی ہے۔

☆ Chelidon.

اس میں مکھن ناپسند اور کھانے کے بعد حرکت کرنے یا کام کرنے سے بیزاری ہے۔

☆ Coccul.

اس میں کھانا پینا سب ہی ناپسند ہے۔

☆ Conium.

اس کا مریض کام کرنے سے گریز کرتا ہے اور کھیل کود پسند کرتا ہے۔

☆ Cyclamen.

روٹی اور مکھن سے بیزاری۔ بدہضمی کے دوران کام کاج سے بیزاری گوشت اور Beer ناپسند۔

☆ Glonoine.

اسکی بیزاری عجیب ہے بیوی اپنے شوہر سے بیزار رہتی ہے۔

☆ Graphites.

اب اسے پسند کہیں یا ناپسند کہ اس کا مریض موسیقی سن کر روتا ہے۔

☆ Grindelia.

اسکے مریض میں اندھیرے سے بیزاری ہے اس کے کمرے کی لائٹ رات بھر جلتی رہتی ہے۔

☆ Ignatia.

اس کا مریض تفریح سے بیزار ہے اور تمباکو نوشی اور تمباکو کا دھواں برداشت نہیں کرسکتا۔

☆ Lac. Vac. Defl.

اس میں دودھ سے بیزاری ہے اگر مریض دودھ پی لے تو سر میں درد ہو جاتا ہے۔ اسے مردوں عورتوں اور بچوں سب سے بیزاری ہے۔ انہیں دیکھنا اور ان سے بات کرنا بھی گوارا نہیں کرتا۔

☆ Lycopoduim.

اس میں روٹی کافی، اور گوشت سے شدید نفرت ہے۔ ٹھنڈا کھانا پسند نہیں ہے۔ گرم مشروب اور کھانے سے رغبت ہے۔

☆ Mag. Carb.

اس کے مریض کو سبزیاں ناپسند ہیں۔ اور گوشت سے رغبت ہے یا صورت حال اس سے متضاد ہے۔ مگر پھل اور ترشے پسند ہیں۔

☆ Mag. Pol. Aus.

اس کا مریض بات چیت کرنے سے بیزار اور سکوت پسند ہے۔

☆ Nat. Carb.

اس کے مریض کو دودھ ہضم نہیں ہوتا۔ اس لیئے دودھ پینے سے بیزار رہتا ہے۔ اور مطالعہ کی کثرت کے سبب کسی دوسرے کام کے لیئے نااہل ہے۔

☆ Nat. Mur.

اسے روٹی، چکنائی اور مرغن کھانوں سے بیزاری ہے اور کبھی کبھی کھانے پینے سے ہی بے نیاز ہے اور بغیر کھائے پیئے بھی ٹھیک رہتا ہے۔ اور کبھی ٹھیک ٹھاک کھانے کے بغیر بھی گھلتا رہتا ہے۔

☆ Nux. V.

اس میں خرابی ہضم کے سبب ہر کام سے بیزاری ہے اور اگر کام کرے تو اس میں غلطیاں کرتا ہے۔

☆ Osmium.

تمبا کو اور کافی سے بیزاری ان کی بو سے نفرت کے سبب ہے۔

☆ Petroleum.

گوبھی کھانے سے تکالیف بڑھتی ہیں اس لیئے ناپسند۔ چکنے کھانے اور گوشت سے شدید بیزاری۔ کھلی ہوا سے گریز۔

☆ Picric. Acid.

شادی سے اس قدر شدید بیزاری ہے کہ اس کی گفتگو اور خیال بھی ناقابل برداشت ہے۔

☆ Platina.

اپنے آپ کو بڑا سمجھنے کے فریب میں دیگر افراد اور خاندان کے لوگوں سے انہیں چھوٹا سمجھ کر بیزار رہتا ہے۔

☆ Plumbum.

اس کا مریض کہنہ قبض کا شکار ہونے کے سبب کام کرنے سے بیزار رہتا ہے۔

☆ Pulsatilla.

اس میں عورت سے مجامعت سے اور شادی سے بیزاری ہے۔

☆ Raphanus.

اسکی مریض خواتین جنس مخالف سے بیزار رہتی ہیں۔

☆ Sepia.

بالعموم مرد وزن دونوں میں مگر خاصکر خواتین میں جنس مخالف سے بیزاری، اپنے گھر والوں سے بچوں سے کاروبار سے گھریلو کام کاج سے شدید بیزاری، مریضہ اندھیرے میں اکیلا رہنا پسند کرتی ہے۔

☆ Silicea.

اس میں شیر خوار کو شیر مادر سے شدید بیزاری ہے۔

☆ Stram.

اس کے مریض کو پانی سے بیزاری ہے پینے سے نہیں دیکھنے سے بھی (سمندر، دریا، سیلاب وغیرہ)

☆ Theridion.

شور کی برداشت نہیں۔ ہر آواز جسم میں خاصکر دانتوں میں چبھتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

☆ Tuberculinum.

ٹی۔ بی کے اس نوسوڈ میں کھانا مشکل ہے کھانے کی ہر چیز سے بیزاری ہے۔

☆ Upas. T.

اس میں گوشت اور انڈے سے اتنی شدید بیزاری ہے کہ اس کے خیال سے ہی متلی ہونے لگتی ہے۔

☆ Verat. Vir.

اس میں مٹھاس سے سخت بیزاری ہے مگر سادہ پانی بھی میٹھا لگتا ہے۔

☆ کینٹ نے ذہنی بیزاری میں تین دواؤں کو درجہ اول میں بیان کیا ہے Lyco میں قریب آنے والے سے۔ Sep میں شوہر اور بچوں سے اور Nat. C میں خاص خاص لوگوں سے بیزاری ہے۔

# دودھ کی کمی

## Agalactia

یونانی زبان میں جب کسی لفظ سے پہلے A لگا دیتے ہیں تو اس کے معنی متضاد یا ضد کے ہوجاتے ہیں۔یعنی Agalactia دراصل Galactia کی ضد ہے اور Gala کے معنی دودھ کے ہیں چنانچہ Agalactia کے لفظی معنی دودھ نہ ہونے کے ہیں۔اصطلاحاً اس کا مفہوم بچہ کی ولادت کے بعد ماں کے پستانوں میں دودھ کا نہ ہونا یا ''نامکمل'' ہونے کے ہیں۔ یہ ''نامکمل'' A دراصل ہر اس صورت حال کی نشاندہی کرتا ہے جو دودھ یا اس کے اخراج کی خرابی، سے بچہ کے لیئے شکم سیری کی راہ میں حائل ہو۔اس ''رزاقِ کامل'' نے ماں کے جسم میں یہ اہتمام رکھا ہے کہ جب تک بچہ کی ولادت نہ ہوتو ماں کے پیٹ کے اندر اس کی نشو ونما اور تغذیہ (ابتدائی چند دنوں کے علاوہ) ماں کے خون سے ہوتا رہے اور جوں ہی ولادت کا عمل مکمل ہوتو ماں کے جسم کے اندر ہونے والی ہارمونز کی تبدیلیوں سے پستانوں میں دودھ ''کیفیت ومقدار'' کے لحاظ سے اس قدر اتر آئے کہ بچہ کی پرورش ہوتی رہے۔شرعی لحاظ سے سوا دوسال تک کے بچہ کو ماں دودھ پلاسکتی ہے اور اسی عمر تک وہ ''شیر خوار'' کہلاتا ہے۔ اس صورتحال سے ہر قسم کا تجاوز جو بچہ کی شکم سیری میں حائل ہو وسیع معنوں میں Agalactia کی تعریف میں آتا ہے اس نوع کی ہر خرابی (انتہا یہ کہ دودھ کی افراط تک جو معقول رضاعت میں حائل ہو) Agalactia کی تعریف میں آتی ہے۔ کینٹ نے ایک وسیع النظر ہومیو معالج کی حیثیت سے ذیل کے مختلف عنوانات کے ساتھ ہر ایک کے لیئے درجہ اول میں جو دوائیں درج کی ہیں ان کی انفرادی امتیازی شبیہ ذیل میں پیش کی جارہی ہے۔

## ☆ دودھ غیر موجود

اس عنوان کے تحت دو بڑی دوائیں درجہ اول میں ہیں۔ نمبر ا۔ Calc.C نمبر ۲۔ Zinc.

## ☆ Calc. C.

یہ دودھ کی غیر موجودگی۔ دودھ کی تکلیف دہ افراط اور بدمزگی کے لیئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ یہ لمفی مزاج کی خواتین کے پھولے ہوئے پستانوں کے ساتھ ''بہت زیادہ اور بچہ کے لیئے نا قابل قبول'' دودھ کی شکایت کے لیئے بھی خاص ہے اور ''قلت'' کے لیئے بھی ہے۔ اس میں پستانوں کے غدود ورم زدہ ہیں۔ نپل زخمی جیسے ہیں نیز سوزشی حالتوں کے لیئے بھی بہترین ہے۔

## ☆ Zinc.

یہ بھی دودھ کی غیر موجودگی کی اہم دوا ہے۔ اس میں نپل کا درد ایسا ہے جیسے کہ وہ چھل گئے ہوں ویسے اسکی مریضہ کو ٹانگوں بالخصوص پیروں میں بے چینی اور اضطراب محسوس ہوتا ہے اور ''جنسی خواہش بڑھی ہوئی ہے تا حد جنوں''۔

## ☆ بدذائقہ دودھ

اس قسم کے لیئے Calc اور Cham دو بڑی دوائیں ہیں ان میں Calc کی علامات اوپر بیان کردی گئی ہیں۔ Cham میں دودھ بچہ کا ناپسندیدہ ہے اور اس میں دودھ کے غدود کی سوزش ہے اور نپل بھی سوزش زدہ ہیں۔ دوا کے پس منظر میں تشنج انگیز بدمزاجی اور چڑچڑاپن موجود ہے۔

## ☆ نمکین دودھ

اس کے لیئے درجہ اول کی دوا Calc. Phos ہے دودھ نمکین ہونے کے

سبب بچہ نپل کو منہ لگانے کے لیئے تیار نہیں۔ ماں جب بچہ کو دودھ پلاتی ہے تو اسے جنسی اشتعال ہونے لگتا ہے اور یہ اشتعال جنسی جنون تک بڑھ سکتا ہے۔ اس میں دودھ پتلا بھی ہوتا ہے جیسے نمکین پانی ملا دیا ہے۔

## ☆ دودھ خشک ہو جانا

اس شکایت کو سمجھنے کے لیئے مماثل شکایت کے امتیاز کو ملحوظ رکھنا چاہیئے Milk Absent میں تو دودھ سرے سے ہوتا ہی نہیں ہے Milk Supresed میں بعض عوامل کے تحت دودھ ہو کر ختم ہو جاتا ہے...... اور دودھ کا خشک ہو جانا وہ حالت ہے کہ اس میں دودھ کا اخراج نہ ہونے کے برابر یا قطرہ قطرہ ہوتا ہے جو بچہ کے لیئے قطعاً ناکافی ہے کینٹ نے اس کیفیت کو Disappearing کے تحت بیان کیا ہے اور اس میں درجہ اول کی دو دوائیں تحریر کی ہیں ان میں ایک تو Dulc ہے اور دوسری Urt. U۔

نمبر ۱۔ Dulc اپنی عمومیات کے مطابق سرد و مرطوب موسم کی دوا ہے۔ اور اگر یہ عارضہ متذکرہ عوامل کے تحت ہو تو بہترین ہے اس میں پستان کی نالیوں میں مرطوب مواد بھر جانے کے سبب وہ زود حس اور دکھن والے ہو جاتے ہیں کہ بچہ کا منہ لگانا بھی بار ہوتا ہے اور بائیں سبب دودھ خشک بھی ہو جاتا ہے۔

نمبر ۲۔ Urt. U یہ دوا دودھ کے خشک ہونے اور پستانوں میں پتھریاں ہونے دونوں عوارض کے لیئے بہترین ہے۔ مدر ٹنکچر میں مجرّب ہے۔ یہ ورم زدہ پستانوں کے لیئے بھی مفید ہے۔ ''ایک اور بڑی اہم دوا''۔ Ricinus ہے۔ اگر یہ دوا صبح اور Urtica شام مدر ٹنکچر میں دی جائے تو بہترین نتائج حاصل ہوتے ہیں بقول مرحوم ڈاکٹر نسیم الدین صدیقی ''فوّارے چھوٹ جاتے ہیں'' وہ یہ دونوں دوائیں کامیابی سے استعمال کرتے تھے راقم نے بھی ان کے بہترین نتائج دیکھے ہیں۔

## ☆ افراط شیر

جس طرح دودھ کا کم ہونا۔ نہ ہونا۔ خشک ہو جانا یا بدذائقہ ہونا مختلف عوارض ہیں جو Agalactia کی تعریف میں آتے ہیں۔ اسی طرح دودھ کا بہت زیادہ ہونا اور پلائے بغیر بھی خارج ہونا یا ٹپکنا غیر معمولی پن ہے۔ نیز غیر حاملہ خواتین کے پستانوں میں دودھ آجانا۔ یا نوبلوغ پر دودھ اتر آنا یہ سب عوارض کی تعریف میں آتے ہیں اور ان سب عوارض کی بہترین دوا Puls ہے۔

## ☆ دودھ کا تعطل

کبھی کبھی بعض موسمی عوامل دیگر بد پرہیزیوں غذا کے زیر اثر یا بعض عوارض کے سبب یا مخصوص ہارمون کے اخراج میں خرابی سے دودھ بننا بند ہو جاتا ہے جسے کینٹ نے Suppression کے زیر عنوان Milk کے حوالے سے شامل کیا ہے اور اس کے تحت تین دوائیں درجہ اول میں لکھی ہیں۔ ان میں Puls تو اوپر بیان ہو چکی ہے۔ دو اور دوائیں Bry اور Caust ہیں۔

## ☆ Bry.

دودھ سے متعلق اپنی دیگر علامات کے علاوہ اسکی ایک خصوصیت تو یہ ہے کہ یہ Milk Fever کی شافی دوا ہے اس سے مراد وہ بخار ہے جو بالعموم پہلی زچگی میں دودھ جاری نہ ہونے کے ساتھ ہو جاتا ہے اس حالت میں یہ بخار کو ٹھیک کر کے ''بہاؤ'' مستحکم کر دیتی ہے۔ ویسے بھی اگر کسی سبب سے دودھ دب جائے اور پستانوں پر سرخی کے بجائے زردی ہو اور گلٹیاں نہ بنی ہوں تو دودھ کی نکاسی بحال کرنے کی بہترین دوا ہے۔

☆ Causticum.

اس دوا میں بھی دودھ کا اخراج بالکل معطل ہوتا ہے۔ نپل زخمی، پھٹے ہوئے اور ان کے گرد دانے Herpetic ہوتے ہیں۔ یہ دوا چونکہ مقامی عضلات کے فالج کی دوا بھی ہے اسی لیئے یہ ایسی ممکنہ پستانی شکایات پر بھی کارگر ہے۔

ویسے دودھ کی کیفیت وخواص اور مقدار کو معیاری رکھنے کے لیئے رضاعت کے زمانے میں ماں کی غذا کا خاص خیال رکھنا چاہیئے ورنہ بوتل کا دودھ خاصکر پوڈر کا دودھ پینے والے بچوں کی صحت ویسی نہیں ہوتی جو شیر مادر والے بچوں کی ہوتی ہے۔ انسان ہو کہ حیوان قدرت نے ماں کے دودھ کو بچہ کی بہترین غذا بنایا ہے۔ میں اکثر ''بچھڑوں'' کے متعلق سوچتا ہوں جن کے حصہ کا دودھ ہم پی جاتے ہیں اور انہیں گھاس کھلاتے ہیں!

# بندشِ حیض

## Amenorrhoea

یہ ایک مرکب یونانی لفظ ہے جس میں A کے معنی ''نہیں'' Men کے معنی ''مہینہ'' اور Rhoia کے معنی ''بہاؤ'' ریزش یا Flow کے ہیں پورے لفظ کے معنی ہوئے ''مہینہ کی ریزش نہ ہونا''۔ اس کا ترجمہ حیض یا ماہواری کا بند ہونا ہے۔ عورت کے حمل وولادت کے نظام کی رو سے اس کی اووری میں جنسی خلیہ بنتے ہیں جنہیں بیضہ کہتے ہیں اور اسی نسبت سے ''اووری'' کا اردو ترجمہ ''بیضہ دانی'' ہے۔ یہ نسوانی جسم کے نچلے شکم میں دائیں اور بائیں دو سمت ہوتی ہیں۔ ہر اووری دو ماہ میں ایک نسوانی جنسی خلیہ یعنی بیضہ تیار کرتی ہے۔ جو فیلوپئین ٹیوب میں آ کر اسپرمیہ سے جفتی کرتا

ہے۔اگر اسپرمیہ بیضہ تک نہ پہنچے تو یہ ضائع ہوکر بچہ دانی میں آجاتا ہے اورنسوانی نظام کے تحت ہر ماہ خون کے ذریعہ بچہ دانی سے خارج ہو جاتا ہے۔حمل قائم ہونے کی شکل میں حیض نہیں آتا اور جگتہ بچہ دانی کی دیوار سے وابستہ ہوکرنشائی عمل سے گزرنے لگتا ہے۔استقرار حمل نہ ہونے کی شکل میں بیضہ خارج کرنے کے لیئے ہر ماہ بچہ دانی سے بذریعہ فرج جوخون بہتا ہے اسے حیض کہتے ہیں اس عمل کا آغاز ہی لڑکیوں میں بلوغ کی پہچان ہے کبھی کبھی بعض جسمانی یا جذباتی عوارض کے سبب اگرخون کا ماہانہ اخراج رک جائے تو اسے حیض کی بندش یا تعطل کہتے ہیں یہ ایک نسوانی بیماری ہے جس کے مختلف اسباب واشکال ہیں کینٹ نے ان اسباب واشکال کے لیئے بندش حیض کے زیرعنوان جوادویہ درجہ اول میں بیان کی ہیں ان کی بندش حیض کے لیئے مکمل علامتیں حسب ذیل ہیں۔ان کے علاوہ درجۂ دوم میں تقریباً پچاس دوائیں ہیں جن میں سے بہت سی دوائیں راقم کے نزدیک درجہ اول میں بیان شدہ ادویہ سے کسی طرح کم نہیں مثلاً خوف اور دہشت کے سبب بندش کے لیئے Acon اور Opium ہاتھ پیر اور سر بھگونے سے Calc. C اور Rhust توہین وتکبر کے سبب Plat اور Staph کی اہمیت سے کون انکار کرسکتا ہے۔مگر کینٹ چونکہ بڑا اور صاحب بصیرت وتجربہ کار ہومیو پیتھ اور محقق تھا اس لیئے اس کی درجہ بندی کوقبول کر کے صرف ذیل کی دواؤں تک تحریر کو محدود کیا جارہا ہے۔

☆ Aurum.

اس میں فرج کی زود حسی۔تشنج، بانجھ پن، اور بچہ دانی کے بڑھنے اور لٹکاؤ کے سبب یا ان کے ساتھ بندش حیض ہے سفلسی عفونت کے زیر اثر یہ دوا خاص ہے۔دنیا سے بیزاری بھی اور موت کا خوف بھی ہے۔

☆ Carb. Sulph.

اس میں اووریز کی Atrophy بچہ دانی کا کینسر، بچہ دانی کی سوزش، حیض بند ہے۔ اور اگر حیض ہے تو چھلن پیدا کرنے والا سیاہ، بدبودار، پہلا حیض تاخیر سے بعد میں غائب۔ یہ اس کی علامات کینٹ لیکچرز میں بیان شدہ ہیں۔ بورک یا کلارک میں حیض کی بندش کا کوئی حوالہ نہیں ہے۔

☆ Conium.

بورک نے حیض کم اور تاخیر سے لکھا ہے۔ کلارک نے معطل لکھا ہے۔ کینٹ نے اووریز کی سختی۔ یوٹرس کے کھچاؤ اور پستانوں کی دکھن کے ساتھ حیض کا تعطل یا دب جانا بیان کیا ہے۔ یا کبھی قبل از وقت تھوڑا سا حیض ہے۔ ویسے یہ دوا معمر کنواریوں اور بیواؤں کی دوا ہے۔

☆ Dulc.

یہ سردرد اور مرطوب موسم میں ٹھنڈ لگنے یا بھیگنے سے حیض دب جانے کی بہترین دوا ہے۔ کلارک نے ان عوامل کے تحت حیض اور دودھ دونوں کے دب جانے کے لیئے کارگر لکھا ہے۔ کینٹ کے مطابق درج بالا کے علاوہ یہ بہت تھوڑے اور طویل وقفے سے ہونے والے حیض یا بہت تاخیر سے ہونے والے حیض میں بھی درجہ اول رکھتی ہے۔ معطل یا دبے ہوئے حیض میں بھی درجہ اول کی دوا ہے۔

☆ Ferrum.

اس میں اسقاط اور بچہ دانی کے لٹکاؤ کا میلان ہے بورک کے مطابق حیض جلدی، زائد اور طویل ہے۔ زرد اور پانی جیسا ہے۔ کینٹ کے مطابق صورت حال متضاد یا برعکس بھی ہے۔ اعصابی اشتعال سے چہرہ سرخ حیض بند بلکہ کامل بندش اور

حیض کے بدلے لیکوریا ہے۔ کینٹ نے وافر حیض میں بھی درجہ اول دیا ہے۔ جلد اور مکرر حیض میں بھی پتلے حیض میں بھی۔ اور زائد اور سیاہ حیض میں بھی!

## ☆ Ferr. Iod.

یہ حیض دب جانے کی اہم دوا ہے۔ اس کے تعطل کی خاص پہچان یہ ہے کہ حیض دب جانے کے بعد آنکھیں باہر کو ابھر آتی ہیں اور تھائروائیڈ گلینڈ بڑھ جاتا ہے۔ بچہ دانی الٹ جاتی ہے اس میں لٹکاؤ کی شکایت ہوتی ہے اور جنسی عضو میں خارش اور دکھن ہوتی ہے۔

## ☆ Graph.

اس میں حیض بہت کم۔ زرد اور تاخیر سے ہے یا بالکل غائب ہے۔ اوور یز اور بچہ دانی نیز پستانوں کی سختی ہے نپل زخمی ہیں اور مجامعت سے بیزاری ہے۔ کینٹ نے اسے پہلی ماہواری کی تاخیر میں بھی درجہ اول دیا ہے۔ اور حیض کی عام تاخیر کے لیئے بھی درجہ اول کی دوا لکھا ہے۔ زرد حیض کے لیئے بھی درجہ اول ہے۔ ویسے کسی بھی سبب سے حیض دب جانے کے لیئے درجہ اول کی دوا ہے۔

## ☆ Kali. C.

حیض غائب ہونے کی عام شکایت اور نوعمر لڑکیوں کے پہلے حیض کی تاخیر۔ خواتین میں عام تاخیر۔ درد انگیز حیض تھوڑے حیض، دبے ہوئے حیض کی جملہ شکایات میں درجہ اول کی دوا ہے۔ ویسے ہر شکایت کے ساتھ شدید کمزوری اس کا خاصّہ ہے۔ بورک نے استسقائے شکمی اور سینہ کی شکایت کے ساتھ پہلے حیض میں تاخیر کے لیئے کارگر بتایا ہے۔ کلارک نے اس کے امراض میں بندش حیض کو شامل کیا ہے۔

☆ Lyco.

حیض کا بالکل نہ ہونا۔ تاخیر سے ہونا یا ہو کر دب جانا تینوں شکایات کے لیئے بقول کینٹ درجہ اول کی دوا ہے کلارک کے مطابق اس میں بیرونی جنسی عضو کی شدید دکھن خارش اور جنسی خواہش جنون کی حد تک ہے۔ مریضہ کو گرم کھانا پسند ہے۔

☆ Puls.

یہ بندش حیض کی شکایت کے لیئے شاہ دوا ہے۔ ایک ہزار کی طاقت میں بہترین کام کرتی ہے۔ پیر بھگونے یا اعصابی کمزوری سے حیض دب جانے کے لیئے خاص ہے۔

☆ Senecio. A.

یہ دبے ہوئے حیض کی بہترین دوا ہے خاص کر نو عمر لڑکیوں کے پہلے حیض کے بعد حیض نہ ہونے یا بہت کم ہونے کی شکایت میں راقم نے مدر ٹنکچر میں تکرار کے ساتھ یہ دوا دیکر بہترین نتائج حاصل کیئے ہیں۔ کینٹ نے اسے وافر حیض میں بھی درجہ اول دیا ہے۔

☆ Sepia.

یہ بھی خواتین کی اہم ترین دوا ہے۔ جنسی عوارض کی نسبت سے ذہنی اور جسمانی ہر دو علامات پر بہترین کام کرتی ہے۔ بچہ دانی کے لٹکاؤ اور باہر آنے کی شکایت کے لیئے بہترین ہے۔ کینٹ نے تھوڑے حیض اور تاخیری حیض کے لیئے بھی درجہ اول دیا ہے۔'' کلارک نے بندش حیض کو اس کے عوارض میں شامل کیا ہے۔ اور ٹھنڈ یا پانی لگنے سے بندش کے لیئے خاص کہا ہے۔ ریکوگ نے سن یاس یعنی اختتام حیض کی دوا کہا ہے۔ کلارک کے مطابق اس میں خواتین کو یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے حیض آنے والا ہے مگر آتا نہیں ہے۔

☆ Silicea.

کینٹ نے اس کو بندش حیض کی درجہ اول کی دوا قرار دینے کے علاوہ حیض کے دب جانے کی شکایت میں بھی درجہ اول دیا ہے۔ اس کے مطابق مریضہ کی بندش حیض متواتر کئی مہینہ تک جاری رہتی ہے۔ کلارک تشریحات کے مطابق اس میں حیض دب جانے کی شکایت کے ساتھ پستانوں اور نپل کی دکھن اور پھٹن خاص معلوم ہوتی ہے۔

☆ Sulph.

یہ غلط یا صحیح سب سے زیادہ استعمال ہونے والی دوا ہے۔ خواتین کے امراض میں اہم ہے۔ کینٹ کے مطابق بندش حیض کی عام دوا کی حیثیت سے درجہ اول کی حامل ہے نیز حیض دب جانے کے لیئے بھی درجہ اول میں ہے۔ بالعموم بانجھ خواتین میں بندش حیض کی شکایت ہوتی ہے کہ ان کے ضائع شدہ بیضہ کو باہر نکالنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کینٹ کے مطابق یہ بانجھ پن کی خاص دوا ہے اسی لیئے اس شکایت میں اہم ہے۔ نیز یہ کہ حیض کی دیگر بے قاعدگیوں میں بھی کارگر ہے۔ اس میں حیض تھوڑا تھوڑا تاخیر سے اور بے قاعدہ ہے۔ کلارک کے مطابق حیض بند ہونے کے ساتھ ذہنی علامات میں خوفناک اضمحلال اور خدشات ہیں۔ سر بھاری اور اس سے پہلے شدید سر درد ہے باز و اور ٹانگیں سن ہیں۔

☆ Tub.

بورک نے اس دوا کو دردانگیز حیض کے لیئے کارگر لکھا ہے۔ اس کی مریضہ کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس کا حیض بچہ کی ولادت کے دو ہفتہ بعد ہی شروع ہو جاتا ہے۔ یہ دوا ان خواتین کو ضرور دینی چاہیئے جن کی بندش حیض کے پیچھے ٹی۔ بی کا میازم کارفرما ہو یعنی انہیں خود ٹی۔ بی۔ رہی ہو یا انکے شوہر کو یا والدین کو یا خاندان میں ٹی۔ بی کی تاریخ ہو۔

مندرجہ بالا ادویہ کے علاوہ راقم کی رائے میں .Murex. Bell. ۔Sab
Laches. Kali. N. Cycl. اور Lil جیسی دواؤں کو بھی ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ ویسے کوئی بھی دوا جو اپنی خصوصیات۔ عمومیات، جہات اور متلازمات کے لحاظ سے مماثلت رکھتی ہے بندش حیض میں کارگر ہوسکتی ہے خواہ اس میں یہ علامت بظاہر موجود نہ ہو۔

# خون کی کمی

## Anaemia

یہ ایک مرکب یونانی لفظ ہے جس میں A کے معنی نہیں یا غیر یا بغیر کے ہیں اور Haima کے معنی خون کے ہیں۔ لغوی معنی تو خون نہ ہونے کے ہوئے مگر اصطلاحاً خون کے صحت مند نہ ہونے کے ہیں یہ خرابی خون کے سرخ ذرات کی کمی یا ان میں ہومیوگلوبین کے مشتملات نہ ہونے کے باعث ہوتی ہے۔ قلت خون کی متعدد اقسام ہیں۔ ان میں مشہور و معروف چند اقسام میں درج ذیل اہم ہیں۔

☆ .Pernicious Ana یہ غذا کے ذریعہ حاصل ہونے والے وٹامن B-12 کو جذب کرنے کی خرابی سے پیدا ہونے والا وہ عارضہ ہے جس میں ہڈیوں کا گودا سرخ خون کے ذرات معقول انداز میں پیدا کرنے سے قاصر رہتا ہے یہ مہلک قلت خون ہے۔

☆ .Haemolytic. An یہ قلت خون کی وہ شکل ہے جس میں خون کے سرخ ذرات تیزی سے ضائع ہوتے ہیں۔

☆ .Iron Deficiency An یہ قلت خون کی وہ شکل ہے جس میں آہنی قلت یعنی لوہے کی کمی ہے۔ یہ کمی یا تو غیر معقول غذا کے سبب یا لوہے کے

انجذابی عمل کی خرابی سے ہوتی ہے۔ یہ قلت خون کی عام شکل ہے جو خاص کر دوران حمل ہوتی ہے اس لیئے کہ بچہ کی پرورش کے لیئے ماں کے خون میں لوہے کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔

درج بالا تکنیکی مباحث سے قطع نظر عرف عام میں قلت خون کے بہت سے اسباب ہوسکتے ہیں۔ جن میں حادثاتی طور سے خون کا شدید زیاں/ضیاع۔ بواسیر سے خون کا مستقل اخراج، کثرت حیض، موروثی عوامل کے تحت خون کے سرخ ذرات کا کم بننا یا نہ بننا یا تباہ ہوجانا۔ لوہے کی کمی، بی بارہ کی کمی۔ فولک ایسڈ کی کمی۔ کینسر، رہیومیٹک بخار یا لیکوریا وغیرہ۔

مندرجہ بالا علامات اور تکالیف کے لیئے Anaemia کے زیرعنوان کینٹ نے ۲۴ دوائیں بیان کی ہیں ان کے ساتھ ہی دماغ میں قلت خون کے لیئے تین دوائیں درجہ اول میں دی ہیں یہ Ferrum، Phos اور Acid. Phos ہیں، پہلی دو دوائیں تو اس شکایت کی درجۂ اول کی عام دواؤں میں بھی شامل ہیں ان میں Acid. Phos نہیں ہے۔

☆ Acid. Phos.

کینٹ ریپرٹری کے مطابق یہ دوا قلت خون کی عام دواؤں میں درجہ دوم کی دوا ہے مگر دماغ کی قلت خون کے لیئے درجہ اول کی ہے۔ وہ لوگ نوعمری میں جن کا قد تیز رفتاری سے بڑھتا ہے۔ ان کی زیادہ تر توانائیاں ہڈیوں اور گوشت کی نشوونما میں صرف ہوتی ہیں۔ ایسے نوجوانوں پر دماغی محنت بہت بار ہوتی ہے ان کے دماغ کو خون کی ضروری مقدار فراہم کرنے کے لیئے یہ دوا خاص ہے مگر اس کا استعمال صرف نوجوانوں تک ہی محدود نہیں۔

☆ Ars.

نقاہت، واماندگی، بے چینی اور شبانہ اضافہ اس کی عمومیات ہیں۔ خوف، دہشت اور تشویش اس کی ذہنی علامات ہیں ان کے ساتھ یہ قلت خون کی اعلیٰ ترین دوا ہے۔ غذا کی کمی اور ''کونین'' کی کثرت استعمال نیز ملیریائی اثرات سے قلت خون کے لیئے کارگر ہے۔ خون کی قلت۔ سبز عارضہ (جس میں خون یا ہومیوگلوبین کی کمی کے سبب چہرے پر زردری (سبزی مائل) ہاضمہ کی خرابی اور بھوک کے غائب ہونے کی شکایت ہوتی ہے) اور خون میں پیپ کی آمیزش جیسی بیماریوں میں کارگر ہے اور ملیریائی اثرات کے تحت سیر یبرم میں قلت خون کے لیئے خاص ہے جس سے اعلیٰ خرد مندانہ اعمال کا تعلق ہے۔

☆ Borax.

کینٹ ریپرٹری کے مطابق قلت خون کے لیئے یہ درجہ اول کی دوا ہے۔ مگر میٹریا میڈیکا کی اکثر کتب میں قلت خون کا کوئی حوالہ نہیں ملتا۔ اس میں قلت خون کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ بالعموم سرخ رہنے والا حصہ جسم اچانک سفید پڑ جاتا ہیں۔

☆ Calc. Carb.

کلارک نے اس بڑی دوا کے امراض میں قلت خون کو ایک اہم مرض قرار دیا ہے۔ کینٹ نے قلت خون کے لیئے درجہ اول کی دوا لکھا ہے۔ یہ اپنے کانسٹی ٹیوشن کے مریضوں میں قلت خون کے لیئے بہترین ہے کیلشیم جذب نہ ہونے کی شکایت کے لیئے شافی ہے۔ Fat-Fear, Faint-Flabby اور Fair کے پانچ "F" اس کے کانسٹی ٹیوشن کی پہچان ہیں ان کے ساتھ قلت خون کے لیئے شافی ہے۔ اور نا قابل ہضم اشیاء کی طلب اس کی خصوصیت ہے۔ خصوصاً جو خواتین دوران حمل چاک، کتھہ، ملتانی مٹی وغیرہ کھاتی ہیں ان کی قلت خون کیلیئے دوران حمل بہترین ہے ان میں گوشت سے بیزاری انڈے اور دودھ کی طلب ہے۔

☆ Cal. Phos.

یہ ان بچوں کی قلت خون کی دوا ہے جو تنک مزاج چڑ چڑے، پھپس، کمزور ہاضمے اور ٹھنڈے ہاتھ پیر والے ہوتے ہیں۔ نیز یہ اس قلت خون کے لیئے بھی ہے جو کسی شدید بیماری کے بعد ہو یا جسم گھلانے والے کسی کہنہ عارضہ سے وابستہ ہو۔

☆ China.

جسم کی رطوبتوں بالخصوص زیادہ خون ضائع ہونے سے پیدا ہونے والی قلت کے لیئے جس میں کمزوری، چکر اور کانوں میں سیٹیاں بجیں۔ کلارک نے Deficiency of Blood کی ترکیب استعمال کی ہے کینٹ نے لکھا ہے کہ اس کی قلت خون کے بعد استسقائے لحمی یا پلپلا ورم ہو جاتا ہے۔

☆ Ferrum.

یہ ان نوجوان کمزور لوگوں کی دوا ہے جو قلت خون کے ساتھ (کاذب وفوردم) خون کے جھوٹے بھراؤ کا شکار ہوں۔

☆ Ferrum. Ars.

Ars اور FERR دونوں قلت خون کی بڑی دوائیں ہیں چنانچہ یہ دوآتشہ ہوئی۔ بورک کے مطابق "سادہ اور مہلک" دونوں قسم کے انیمیا کی دوا ہے۔ کلارک نے اسے بڑھے ہوئے جگر اور بڑھی ہوئی تلی پر زور دیتے ہوئے قلت خون کی دوا کہا ہے۔

☆ Graph.

بورک نے اسے چہرے کی سرخی کے ساتھ قلت خون کی دوا لکھا ہے۔ کلارک نے سر کی جانب خون کے زور کو اہم لکھا ہے۔ اور کینٹ نے لکھا ہے کہ اس میں مردنی زردی والے خون کا رساؤ ہے جو اعلیٰ تر مفہوم میں قلت خون یا سبز روگ ہے۔ ریپرٹری میں اس نے اس دوا کو قلت خون کے لیئے درجہ اول دیا ہے۔

☆ Hello.

اس دوا کی اساسی علامت اس امر کی آئینہ دار ہے کہ جیسے سیر یبرم قلت خون کا شکار ہے۔تمام حسی اعمال سست ہیں۔عضلاتی کمزوری ہے اور خلیوں میں پانی بھر جانے والے ورم کے ساتھ فالجی حالت ہے اس مرضیاتی پس منظر میں قلت خون کے لیئے مفید ہے۔کینٹ نے اسے درجہ اول کی دوا لکھا ہے۔

☆ Kal. Ars.

اس کے مریض میں ہلاکت خیز بیماروں کے میلان کے ساتھ بے چینی اعصاب زدگی اور قلت خون کی شکایت ہے

☆ Kali. C.

یہ بڑی دوا ہے۔قلت خون کے لیئے کینٹ نے درجہ اول میں لکھا ہے۔کمزور مریضوں پر بہترین کام کرتی ہے۔کلارک نے قلت خون کو طبی تجربہ کی رو سے اس کے امراض میں شامل کیا ہے۔

☆ Kali. Phos.

جب جوانوں میں بوڑھوں جیسی ذہنی کمزوری کی علامات ظاہر ہوں تو ان کے لیئے قلت خون میں مفید ہے۔ یہ دوا سیر یبرم کی قلت خون کے لیئے خاص ہے۔

☆ Mangan.

یہ قلت خون کی بہت بڑی دوا ہے۔خون کے سرخ ذرات کو تباہ کر کے قلت خون پیدا کرتی ہے۔ہانمین کی دریافت ہے۔لوہے سے کیمیاوی نسبت رکھنے کے سبب قلت خون کے معالجہ میں کامیاب رہی ہے۔

☆ Medorr.

یہ سوزاک کا نوسوڈ ہے اور دبے ہوئے سفلس وسوزاک کے پس منظر میں قلت خون کے لیئے مفید ہے۔

☆ Merc.

یہ بڑی اور اہم سفلسی دوا ہے سفلس کے پس منظر اور یرقان کے حوالے سے قلت خون کے لیئے مفید ہے۔

☆ Nat. Mur.

اس میں نمک کی طلب ہے اور نمک کی افراط کے سبب نہ صرف پلپلا ورم ہے بلکہ خون کی خرابی بھی ہے یہ قلت خون پیدا کر کے خون کے سفید ذرات کی تعداد بڑھاتی ہے۔

☆ Nit. Acid.

یہ تینوں کرانک میازم میں درجہ اول کی حامل ہونے کے سبب بہت بڑی دوا ہے۔ یہ جگر کی خرابیوں اور باری کے بخار کے ساتھ قلت خون کے لیئے کارگر ہے۔

☆ Phos.

یہ بہت بڑی دوا ہے۔ اجرائے خون اور یرقان میں شافی ہونے کی نسبت سے قلت خون کے لیئے مفید ہے۔ کلارک نے حاد اور مہلک ہر دو قسم کی قلت خون کے لیئے کارگر بتایا ہے۔ کینٹ نے قلت خون کے لیئے درجہ اول دیا ہے۔

☆ Plumb.

اس دوا میں خون کے سرخ ذرات تیزی سے کم ہو کر قلت خون پیدا کرتے ہیں۔

☆ Puls.

یہ بلوغ کو پہنچنے والی لڑکیوں اور سن یاس سے گزرنے والی خواتین کی قلت خون کے لیئے بہترین ہے۔ قلت خون کے لیئے دی جانے والے ''آئرن کیپسول کے مضر اثرات کے لیئے مفید ہے۔ حاملہ خواتین کے لیئے قلت خون کی شکایت میں مفید ہے۔

☆ Squilla.

کینٹ ریپرٹری کے مطابق یہ قلت خون کے لیئے درجہ اول کی دوا ہے مگر راقم کو تلاش بسیار کے باوجود بشمول کینٹ لیکچرز میٹریا میڈیکا کی کسی بھی کتاب میں قلت خون کی علامت نہیں ملی۔ اس کی تشریحات سے یہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ اس میں تنفس کی خرابی سے یا سینہ کی تکالیف سے قلت خون کا الحاق ہوسکتا ہے۔

☆ Sulph.

یہ اتنی بڑی دوا ہے کہ اسے کسی ایک خاص علامت سے وابستہ نہیں کیا جاسکتا۔ کینٹ نے قلت خون کے لیئے درجہ اول کی دوا لکھی ہے۔ کلارک نے بھی اس کے امراض میں قلت خون کو بیان کیا ہے۔ راقم کے نزدیک یہ دوا اس وقت قلت خون کے لیئے بہترین ہے جب قلت خون کی نمایاں علامت رکھنے والی دوائیں کارگر نہیں ہوں اور اگر قلت خون کی شکایت میں سلفر کی علامت کے ساتھ کمزوری نمایاں ہو تو Acid Sulph بہتر ہے۔ یہ Staphylococcic اور Streptococcic انفکیشن کے سبب ہونے والے قلت خون کے لیئے بھی خاص ہے۔

دیگر دوائیں جنہیں کینٹ نے درجہ اول نہیں دیا ہے مگر ان میں قلت خون کی علامت خاص ہے۔ حسب ذیل ہیں۔

☆ Ferr Citric.

یہ دوا گردوں کی سوزش کے ساتھ شدید قلت خون کے لیئے کارگر ہے۔

☆ Trinitr.(N.T.N.)

یہ دوا خون کے سرخ ذرات کو تباہ کر کے شدید قلت خون پیدا کرتی ہے۔

☆ China.S.

خون کے سرخ ذرات کی اچانک اور تیز رفتار کمی نیز ہومیوگلوبین کم ہو تو قلت خون کے لیئے بہترین ہے۔

☆ Benzenum.

اس دوا نے پروورز میں سرخ خون کے ذرات کی تعداد کم کر کے سفید ذرات میں اضافہ کیا ہے۔

☆ Lecithin.

یہ دوا قلت خون دور کرنے کے لیئے خون کے سرخ ذرات کی تعداد اور ہومیوگلوبین کی مقدار بڑھانے کے لیئے طبی تجربہ کی رو سے بہترین ہے۔

## استسقائے لحمی

## Anasarca (Dropsy)

استسقاء کے لیئے انگریزی لفظ Dropsy استعمال ہوتا ہے جس کے معنی بعض اندرونی عضویاتی خرابیوں بالخصوص گردے کی خرابی اور سوزش سے (یا بوجہ جگر) جسم کے خلیات میں پانی جیسی ایک رطوبت بھر جاتی ہے جس سے خلیات ورم زدہ ہو جاتے

ہیں۔ اس کی دو خاص قسمیں ہیں ایک کو Ascites کہتے ہیں اس میں پانی بھرنے کا عمل پیٹ کے اندرونی خلیات میں ہوتا ہے وہ ورم زدہ ہو جاتے ہیں جن کے سبب پیٹ پھول جاتا ہے اور دیگر علامات پیدا ہوتی ہیں اسے ہندی میں جلندر اور فارسی میں استقائے شکمی Ascites کہتے ہیں کینٹ نے اپنی ریپرٹری میں اس کے لیئے Internal Dropsy کی ترکیب استعمال کی ہے

استقاء کی دوسری قسم استقائے لحمی ہے اس میں متذکرہ اسباب سے پانی بھرنے کا عمل پیٹ کے اندرونی خلیات سے زیادہ جسم کی بیرونی سطح عرف عام میں جلد اور گوشت کے درمیان ہوتا ہے جسے Anasarca کہتے ہیں کینٹ نے اس کے لیئے External Dropsy کی ترکیب استعمال کی ہے۔ عام مشاہدے سے یہ پلپلا ورم دکھائی دیتا ہے۔ ریپریٹری کے مطابق اس کے لیئے درجہ اول میں ۱۴ دوائیں حسب ذیل ہیں۔

☆ Ant. C.

کلارک نے اس دوا کی عمومیات میں Anasarca کو بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس میں پورے جسم کا استقائی ورم ہے کینٹ کے مطابق یہ پیٹ کی دوا ہے۔ ویسے اس میں سورج (دھوپ) سے بیزاری اور چاند (چاندنی) سے راحت بلکہ وجدانی کیفیت خاص ہے۔

☆ Apis.

یہ استقائی ورم آلودگی کی بہت بڑی دوا ہے۔ کینٹ نے اسے درجہ اول کی ادویہ میں شمار کیا ہے اور اپنے لیکچر میں کہا ہے کہ اس میں چہرے کا ورم خاص ہے اس میں جلن اور ڈنک لگنے کی سی حس ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں بھی ورم ہے ایسا ورم کہ

جس پر انگلی گڑھانے سے گڑھا پڑتا ہے۔ عام Anasarca کے لیئے خاص ہے۔ چہرہ ورم زدہ اور پپوٹوں پر ایسا ورم کہ جیسے پانی سے بھری ہوئی تھیلیاں...... کو ابھی پانی بھری تھیلی کی طرح۔ رطوبتی یا بلغمی جھلیاں ایسی کہ انہیں دباؤ تو پانی رِسنے لگے۔ اس میں پیاس کم۔ گرمی اور جلن زیادہ ہے۔

☆ Ars.

بورک نے Ars کو ورم آلودگی کی دوا کہا ہے۔ صرف ایک لفظ لکھا ہے Oedema اس کی شکایات کے ساتھ نقاہت۔ تشویش جلن اور شبانہ اضافے کے خواص ملتے ہیں بالخصوص آخر شب۔ کلارک کے مطابق متاثرہ حصۂ جسم پر جلن والے درد کے ساتھ استسقائی ورم موجود ہے۔ استسقاء داخلی اور بیرونی ہر دو قسم کا ہے۔ کینٹ نے ہر دو قسم کے داخلی و خارجی استسقاء کے لیئے درجہ اول دیا ہے۔ خاصکر دل کی بیرونی جھلی کے ورم کے لیئے کارگر لکھا ہے۔

☆ China.

بورک نے Anasarca کیلیئے اس دوا کو کارگر بتایا ہے۔ کلارک نے کسی خاص حصۂ جسم یا پورے جسم کی استسقائی ورم آلودگی کو اس دوا کی عمومیات میں بیان کیا ہے۔ کینٹ نے لکھا ہے کہ اس دوا میں استسقاء ہر جگہ نظر آتا ہے۔ خاصکر Anasarca اور خلیات کا استسقاء۔ اس ورم کی پہچان یہ ہے کہ اخراج خون کے بعد آتا ہے۔

☆ Colchi.

اس دوا میں بورک کے مطابق ٹانگوں اور پیروں کی ٹھنڈگ اور استسقائی ورم موجود ہے۔ کلارک نے جلد کی علامات بیان کرتے ہوئے اس میں استسقائی ورم

خاصکر استسقائے لحمی کی نشاندہی کی ہے ویسے یہ جوڑ درد کی بڑی درد ہے۔اور جوڑ بھی ورم آلود ہیں۔

☆ Digit.

کلارک نے طبی تجربہ کی بنیاد پر استسقاء کو اسی کے امراض میں شمار کیا ہے۔اور اندرونی و بیرونی دونوں اقسام کو اسکی عمومیات میں شامل بتایا ہے۔کینٹ نے بھی ہر دو اقسام کیلیئے درجہ اول دیا ہے۔اس میں پیشاب کی بندش کے ساتھ استسقاء کی علامت موجود ہے نیز یہ جنسی اعضاء کی استسقائی ورم زدگی کے لیئے بھی مفید ہے۔

☆ Graph.

بورک کے مطابق اس میں ٹانگوں کا ورم نمایاں ہے جنسی اعضاء بھی ورم زدہ ہیں۔کلارک کے مطابق بھی اس میں استسقائی علامات ہیں۔یہ سخت ورم کے لیئے بھی ہے۔کینٹ نے بیرونی استسقاء میں درجہ اول دیا ہے۔

☆ Hell.

یہ اندرونی اور بیرونی دونوں استسقائی حالتوں میں کینٹ ریپریٹری کے مطابق درجہ اول کی دوا ہے۔بورک نے جلد کے اچانک آبی ورم کی علامت بیان کی ہے۔اور اس کے ساتھ Angio-Neurotic استسقاء کے لیئے بھی کارگر لکھا ہے۔مراد اعصابی خرابی سے نظام خون پر پڑنے والے اثر کے نتیجہ میں واقع ہونیوالی استسقائی حالت ہے۔کلارک نے عمومیات میں استسقائی ورم کی علامت بیان کی ہے۔مرکزی نظام عصبی کے عوارض کے ساتھ یا بعد استسقاء کی بہترین دوا ہے۔

☆ Iod.

بورک کے مطابق یہ قلبی بیماریوں کی بنیاد پر استسقاء کے لیئے کارگر ہے۔

کلارک کے مطابق پورے جسم تک کی استسقائی سوجن کے لیئے مفید ہے۔ کینٹ کے مطابق استسقائے لحمی یا بیرونی استسقاء کی درجہ اول کی دوا ہے۔ یہ پستانوں کی سکڑن کے ساتھ تمام غدود کی سختی اور شدید بھوک کی دوا ہے۔ اگر اس کے ساتھ استسقائی ورم ہے تو اس کے لیئے شافی ہے۔

☆ Medorr.

یہ سوزاک کا نوسوڈ اور سائیکوٹک امراض کی شاہ دوا ہے جوڑ درد کے لیئے بلکہ کہنہ رہیومیٹزم کے لیئے خاص ہے اس میں ٹانگوں کا پلپلا ورم اور Serous Sacs کا استسقاء یعنی استسقائے لحمی ہے کلارک کے مطابق پیروں کا ورم ہے اور اس کے بعد ڈائریا ہے جس سے ورم میں کمی ہوتی ہے کینٹ نے استسقائے لحمی کے لیئے درجہ اول دیا ہے۔

☆ Olnd.

جلد پر اسکے اثرات نمایاں ہیں۔ ٹانگوں اور بازوؤں پر ورم کے لیئے اہم ہے۔ کلارک نے جلد کے زیر عنوان بیرونی استسقاء کی دوا لکھا ہے۔ کینٹ نے درجہ اول دیا ہے۔ فالج کے ساتھ ہاتھوں اور ٹانگوں کے ورم کے لیئے بہترین ہے۔

☆ Opium.

یہ بہت پیچیدہ دوا ہے۔ جہاں درد ہونا چاہیئے وہاں درد نہ ہونا اس کی خاص علامت ہے استسقائے لحمی میں درجہ اول کی دوا ہے۔ اس میں پورے جسم کا استسقاء ہے۔ کلارک نے اس علامت کو تکرار سے لکھا ہے جلد کے بیان میں بھی اور عمومیات میں بھی۔

☆ Squill.

یہ تلی، دل اور گردوں کی دوا ہے۔ ان میں سے اگر کسی بھی عضو کی خرابی سے Anasarca ہو تو اس کے لیئے شافی ہے۔

☆ Terb.

یہ استسقائے لحمی کے ساتھ استسقائے شکمی کے لیئے بھی درجہ اول کی دوا ہے اور گردوں کی سوزش سے قبل استسقائے لحمی اس کی خاص علامت ہے۔ اگر بروقت دیدی جائے تو گردوں کی سوزش کو کنٹرول کرسکتی ہے۔ کلارک نے Dropsy کو اس کے اہم امراض میں شامل کیا ہے۔

# پیشاب بند

## Anuria

لفظی معنی پیشاب نہ ہونے کے ہیں مگر زیرنظر تحریر میں اسے وسیع تر مفہوم میں ذیل کی تینوں شکلوں کے لیئے استعمال کیا گیا ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ا۔ | پیشاب نہ ہونا یا غیر موجود | Anuria |
| ۲۔ | تھوڑا تھوڑا ہونا | Oliguria |
| ۳۔ | رک جانا | Retention |

کینٹ نے ریپریٹری میں Kidneys کے باب میں Anuria کو *Suppresion* ۔ Bladder کے باب میں *Oliguria* کو Retarted اور بلیڈر کے ہی باب میں رک جانے کو *Retention* لکھا ہے۔ ان تینوں عنوانات کے تحت ۲۶ دوائیں درجہ اول میں لکھی ہیں۔ ان دواؤں میں Arn اور Lyco دو ایسی دوائیں ہیں جو تینوں شکلوں میں درجہ اول رکھتی ہیں۔ Caust پیشاب رک جانے اور کم ہونے دونوں شکلوں میں مشترک ہے۔

Ars+Acon+Apis اور Canth غیر موجود ہونے اور رک جانے میں مشترک ہیں۔ درج ذیل ان تمام دواؤں کی امتیازی علامات ہیں۔

☆ Acon.

اس میں ''پیشاب غیر موجود'' کی علامت بھی ہے اور پیشاب رک جانے کی بھی۔ پیشاب رک جانے کی شکل میں مریض بے چینی کے ساتھ اور کراہتے ہوئے بار بار عضو کو چھوتا ہے۔ اس میں ڈائریا کے ساتھ پیشاب کی کثرت بھی ہے اکثر شکایات شمالی مغربی خشک سرد ہوا لگنے سے خوف دہشت اور بے چینی کے ساتھ ہوتی ہیں۔

☆ Amon.c.

اس دوا میں پیشاب رک جانے کی شکایت ہے مثانہ میں مڑوڑ ہے۔ خواہش بار بار ہے۔ اس شکایت کی کینٹ ریپرٹری کے مطابق درجہ اول کی دوا ہے۔

☆ Apis.

اس میں پیشاب غیر موجود ہے اور ہے تو خارج نہیں ہوتا ہے۔ پیشاب میں Casts کی کثرت ہے اور ڈنک لگنے والا درد ہے۔ اگر اخراج ہو جائے تو آخری قطرہ جلتا ہے۔ بچوں کی شکایت میں خاصکر مفید ہے۔

☆ Arnica.

اس میں پیشاب غیر موجود بھی ہے، رک بھی جاتا ہے اور رک رک کر تھوڑا تھوڑا بھی ہوتا ہے۔ یہ تینوں شکایات میں مشترک ہے اخراج دردانگیز۔ پیشاب میں سرخ ریت ہے۔ زیادہ مشقت سے رک جاتا ہے۔

☆ Ars.

اس میں غیر موجود بھی ہے اور رک بھی جاتا ہے۔ ہیضہ زچگی اور پیچش کے دوران شکایت خاص ہے۔ مثانہ جیسے فالج زدہ ہے۔ پیشاب میں جلن بھی ہے البومین، پیپ اور خون بھی اور کبھی کبھی شکر بھی۔ گردوں کی سوزش کے سبب یہ سب شکایات ہیں۔

☆ Bell.

اس میں پیشاب رک جانے کی شکایت انفیکشن کے سبب ہے مثانہ میں کیڑا ہونے کا احساس ہے۔ پیشاب میں فاسفیٹ ہیں......مٹیلا اور گہرے رنگ کا ہے۔ مثانہ میں مڑوڑ ہے۔ یہ شکایات پراسٹیٹ بڑھنے کی وجہ سے بھی ہوسکتی ہے۔

☆ Canth.

اس میں پیشاب غیر موجود بھی ہے اور موجود ہو تو رک جاتا ہے سخت جلن اور درد ہے ناقابل برداشت مڑوڑ ہے۔ گردوں کی سوزش ہے۔ پیشاب میں خون ہے۔ یہ شکایات سوزاک دبنے کے ساتھ خاص ہیں۔

☆ Carbo.V.

پیشاب غیر موجود ہونے کی شکایت کے لیئے درجہ اول کی دوا ہے۔ کینٹ نے اپنے لیکچر میں اس شکایت کو مثانہ کی کہنہ نزلاوی حالت سے وابستہ بتایا ہے۔ پیشاب میں بلغم بھی ہے یہ شکایت اواخر عمر میں ہے۔

☆ Caust.

یہ دوا پیشاب کے رک جانے یا رک رک کر ہونے کی ہے۔ سرجیکل آپریشن کے بعد خاص ہے۔ اس میں مثانہ کی نالی کی نیم فالجی حالت ہے۔ اسی لیئے غیر ارادی اخراج بھی ہے۔

☆ Con.

یہ بوڑھوں کی دوا ہے۔ اس میں پیشاب خارج ہوتا ہے۔ پھر رک جاتا ہے اخراج دردانگیز ہے۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہے۔ پیشاب کے بعد جلن اور درد ہے۔

☆ Cop.

اس میں پیشاب تھوڑا تھوڑا رک رک کر۔ قطرہ قطرہ تکلیف دہ جلن اور درد کے ساتھ ہے۔ حاجت مسلسل ہے۔ بنفشہ کی سی بو ہے۔

☆ Gels.

اس میں پیشاب رک جاتا ہے۔ مثانہ کا جزوی فالج ہے۔ پیشاب دردانگیز اور رک رک کر ہوتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اس دوا میں عضلات کی کمزوری ہے اور ان پر کنٹرول نہیں ہے۔

☆ Hep.

اس میں پیشاب رک جاتا ہے۔ مثانہ کی کمزوری ہے۔ پیشاب آہستہ خارج ہوتا ہے بلکہ ٹپکتا ہے۔ ہمیشہ یہ لگتا ہے کہ کچھ باقی رہ گیا ہے۔ خاص کر یہ شکایت بڑھاپے میں ہے۔

☆ Lach.

اس میں مثانہ پر دباؤ۔ حاجت فوری اور بار بار۔ پیشاب کی نالی میں چھوٹی گلٹی کے سبب پیشاب رکتا ہے پیشاب جھاگ دار ہے۔ کینٹ نے پیشاب غیر موجود کے لیئے درجہ اول دیا ہے۔

☆ Laur.

کلارک نے مثانہ کے فالج اور پیشاب رکنے کی علامات بیان کی ہیں اور پیشاب کے اخراج کے دوران پیٹ درد بتایا ہے۔ کینٹ نے پیشاب غیر موجود کے لیئے درجہ اول دیا ہے۔ کینٹ کے مطابق اس میں پیشاب کی بندش اور نظام بول کی فالجی حالت دل کے عوارض کے ساتھ خاص ہے۔

☆ Lyco.

پیشاب غیر موجود۔ پیشاب رک جانا اور تھوڑا تھوڑا رک رک کر ان علامات کے لیئے درجہ اول کی دوا ہے۔ پیشاب میں سرخ ریت کی تلچھٹ ہے۔ جلن ہے۔ خون ہے۔ مثانہ میں چبھن اور ہر مرتبہ پیشاب کے اخراج سے پہلے پیٹھ میں شدید درد ہے۔ بچہ پیشاب کے ساتھ کراہتا ہے۔

☆ Nux. V.

یہ درد انگیزی کے ساتھ پیشاب رکنے کی دوا ہے۔ پیشاب میں خون ہے۔ گردے کا درد جنسی اعضا تک بڑھتا ہے۔ پیشاب کی نالی میں خارش اور مثانہ کے درد کے ساتھ پیشاب کا رکاؤ ہے۔

☆ Opium.

اس میں مثانہ کی حسّیت غائب۔ دہشت کے سبب یا تو پیشاب رک جاتا ہے یا بے ارادہ خارج ہوتا ہے۔ دھار پتلی ہے۔

☆ Pareira.

یہ چھوٹی دوا ہے مگر پیشاب کی تکالیف کے لیئے خاص ہے پیشاب میں خون اور بلغم ہے۔ گردے کے درد، پراسٹیٹ کے عوارض اور مثانہ کے نزلے کے سبب جانگھوں تک درد ہے مثانہ بھرا ہوا ہے۔ پیشاب خارج نہیں ہوتا۔ قطرہ قطرہ آتا ہے۔ عضو میں شدید درد ہے۔ پیشاب کی نالی کی سوزش ہے۔

☆ Rhust.

اس میں پیشاب خون جیسا سرخ اور قطرہ قطرہ ہے۔ دھار پھٹی ہوئی ہے۔ پیشاب بند بھی ہو جاتا ہے۔ نوعمر لڑکوں میں ٹپکتا رہتا ہے۔ سفید ریت کی تلچھٹ ہے۔

☆ Secale.

اس میں مثانے کے فالج کے سبب پیشاب رک جاتا ہے۔ کینٹ کے مطابق پیشاب غیر موجود کیلیئے درجہ اول اور رک جانے کے لیئے درجہ دوم میں ہے۔

☆ Sepia.

کینٹ کے مطابق پیشاب رک رک کر اور تھوڑا تھوڑا ہونے کے لیئے درجہ اول کی دوا ہے۔ بورک کے مطابق مثانہ کی کہنہ سوزش کے سبب اخراج آہستہ ہے۔ پیشاب کی نالی میں درد اور پیشاب بدبودار ہے۔ خواتین سے خاص الحاق رکھتی ہے۔

☆ Stram.

اس دوا میں پیشاب غیر موجود اور مثانہ خالی ہے۔ پیشاب غیر موجود کے لیئے درجہ اول کی دوا ہے۔ کلارک نے ''ٹائی فس'' کے ساتھ یہ حالت بتائی ہے۔

☆ Tarent.

یہ پیشاب رک جانے کے لیئے درجہ اول کی دوا ہے اس کے ساتھ خواتین میں بے حد اضطراب ہے۔ گردے میں درد ہے۔ مثانہ کی سوزش ہے جس کے سبب ایک قطرہ بھی خارج ہونا مشکل ہے۔

☆ Terb.

یہ پیشاب رک جانے کے لیئے درجہ اول میں ہے۔ پیشاب کی نلی کی سوزش ہے۔ پیشاب میں خون ہے۔ گردوں کی خرابی کے سبب پیشاب غیر موجود بھی ہے۔ کینٹ نے غیر موجود کیلیئے درجہ دوم دیا ہے۔

☆ Verat.

اس میں مثانہ خالی ہے۔ پیشاب غیر موجود اور گاہے گاہے ہوتا ہے تو رک جاتا ہے خارج نہیں ہوتا۔ ہیضہ کے دوران پیشاب کی بندش بھی ہے۔

مندرجہ بالا کے علاوہ گردوں کے وظائف معطل ہونے سے پیشاب رک جانے یا نہ ہونے کے سبب ''یوریا'' کی مقدار خون میں زیادہ ہو اور ورم ہو تو Aalserum ایک ہزار اور بڑی طاقت میں عمدہ کام کرتی ہے۔ نیز گردوں کا فعل معطل ہو جانے کے بعد Zing بہترین دوا ہے۔ دوران حمل اور بعد ولادت پیشاب رک جانے کے لیئے اور درد انگیز پیشاب کے لیئے اور بوڑھی خواتین میں عدم برداشت کے لیئے Equisetum خاص ہے۔

# آواز بند

## Aphonia

روزمرہ زندگی میں آواز کی کس قدر اہمیت ہے اس پر کم لوگ ہی دھیان دیتے ہیں۔ حیوان ناطق جس کی عظمت و برتری دیگر حیوانات پر بوجہ کلام و تکلم ہے اگر آواز سے محروم ہوتا ہے تو دنیا گنگ ہو جاتی۔ آواز کی وجہ سے زندگی میں جو رنگا رنگی اور لطف وحسن ہے محض وہی نہیں بلکہ ابلاغ بھی ختم ہو جاتا ہے۔ ریڈیو، ٹی وی، فون، ٹیپ اور ساز و موسیقی رنگینی آواز ہی کی بدولت ہیں اور اس کا انحصار انسانی جسم کے ایک بظاہر چھوٹے سے عضو جسم حنجرے Larynx کی کارکردگی پر ہے۔ یہ سانس کی نالی کا منہ ہے جو حلق میں کھلتا ہے اور اسکے صوتی تاروں کی کارکردگی سے ہی ''جہان آہنگ ہمہ رنگ ہے''

یوں تو گونگے بھی زندگی گزارتے ہیں مگر نہ دل کی بات کہہ سکتے ہیں نہ سن سکتے ہیں۔ کبھی اگر ''آواز بندی' کی شکایت عام آدمی کو ہو جاتی ہے تو اس کے معمولات کس قدر متاثر ہوتے ہیں اس کا اندازہ ان ہی لوگوں کو ہے جو گلے کی تکلیف کے سبب بیٹھی

ہوئی آواز یا پھٹی ہوئی آوز یا بند آواز کا تجربہ رکھتے ہیں۔ طبی دنیا میں اس خرابی کو Aphonia کہتے ہیں۔ اس لفظ مرکب کا پہلا ٹکڑا A بہ معنی نہیں کے ہے اور دوسرا Phone بہ معنی آواز ہے، چنانچہ یہ لاصوتیت یا ''بندش آواز'' ایک معمول کا عارضہ ہے واعظ و مقرر گو یئے، صدا کار و گلوکار یا قوال اگر آواز کا زیادہ استعمال کریں تو انہیں یہ عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

یا سردی اور نزلے کے زیر اثر، ٹھنڈے مشروب سے یا ٹھنڈی ہوا سے۔ کبھی کبھی جذباتی گھٹن سے۔ بعض امراض کے لاحقہ کی حیثیت سے صوتی تاروں کے فالج سے یا اچانک کسی سبب ظاہرہ کے بغیر بھی...... اس شکایت کے لیئے ہومیوپیتھی میں متنوع ادویہ اپنی اپنی امتیازی علامات کے ساتھ موجود ہیں بعض دواؤں میں مکمل Aphonia بھی ہے اور بعض میں جزوی بھی۔ کینٹ نے ریپرٹری میں Voice lost کے زیر عنوان Larynx & Trachea کے باب میں دس دوائیں درجہ اول میں دی ہیں ان کی امتیازی علامات حسب ذیل ہیں۔

☆ Alumen.

یہ آواز مکمل بند ہونے کے لیئے درجہ اول کی دوا ہے اس میں ٹانسلز بڑھے ہوئے اور سخت ہیں جلن والا درد حلق میں نیچے تک ہے حلق میں ٹھنڈ کی قبولیت کا میلان ہے ہر سردی حلق میں بیٹھ جاتی ہے۔

☆ Ammon. Cuast.

یہ بھی آواز بند ہونے کی درجہ اول کی دوا ہے۔ اس کا بھپارہ بھی دیا جاسکتا ہے یا سونگھی بھی جاسکتی ہے۔ اس کی تنفس کی علامات میں بندش آواز بھی شامل ہے۔ کلارک نے آواز بند ہونے کو اس کے عوارض میں شامل کیا ہے۔

☆ Ant. Crud.

اس میں حنجرے کی سوزش کے سبب آواز بھدی ہے سورج میں تیز دھوپ کے زیر اثر گرمی کی شدت سے آواز بند ہو جاتی ہے اس میں آواز کی بندش کے ساتھ یہ احساس ہے کہ جیسے حنجرے میں کچھ پھنس گیا ہے۔

☆ Argent. M.

اس میں حنجرے میں درد، دکھن اور کچا پن نمایاں ہے۔ گویوں اور مقررین کی آواز بیٹھی ہوئی یا بالکل بند اور گلے کی سوزش ہے۔

☆ Argent. N.

حلق میں کچا پن، دکھن اور کھر چن ہے۔ اس میں حنجرے کی کہنہ سوزش کے ساتھ کبھی کبھی آواز بند ہے ویسے یہ شکر خوروں کی دوا ہے۔ ذہنی علامات اہم ہیں۔

☆ Bro. M.

اس میں جسم کے تپش زدہ ہونے سے آواز بیٹھ جاتی ہے۔ آواز بند بھی ہے اور اسکے ساتھ حنجرے میں کھچن دکھن اور ٹھنڈ کا احساس بھی ہے۔

☆ Carbo .V.

اسمیں بولنے سے اور شام کے وقت حلق کی تکلیف ہے کلارک نے طبی تجربہ کی بنیاد پر Aphonia کو اس کے امراض میں شامل کیا ہے۔ بات کرنے سے یا رات کو آواز ختم ہو جاتی ہے۔

☆ Causticum.

یہ بنیادی طور سے فالج کی بڑی دوا ہے۔ صوتی تاروں Vocal Cords کی فالج زدہ حالت اور حنجرے کے عضلات کی کمزوری کے سبب آواز بند ہو جاتی ہے۔ حلق کی سرجری کے بعد آواز کی خرابی کے لیئے مفید ہے۔

☆ Phos.

اس میں حنجرے کا کچا پن اور درد ہے جس کے سبب بات کرنا مشکل ہے۔ آواز بالکل غائب ہے۔ اجرائے خون کا میلان اور یخ پانی کی طلب ہے۔

☆ Stram.

حلق کے عوارض سے الحاق ہے۔ اس میں حنجرے کی کھچن اور نوعمر ہسٹریائی لڑکیوں کی بندش آواز ہے۔

# دماغ کی رگ پھٹنا

## Apoplexy

یہ یونانی لفظ Apoplessein سے مشتق ہے۔ اس لفظ کے معنی حملہ کر کے ضرب لگا کے یا ایک وار میں لنگڑا کر دینا۔ بے بس کر دینا یا کچل دینا۔ اس کے لیئے دوسری اصطلاح Stroke بھی استعمال ہوتی ہے۔ Cerebrel Stroke بھی کہتے ہیں۔ یہ دماغ کی رگ پھٹنے۔ مخ کبیر کی کسی شریان میں خون جمنے۔ لوتھڑا بنے یا خون کے اجرا کے سبب اچانک بے ہوش ہو جانا ہے۔ اس میں سانس اکھڑی اکھڑی پیشاب اور پاخانے کے اخراج پر کنٹرول ختم اور مختلف شدتوں کا ''یک رخی فالج'' ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی بڑا ازیاں نہ ہو اور حملہ ہلکا ہو تو ہلکا سا چکر گفتگو میں دِقّت۔ نظر کمزور۔ جواب دینے اور سمجھنے میں سستی اور جسم کے کسی ایک حصہ کی نیم فالجی حالت ہوتی ہے اور اگر حملہ شدید ہو تو بے ہوشی اور لاحسی اور بے حرکتی ہوتی ہے پہلی شکل میں ہفتہ، پندرہ دن میں لوتھڑا گھل جاتا ہے اور مریض ٹھیک ہو جاتا ہے شدید حملے کی شکل میں اگر رگ پھٹنے سے خون کا اندرونی اجراء ہوا ہے تو C.S.F میں خون آ جاتا ہے۔

دائیں یا بائیں نصف جسم کا فالج ہو جاتا ہے اور صحت کی مکمل بحالی ممکن نہیں ہوتی بلکہ بیماری ہلاکت پر ہی منتج ہوتی ہے۔ یہ شکایت یا تو خون کی کیمیاوی حالت کی خرابی اور لوتھڑا بنے کے میلان کے سبب ہوتی ہے یا ''ہائی بلڈ پریشر'' کے نتیجہ میں شریان پھٹنے سے ہوتی ہے۔اس کے لیئے ہومیوپیتھی کی معاون۔ مفید اور شافی دوائیں حسب ذیل ہیں۔ ان میں سات (۷) دوائیں کینٹ نے درجہ اول میں بیان کی ہیں اور چار دوائیں جو کینٹ نے بیان نہیں کی ہیں مگر وہ درجہ اول کی ہی حیثیت رکھتی ہیں۔ درج ذیل ہیں..... پہلے کینٹ کی (۷) سات دوائیں بیان کی جارہی ہیں ان میں سے انتخاب کرتے وقت یہ حقیقت ملحوظ رکھنی چاہیئے کہ رگ پھٹنے کے بعد جو علامات رونما ہوتی ہیں ان میں انفرادی اختلافات کا دخل بہت کم ہوتا ہے۔ کم وبیش ہر کیس میں علامات یکساں ہوتی ہیں چنانچہ یہاں مماثلت مرض کی علامات کے حوالے سے نہیں بلکہ مریض کی علامات مزاج۔ کانسٹی ٹیوشن۔ میلانات اور متلازمات کے حوالے سے تلاش کرنی چاہیئے یا دوا کی ان عمومیات پر نظر رکھنی چاہیئے جن کا مظاہرہ مریض حملہ سے پہلے کرتا رہا ہے۔

☆ Acon.

چہرے کی سرخی۔ نبض بھری ہوئی اور بے چینی اس دوا کی اہم مماثلتی علامات ہیں ویسے مریض میں دہشت اور خوف زدہ ہونے کا اگر میلان ہے یا اس پر شمالی مغربی سرد ہواؤں کے مضطرب کر دینے والے اثرات ظاہر ہوتے رہے ہیں تو یہ دوا زیادہ بہتر کام کرے گی۔

☆ Bell.

اس دوا میں جلد اور چہرے کی سرخی اور سوزشی تشنج خاص ہیں۔ سر کی جانب خون کا بھراؤ ہے۔ پتلیاں پھیلی ہوئی نبض بھری ہوئی اور تیز ہے۔

☆ Coccul.

مریض تھکا ہوا اور مشتعل ہونے والا۔تشویش میں مبتلا رہا ہے اور بے ہوش ہوگیا ہے۔اعضا میں فالجی سختی ہے...... تھکے ہوئے ذہن وجسم کا فالج ہے۔فالج کا شکار خاص کر چہرہ اور ٹانگیں اور بازو ہیں تو یہ دوا قابل ترجیح ہے۔

☆ Gels.

اگر مریض سستی ۔ چکر اور اونگھ کا شکار رہا ہے ۔عضلات پر کنٹرول کم رہا ہے۔زبان موٹی اور فالج زدہ ہے۔نبض بھری ہوئی۔نرم آور آہستہ ہے اور پتلیاں پھیلی ہیں تو یہ دوا بہتر کام کرے گی۔

☆ Ipecac.

اگر مریض میں متلی اور چمکدار سرخ خون کے اجزاء کا میلان رہا ہے۔نیز ''نیوموگیسٹرک نرو'' کے عوارض۔بلغم۔متلی۔سانس وغیرہ کی شکایت رہی ہے تو یہ دوا زیادہ کارگر ہے۔

☆ Laches.

اگر مریض کی بائیں سمت زیادہ متاثر رہی ہے امراض بائیں سے شروع ہوکر دائیں سمت جاتے رہے ہیں۔ جوڑوں کی سختی اور گلے کی تکالیف رہی ہیں۔ گلے پر ہار وغیرہ یا گلو بند نا قابل برداشت رہا ہے تو یہ دوا قابل انتخاب ہے۔

☆ Opium.

یہ دوا لوتھڑے کو حل کرنے کے لیئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔سیر یبرم سے اجزائے خون کے سبب جبڑ الٹک جائے۔ پتلیا پھیل جائیں گرم پسینہ۔ سانس بوجھل اور اکھڑی اکھڑی۔ایک سمت کا فالج اور چہرہ سرخ ہو تو یہ دوا نہایت کارآمد ہے۔اعلیٰ طاقت میں بہتر کام کرتی ہے۔

مندرجہ بالا کے علاوہ راقم نے درج ذیل دواؤں میں Apoplexy کی واضح علامات دیکھی ہیں اورانہیں اکثر مفید پایا ہے ...... نمبرا۔ Formica اس دوا کے تعارف میں بورک نے صرف ایک جملہ لکھا ہے بلکہ دو لفظ Apoplectic Diseases مطلب یہ ہے کہ یہ دوا دماغ کی رگ پھٹ جانے کی بعد کی جملہ علامات کے لیئے مفید ہے ...... نمبر۲۔ Pituitary یہ بلڈ پریشر کی بہت عمدہ دوا ہے۔ سیریبرم سے اجرائے خون کے بعد اجراء کو روکتی ہے اور لوتھڑے کو حل کرنے کے لیئے کارگر ہے ...... نمبر۳۔ Tabacum بورک نے ہاتھ، پیر بلکہ ٹانگوں اور بازوں کے فالج میں Apoplexy کے بعد کارگر دوا لکھا ہے اور اس کی علامت کے ساتھ ہی ...... نمبر۴۔ Plumbum کی بھی نشاندہی کی ہے۔ بعض دیگر دوائیں بھی جو اجرائے خون روکنے۔ کلاٹ کو حل کرنے۔ بے ہوشی اور فالج کو ٹھیک کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں اس مرض میں کارگر ہیں۔

# جوڑوں کی سوزش

## (Arthritis)

لفظ Arthron کے معنیٰ جوڑ کے ہیں اور itis ۔ آتش یا سوزش (Inflammation) ہے۔ اصطلاحاً انفلیمشن اس حالت کو کہتے ہیں جس میں متعلقہ عضو ...... ''سرخی اورورم'' ...... کا شکار ہو اور ساتھ ہی اس میں ...... ''گرمی اوردرد'' ...... بھی ہو نیز اس میں ٹشو کی ''وظیفی خرابی'' بھی ہو یہ تینوں شرائط جب جسم کے جوڑوں سے متعلق ہوں تو اسے عرف عام میں جوڑ درد (Arthritis) کہتے ہیں۔ بالعموم یہ شکایت گھٹنوں میں زیادہ ہوتی ہے یا اس وجہ سے زیادہ نمایاں ہے کہ اس سے

چلنے پھرنے میں دقت ہوتی ہے۔ایک اور مماثل اصطلاح Rheumatism ہے جو ''صرف جوڑ ہی نہیں بلکہ عضلات'' کے بھی درد سختی اور ورم کے لیئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ کئی امراض کی نشاندہی کرنے والی عام اصطلاح ہے۔ جب جوڑوں کی ہڈیوں کے سرے بالعموم ۴۰ سال کی عمر کے بعد گھس جانے یا بڑھ جانے کے سبب رگڑ کھائیں اوراس سے جوڑوں کی سوزش وابستہ ہوتو اسے ''استخوانی سوزش'' Osteoarthritis کہتے ہیں۔ بالعموم ہومیو پیتھ ''جوڑ درد کے ساتھ گٹھیا اور رہیوماٹایڈارتھرائٹس'' کی دوائیں ملی جلی بیان کرتے ہیں مگر کینٹ نے امراض کے نام اور اصطلاح کی پیچیدگی سے ہٹکر Inflammation کے زیرعنوان جوڑوں کی سوزش کے لیئے A گریڈ میں چھ دوائیں اور گھٹنوں کی سوزش کے لیئے A گریڈ میں صرف تین دوائیں بیان کی ہیں جن میں Bry مشترک ہے۔ ذیل میں جوڑوں کی سوزش کے لیئے پہلے کینٹ کی بیان کردہ چھ دوائیں۔ پھر گھٹنوں کی سوزش کی تین دوائیں اوراس کے بعد آٹھ دیگر اہم دوائیں۔

☆ Acon.

اس میں جوڑوں کی رہیومٹیک سوزش ہے۔ رات میں اضافہ ہے جوڑوں پر ورم سرخ چمکدار ہے۔ متاثرہ حصہ بہت حساس ہے۔ کولہے کے جوڑ میں درد ہے۔ گھٹنے کمزور۔ پیر مڑ جانے کا میلان۔ جوڑوں کے بندھن ڈھیلے۔ بغیر درد کے جوڑوں کی چٹخن ہے۔

☆ Apis.

جوڑوں میں چکناہٹ پیدا کرنے والی جھلی کی سوزش۔ (Synovitis) پلپلا ورم۔ گھٹنے خاص کر ورم زدہ چمکدار ان میں حساسیت دکھن اور ڈنگ لگنے جیسا درد۔ پیر سخت اور ورم زدہ۔ پشت اور ہاتھوں، پیروں (ٹانگو اور بازوؤں) کے جوڑوں

میں درد ہے۔ کلارک نے ٹخنوں کے ورم کے لیئے کارگر لکھا ہے اور کینٹ نے ''جوڑ۔درد'' میں درجہ اول دیا ہے۔

☆ Bell.

یہ عام سوزش کی دوا ہے۔ جوڑوں کے درد میں بھی۔جلن۔سوزش۔سرخی اور سوزشی تشنج کے خواص ہیں۔ جوڑوں کے سرخ چمکدار ورم کے ساتھ سوزشی تکلیف کی خاص دوا ہے۔

☆ Bry.

اس میں گھٹنے سخت اوران میں درد ہے۔ پیر کے جوڑوں میں ورم کے ساتھ گرمی ہے چبھن اور پھٹن والا درد ہے۔ برائیونیا کی عام جہت حرکت سے اضافہ ہے مگر جوڑ درد میں چلنے سے چونکہ گرمی پیدا ہوتی ہے یہاں اضافہ نہیں۔ جوڑ درد میں برائی R.Tox کی طرح ہے۔اگر جوڑ میں چوٹ لگی ہے تو آرنیکا سے زیادہ بہتر ہے۔ کینٹ نے گھٹنے کے جوڑ درد میں درجہ اول دیا ہے۔اس کا ورم سرخ چمکدار کے بجائے کبھی کبھی زردی مائل ہے۔کندھے کے۔کلائی کے۔کولہے کے۔ گھٹنے اور ٹخنے کے درد میں کارگر ہے۔چھوٹے جوڑوں کے مقابلے میں بڑے جوڑوں کے لیئے زیادہ مفید ہے۔

☆ Led.

یہ رہیومٹیک میلان کی خاص دوا ہے۔ یہ چھوٹے جوڑوں کے درد کے لیئے خاص ہے۔اس کے جوڑ ورم زدہ۔گرم اور زردی مائل ہیں اس کے رہیومیٹک تکالیف کا رخ نیچے سے اوپر کی طرف ہے ٹخنے ورم زدہ ہیں اوران میں موچ آجاتی ہے۔ایسا لگتا ہے کہ جیسے تمام جسم کی گرمی اور حرارت کھچ کر پیر کے تلوں میں آگئی ہے اس میں حیوانی حرارت کی کمی ہے۔

☆ Sil.

کینٹ نے اسے جوڑوں کے درد میں درجہ اول کی دوا قرار دیا ہے۔اس میں گھٹنوں کا درد ایسا ہے جیسے کس کر باندھ دیئے گئے ہیں کلارک کے مطابق اس میں گھٹنوں کی سوزش ہے۔ان میں پھٹن والا درد ہے۔کولہے کے جوڑ میں درد ہے۔ انگوٹھے۔کلائی اور انگلیوں کے جوڑ میں درد اور تکلیف ہے۔

مندرجہ بالا جوڑ درد کی عام ادویہ کے علاوہ کینٹ نے گھٹنوں کے درد کی جو دوائیں بیان کی ہیں ان میں Bry اوپر بیان ہو چکی ہے۔دیگر حسب ذیل ہیں۔

☆ Puls.

یہ گھٹنوں کے درد میں درجہ اول کی دوا ہے گھٹنے ورم زدہ ہیں ان میں پھٹن اور کھچن والا درد ہے۔اس کے درد جگہ بدلتے ہیں۔کولہے کے جوڑ میں بھی درد ہے۔ گھٹنے چٹختے ہیں اور ایسا درد ہے جیسے اندرونی زخم ہو۔

☆ Medorr.

یہ ان مریضوں کے گھٹنے کی تکلیف اور جوڑ درد میں اہم ہے جو دبے ہوئے سوزاک کی تاریخ رکھتے ہیں اس کے درد میں موسم بدلنے کے ساتھ اضافہ ہے۔

☆ R.Tox.

یہ گھٹنے کی انتہائی سرخی کی بیماری کے ساتھ جوڑ کے درد میں BELL سے بہتر کام کرتی ہے...... کینٹ کی تجویز کردہ مندرجہ بالا ادویہ کے علاوہ درج ذیل دوائیں بھی راقم کے مطالعہ اور تجربہ کے مطابق اپنی اپنی بنیادی صفات کے ساتھ جوڑ درد کی بہترین دوائیں ہیں۔

☆ Actea. Sp.

یہ چھوٹے جوڑوں کے رہیو میٹک درد کی خاص دوا ہے۔ اس میں ذرا سی محنت سے جوڑوں پر ورم آ جاتا ہے۔ انگلیوں کے جوڑ درد کے لیئے خاص ہے۔ ٹخنہ اور کلائی بھی ورم زدہ ہے۔ گھٹنوں میں درد ہے۔ انگلیوں کے جوڑ کے ورم میں ناخن کے عصبی درد کے ساتھ Berb. V بھی خاص ہے اس کا رہیو میٹک درد مفلوج کرنے والا ہے ایک اور دوا Caulophy بھی چھوٹے جوڑوں پر کام کرتی ہے ۔Actea.S مردوں سے اور Caulophy خواتین سے زیادہ مناسبت رکھتی ہے۔

☆ Caust.

یہ پرانے جوڑ درد بلکہ جوڑوں کی سوزش ۔ پرانے رہیومیٹزم اور فالجی حالتوں کے لیئے بہترین ہے۔ جوڑوں میں پھٹن ہے ۔ ٹخنے کمزور ہیں۔ جوڑوں میں جلن ہے۔ گھٹنوں کے نیچے کے خم میں سختی ہے۔ گھٹنوں میں تناؤ اور چٹخن ہے۔

☆ Colch.

یہ جوڑ درد کی روایتی معروف و مقبول دوا ہے معلوم نہیں کینٹ نے کیوں نظر انداز کیا۔ ایلن ''کی نوٹس'' میں اسے گٹھیا وی اور رہیو میٹک میلان رکھنے والوں کی دوا کہتا ہے۔ اس کے بیان کے مطابق اس میں جوڑوں کی سوزش کا درد شدید ہے۔ چھونے سے جوڑ خاص کر انگوٹھے میں شدید دکھن ہوتی ہے۔ کلارک کے مطابق یہ جوڑوں میں ''شوٹ'' کرنے والے درد کی دوا ہے۔

☆ Dulc.

رہیو میٹک تکلیف خواہ کسی بھی جوڑ کی ہو اگر ڈائریا سے متبادل ہے یا جلدی دانے دب جانے کے بعد ہوئی ہے اور اس میں سرد مرطوب موسم سے اضافہ ہوتا ہے تو اس کی بہترین دوا ہے۔

☆ Kalmia.

ایلن کے مطابق اس کا جوڑ درد جو رہیومیٹک نوعیت کا ہے ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ میں اچانک منتقل ہو جاتا ہے۔ جوڑ گرم سرخ اور ورم زدہ ہیں۔ درد کولہے سے گھٹنے اور گھٹنے سے پیر میں نیز گردن سے کندھے اور ریڑھ میں جاتا ہے یعنی رخ اوپر سے نیچے Ledum کے برخلاف ہے۔

# استسقائے شکمی

## Ascites

یہ بات Anasarca کے بیان میں واضح کی جاچکی ہے کہ کینٹ نے استسقائے لحمی کے لیئے اپنی ریپرٹری میں Ext. Dropsy کی اصطلاح استعمال کی ہے اور Ascites کو عمومیات کے بیان میں Internal Dropsy لکھا ہے اور Abdomen کے باب میں Dropsy کے آگے چھوٹے حروف میں Ascites لکھا ہے۔ Ascites کے زیرِ عنوان Apis ...... Apoc ...... Ars ...... Lyco اور Terb پانچ (۵) دوائیں تحریر کی ہیں جبکہ Int. Dropsy کے زیرِ عنوان دس (۱۰) دوائیں بیان کی ہیں جن میں پہلے گروپ کی تین دوائیں Apis ...... Ars اور Terb مشترک ہیں دیگر سات دوائیں Ascites کے لیئے خاص نہیں ہیں۔ ان میں Dig قلبی استسقاء کے لیئے China جگر اور تلی کے ورم کے لیئے Carduus پتے کے ورم کے لیئے Hell بالخصوص دماغ میں Dropsical Effusion کے لیئے ہے اور Bell اور Sulph جگر اور تلی کے لیئے لکھی ہیں اس طرح دونوں عنوانات کو یکجا کریں۔ Ascites کے لیئے (٦) چھ دوائیں خاص

ہیں۔ یہاں استسقائے شکمی کو دیگر اقسام ورم سے متمیز کرنے کے لیئے یہ بات ملحوظ رکھنی چاہیے کہ اول تو یہ ورم پلپلا ورم ہے جو خلیات میں غیر ضروری رطوبت بھر جانے کے سبب ہوتا ہے۔ دوم یہ کہ اس کی اندرونی اور بیرونی دو قسمیں ہیں۔ جب یہ جلد اور گوشت کے درمیان ہو تو استسقائے لحمی ہے اور جب دل سے متعلق ہو تو استسقاء قلب ہے۔ یہ جگر تلی اور پتے سے متعلق بھی ہو سکتا ہے مگر استسقائے شکمی صرف اس شکل میں ہے جب یہ پیٹ (شکم) کے اندر اس جھلی کے خلیات میں پانی بھرنے سے ہو جو پیٹ کے تمام اعضاء کو ایک غلاف کی حیثیت سے لپیٹے ہوئے ہے یہی اصلی Ascites ہے یعنی ''خلائے شکم کی جھلی میں پانی بھرنے کے سبب پلپلا ورم''۔ اس کی درج ذیل چھ دوائیں خاص ہیں۔

☆ Apis.

استسقائے لحمی کے ضمن بھی یہ بات کہی گئی ہے کہ یہ دوا ہر قسم کی Dropsy میں اہم ترین ہے۔ استسقائے شکمی کی بھی پہلی دوا ہے۔ کینٹ نے درجہ اول دیا ہے۔ اس کی خاص علامت یہ ہے کہ چھینک سے پیٹ میں دکھن ہوتی ہے۔ یہ پیٹ اور پیڑو کی درمیانی جھلی کی سوزش میں بھی کارگر ہے اور دائیں جنگھاسے میں بھی ورم ہے کلارک نے Dropsy کو اس کے عوارض میں اہم قرار دیا ہے۔ ایلن نے بغیر پیاس Dropsy کی نشاندہی کی ہے۔ (ظاہر ہے کہ جب نس نس میں ورم خیز پانی بھرا ہوگا تو پانی کی ضرورت کہاں ہوگی)۔

☆ Apoc. C

کینٹ کے مطابق استسقائے شکم میں یہ درجہ اول کی دوا ہے۔ بورک نے پلپلے اور سخت ہر دو قسم کے ورم Oedematus & Dropsy دونوں کے لیئے کارگر لکھا ہے بلکہ دماغ میں پانی بھر جانے کی بھی کارگر دوا لکھا ہے۔ ورم کے معاملے میں

Apis سے بہت مشابہ ہے مگر فرق یہ ہے کہ اس میں پیاس شدید ہے۔ کلارک نے Asictes اور Dropsies دونوں امراض ترچھے حروف میں لکھے ہیں۔

☆ Ars. A

اس کا حوالہ Anasarca کی شرح میں بھی آچکا ہے کھانستے وقت پیٹ میں زخم جیسی دکھن ہوتی ہے۔ اس کے درد میں انگارے جیسی جلن ہے۔ نقاہت اور تشویش اس کی اساسی علامات ہیں۔ بے چینی اور تشویش کے سبب مریض ایک جگہ قرار نہیں پاتا۔

☆ Colch. C.

یہ دوا اساسی طور سے گٹھیا کی دوا ہے ساتھ ہی کھانے سے اور اس کی بو سے متلی بھی ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق Lipides اور Cholesterol میں دس سے تیس فیصد تک کمی کرتی ہے ان میں سے اگر ایک بھی علامت استسقائے شکم کے ساتھ ہے تو لازماً شافی ہے۔ ویسے بھی Ascites کی درجہ اول کی دوا ہے۔

☆ Lyco.

بورک کے مطابق یہ دوا جگر کے عوارض کے سبب یا ان کے ساتھ شکمی استسقاء کی اہم دوا ہے۔ کینٹ نے اسے درجہ اول کی دواؤں میں شمار کیا ہے۔ اس کے مطابق اس میں معدے اور شکم کی علامات ملی جلی ہیں۔ نچلے پیٹ میں گیس کا زور ہے اور ٹھنڈا کھانا یا پینا ناپسند ہے ان میں سے کسی بھی علامت کے ساتھ Ascites کے لیئے کارگر ہے۔ کلارک نے شکم کی استسقائی سوجن کو اس کی اہم علامت قرار دیا ہے۔

☆ Tereb.

کینٹ کی درجہ اول کی دوا ہے۔ استسقائے شکم کے لیئے اہم۔ پیٹ اور پیڑو کی درمیانی جھلی کی سوزش میں بھی کارگر ہے۔ ساتھ ہی پیٹ میں کیڑے بھی ہیں ویسے

اجزائے خون کی اہم دوا ہے۔ پیشاب میں خون اور آنتوں سے خون کے ساتھ استسقاء کی بہترین دوا ہے گردوں کی سوزش کے سبب ورم کے لیئے بھی خاص ہے۔

# تیزابیت

## Acidity

Acidity کوئی بہت مستحکم اور مسلّمہ طبّی اصطلاح نہیں ہے جس کی جملہ تفصیلات طبی لغات میں درج ہوں بلکہ عوامی استعمال نے اسے اصطلاح بنا کر طبی دنیا پر نافذ کر دیا ہے۔ عرف عام میں اسے سینہ کی جلن کہا جاتا ہے جبکہ درحقیقت یہ سینہ کی جلن نہیں ہے بلکہ غذائی نالی کی جلن ہے جو معدے کے منہ سے شروع ہو کر حلق تک جاتی ہے چونکہ یہ سینہ کے بیچوں بیچ سے گزرتی ہے اس لیئے اس کی جلن سینہ کی جلن معلوم ہوتی ہے۔ اس نلی کی لمبائی 22.86 سینٹی میٹر ہے جب معدے میں تیزابی مواد کی کثرت ہوتی ہے تو بعض اسباب کے تحت وہ اوپر چڑھتا ہے اور معدے کے منہ سے اوپر نرخرے تک پورے راستے میں یا ٹکڑوں ٹکڑوں میں یا صرف نرخرے کے قریب جلن پیدا کرتا ہے۔ یہ جلن چونکہ تیزابی مواد یا ترشہ کی افراط کے سبب ہوتی ہے اس لیئے اسے تیزابیت یا ترشی کہتے ہیں۔

طبّی لغات میں بحیثیت اصطلاح Acidity کی تکنیکی تشریح نہیں ملتی بلکہ اس کے ہم معنی اور مماثل دوا اور اصطلاحیں Heartburn اور Waterbrash ملتی ہیں۔ جسے Heartburn کہتے ہیں اس کا Heart سے کوئی تعلق نہیں جیسے اردو میں غذائی نالی کی جلن کو سینہ سے وابستہ کر دیا گیا ہے اسی طرح انگریزی کی عوامی بولی نے اسے دل سے وابستہ کر دیا ہے ورنہ اپنی شرح کے لحاظ سے یہ تیزابیت ہی ہے لغات کی

روسے ''ہارٹ برن'' سے مراد سینہ کے بیچ والی ہڈی کے پیچھے جلن کا احساس ہے جو غذا کی نالی میں تیزابی مواد کے اوپر چڑھنے کے سبب ہوتا ہے۔ دوسری اصطلاح Waterbrash ہے جو گلے میں پانی لوٹنے کا مفہوم رکھتی ہے۔ لغات کی رو سے اس کا مفہوم نظام ہضم کی خرابی کے سبب جلن پیدا کرنے والے ترش مواد کا اوپر لوٹ آنا ہے۔ اگر ترش مواد یا پانی اوپر نہ آئے بلکہ صرف ترشی ہوا یا گیس گلے سے خارج ہو تو اسے ترش یا کھٹی ڈکار کہتے ہیں یہ بھی Acidity کے سبب ہے۔

کینٹ نے اپنی ریپرٹری میں معدے کے باب کے اندر Heartburn کی سرخی موٹے حروف میں قائم کر کے درجہ اول میں اس کی بارہ (۱۲) دوائیں لکھی ہیں اور اسی باب میں بڑی سرخی Eructation کے تحت چھوٹے حروف میں Waterbrash کی سرخی کے تحت درجہ اول کی (۱۷) سترہ دوائیں تحریر کی ہیں۔ Waterbrash کی تعریف Heartburn with Regurgitation ہے اس میں جلن کے ساتھ پانی بھی الٹ کر اوپر آتا ہے ان دونوں عنوانات کے تحت کینٹ کی بیان کردہ ۱۲ اور ۱۷ ادویہ میں پانچ دوائیں مشترک ہیں اور یہی پانچ درجہ اول میں Acidity کی اہم دوائیں ہیں۔

قبل اس کے کہ کینٹ کی درجہ اول کی ۲۴ دواؤں کی امتیازی علامات تحریر کی جائیں راقم اپنے تجربہ کی رو سے تیزابیت کے لیئے ہمیشہ کارگر ثابت ہونے والی دو دوائیں بیان کرنا چاہتا ہے ان میں ایک تو .Nat. Phos ہے جو سینہ کی جلن یا تیزابیت کے لیئے صبح، دوپہر شام ناشتہ اور کھانے کے بعد 6x یا 12x کی طاقت میں چار گولی ایک گرین فی خوراک کے حساب سے کبھی ناکام نہیں ہوئی اور اگر بعض شکلوں میں اس سے مکمل شفا نہیں ہوئی ہے تو تیس کی طاقت میں ''روبینیا'' Robinia کبھی

ناکام نہیں ہوئی۔ذیل میں کینٹ کی بیان کردہ ۲۴ دواؤں میں سے پہلے مشترک دوائیں بیان کی جارہی ہیں۔

☆ Calc. C.

اس دوامیں معدے کے اندر" ہائیڈروکلورک ایسڈ" کی افراط ہے۔ترش ڈکاریں کثرت سے ہیں۔الٹی بھی ترش ہے زوردار ڈکاریں اور سینہ کی جلن ہے۔منہ کا ذائقہ ترش ہے۔منہ میں کھٹا پانی ہے۔اس کے مریض کو دودھ ناموافق گوشت ناپسند اور چکنائی سے بیزاری ہے نیز ناقابل ہضم اشیاء چاک۔کوئلہ۔پنسل اور انڈے پسند ہیں۔نمک اور شکر کے لیئے بھی رغبت ہے۔

☆ Carb.V.

یہ"واٹر بریش"،یعنی حلق میں پانی آنے کی بہترین دوا ہے جہاں حلق میں کھٹا جلن پیدا کرنے والا پانی گلے میں لوٹ آتا ہے۔ڈکاریں بھی سڑی ہوئی بدبودار ہیں یہ دوا خاص کر دودھ پلانے والی خواتین کی اس شکایت میں کارگر ہے۔کلارک نے اسے Pyrosis کی دوا کہا ہے جس میں واٹر بریش کے ساتھ"ہارٹ برن" بھی شامل ہے اور پتلے پانی جیسے تیزابی یا کھٹے ترش مواد کی الٹی بھی ہے۔یہ پانی رات کو لعاب دہن کی شکل منہ سے بھی آتا رہتا ہے۔

☆ Lyco.

اس میں گیس کی افراط ہے۔ترش ڈکاریں ہیں کھانے کا مزا بھی ترش ہے۔ نامکمل جلن والی ڈکاریں جو صرف نرخرے تک آ کے رک جاتی ہیں اور گھنٹوں تک جلن پیدا کرتی ہیں۔کلارک نے اس دوا کو بھی Pyrosis کے لیئے کاربوویج کی طرح کارگر لکھا ہے دونوں ریاحی شکایت کی دوائیں ہیں۔C.V بالائی شکم کے ریاح کے

لیئے Lyco زیریں شکم کے ریاحی زور کے لیئے ہے اس میں ترش پانی حلق میں آتا ہے مگر اس کی ترشی منہ میں نہیں رہتی۔ تیزابیت معدے میں رہتی ہے۔ ترش غذا حلق میں واپس آجاتی ہے۔

### ☆ Nux. V.

اس میں ذائقہ ترش ہے۔ Pyrosis یعنی حلق میں پانی اور جلن دونوں ہیں بوجہ تیزابیت ترش ڈکاریں ہیں۔ چکنائی پسند ہے جو Puls کے برخلاف ہضم بھی ہوجاتی ہے۔ الٹی آتی ہوئی لگتی ہے مگر آتی نہیں۔ کھانے کے بعد غذا منہ میں لوٹ آتی ہے تیزابیت بھی ہے پیٹ میں کھرچن بھی ہے۔ ''واٹر بریش اور ہارٹ برن'' بھی ہے یہ تیزابیت کی اعلیٰ دوا ہے۔ اعلیٰ طاقت واحد خوراک میں بہتر کام کرتی ہے۔

### ☆ Puls.

اس میں چکنائی ناپسند اور اس سے بدہضمی ہے۔ اس میں بدہضمی کے ساتھ سینہ کی جلن اور تیزابیت ہے صبح میں منہ کا ذائقہ بدبودار سڑا ہوا ہے اور ساتھ ہی حلق میں ترش پانی آتا ہے جو جلن پیدا کرتا ہے۔

مندرجہ بالا پانچ دوائیں وہ ہیں جو کینٹ کے مطابق ''واٹر بریش اور ہارٹ برن'' دونوں میں مشترک ہیں۔ ان کے بعد ذیل میں Heartburn کی باقی سات (۷) دوائیں درج ہیں۔

### ☆ Ambr.

اس دوا میں تیزابی ڈکاریں ہیں ''ہارٹ برن'' جیسی اور معدے اور شکم کا تناؤ ہے۔ پیٹ میں ٹھنڈک کا احساس ہے۔

☆ Ammon. C

اس میں سینہ کی جلن Heart Burn کے ساتھ معدے کے منہ پر درد ہے اور ترش پانی کے ساتھ ابکائی بھی ہے۔

☆ Cic.

اس میں ہچکیاں ہیں پیاس ہے اور معدے پر جلن کے ساتھ دباؤ ہے۔ آگے جھکنے سے زرد پانی منہ میں آجاتا ہے جس سے حلق میں جلن رہتی ہے۔

☆ Conium.

اس میں زبان کی جڑ میں دکھن اور جھلاہٹ پیدا کرنے والی تیزابیت اور ترش ڈکاریں ہیں۔ سینہ کی ہڈی کے ساتھ تیزابیت اور جلن پیدا کرنے والا ایک اسپاٹ ہے۔ یہ Pyrosis کی بھی دوا ہے۔

☆ Croc.

اس میں بھوک زیادہ اور کھانے کے بعد Pyrosis ہے۔ سینہ کی جلن (H.B) ہے اور معدے کے منہ پر جلن اور دباؤ ہے۔ پیٹ میں کسی زندہ شے کے ہونے کے حس خاص ہے۔

☆ Ferrum. P

اس میں ترش تیزابی ڈکاریں نمایاں ہیں۔ ترشے کی خواہش ہے اور تیزابی پانی حلق میں آتا ہے۔

☆ Mag. C

اس میں پھل اور سبزی کے ساتھ ترشہ کی خواہش ہے۔ ڈکاریں ترش اور کڑوے پانی کی الٹی ہے۔ تیزابی مواد حلق میں لوٹ کر آتا ہے۔

ذیل میں وہ دوائیں درج ہیں جنہیں کینٹ نے حلق میں پانی (W.B) لوٹنے کے لیئے درجہ اول دیا ہے یہ (۱۲) بارہ دوائیں ہیں یہ ان پانچ کے علاوہ ہیں جو پہلے بیان کی جا چکی ہیں یعنی واٹر بریش کی کل (۱۷) سترہ دوائیں درجہ اول میں ہیں۔

☆ Ars.

یہ عام جلن کی دوا ہے اس میں سینہ کی جلن بھی نمایاں ہے حلق میں تیزابی پانی جو آتا ہے مریض نگل جاتا ہے اور اس سے تادیر حلق میں چھلن رہتی ہے۔

☆ Bar. C.

یہ ڈکاروں اور ہچکیوں کے ساتھ ''واٹر بریش'' کی دوا ہے یہ بوڑھوں کے ضعف معدہ کے لیئے خاص ہے۔

☆ Bry.

اس میں بڑے وقفوں کے ساتھ بڑی مقدار میں پانی کی طلب ہے۔ کھانے کے بعد غذا حلق میں لوٹ آتی ہے۔ اس میں ابکائی بھی ہے اور حلق میں پانی بھی (ابکائی Retching کا ترجمہ ہے اور حلق میں پانی لوٹنا Waterbrash ہے ابکائی دراصل الٹی آنے کا سابقہ ہے۔)

☆ Mez.

اس میں زبان میں جلن ہے جو معدے تک جاتی ہے اور منہ میں پانی آتا ہے۔ معدے میں جلن اور گرمی کا احساس ہے۔

☆ Paris.

اس میں ہاضمہ کمزور ہے۔ متلی کے ساتھ ترش ذائقہ ہے حلق میں پانی آتا ہے اور کھانے کے بعد ہچکیاں ہیں۔

☆ Petrol.

اس میں زوردار ڈکاریں۔ ترش ذائقے کی غذا کا حلق میں لوٹ آنا ہے۔

W.B بھی اور H.B بھی ہے یہ Pyrosis کی اہم دوا ہے۔

☆ Sabad.

اس میں Pyrosis نمایاں ہے۔ معدے اور غذا کی نالی میں جلن والا درد ہے۔

☆ Sang.

اس میں معدے کی جلن سردرد کے ساتھ ہے بدبو والی ڈکاریں کثرت سے ہیں۔ ترش پانی کی الٹی ہے۔ Pyrosis ہے۔

☆ Sil.

معدے کے منہ میں جلن کا احساس ہے۔ Pyrosis ہے۔ حلق میں پانی لوٹ آنا ہے۔

☆ Staph.

اس میں ڈکاریں ہیں ہچکیاں ہیں۔ حلق میں پانی لوٹ آتا ہے۔ معدے میں درد ہے۔

☆ Sulph.

یہ ام الادویہ ہے۔ جب کوئی دوا کام نہ کرے تو یہ کام کرتی ہے۔ اس میں ترش ڈکاروں کے ساتھ جلن والا درد ہے۔ تیزابیت بہت زیادہ ہے۔

☆ Verat.

اس میں کھانے کے ذائقہ کا مواد حلق میں آتا ہے معدے کے منہ میں شدید جلن ہے۔ ترش اور کڑوی الٹی ہے۔ حلق میں ترش پانی لوٹ کر آتا ہے۔

مندرجہ بالا اکثر ادویہ میں Pyrosis کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے۔ اس میں Pyro کے معنیٰ آگ۔ گرمی یا جلن کے ہیں۔ Osis کے معنیٰ مرض ہیں چنانچہ Pyrosis کے معنیٰ ''جلن کا مرض''۔ طبی اصطلاح کی حیثیت سے یہ معدے کی جلن والی بیماری کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ ڈار لینڈ کے مطابق Heartburn یا سینہ کی جلن کے ہم معنیٰ ہے۔ وضاحتاً ''معدے اور غذا کی نالی میں۔ کھٹی اور ترش ڈکاروں کے ساتھ جلن کے احساس کو Pyrosis کہتے ہیں۔'' بعض لغات میں ترش مواد کا حلق میں لوٹ کر آنا بھی اس کی تعریف میں شامل ہے۔

# لاغری گُھلنا

## Atrophy

ایک یونانی لفظ کی حیثیت سے اس کے معنیٰ غذا کی حاجت کے ہیں اصطلاحاً اس سے مراد غذا کی عدم فراہمی یا انجذابی عمل کی خرابی یعنی توانائی کی کمی یا کسی دوسرے وظیفی سبب سے کسی حصہ جسم کی پرورش ختم ہو کر اس کا گھلنا یا لاغر ہونا یا سوکھ جانا ہے۔ عام محاورے میں کہتے ہیں کہ فلاں بچہ سوکھتا ہی چلا جا رہا ہے۔ یا ہڈی چمڑا ایک ہو گیا ہے۔ سوکھیا ہو گیا ہے ان تمام اشکال کے لیئے ایک وسیع تر مفہوم کا انگریزی لفظ Wasting ہے۔ اگر سوکھنے۔ لاغر ہونے اور گھلنے کا عمل پورے جسم سے متعلق ہو تو اسے Emaciation کہتے ہیں۔ اگر یہ عمل بچوں سے متعلق ہو تو اسے Marasmus سوکھا یا سوکھیا کہتے ہیں اس کی ایک خاص شکل ٹانگوں کا سوکھا ہے۔ یا وہ سوکھا جو ٹانگوں سے شروع ہو اور اوپر چڑھے۔ ان شکلوں کے علاوہ ایک شکل ایسی بھی ہے جس میں سوکھنے یا لاغری کا عمل ''محض ایک عضو'' تک محدود ہوتا ہے اس کو

Atrophy کہتے ہیں اس تخصیص کے ساتھ Atrophy of کا ٹکڑا استعمال ہوتا ہے۔ ویسے تو یہ عمل کسی بھی حصہ جسم سے متعلق ہوسکتا ہے لیکن معالجاتی تاریخ کے حساب سے یہ بعض خاص اعضاء تک محدود رہا ہے اسی حوالے سے کینٹ نے اپنی ریپرٹری سے درج ذیل اعضاء کی Atrophy کا حوالہ دیکرادویہ بیان کی ہیں۔

نمبرا۔ بصری عصب کی لاغری

بصری عصب چھوٹے چھوٹے نیورونس یعنی عصبانیوں پر مشتمل وہ عصب ہے جو نقطۂ تاریک پر ایک جانب شبکیہ یعنی رٹینا سے ملتی ہے اور دوسری جانب سیریبرم کے عقبی فص یعنی Occipital لوب سے ملحقہ بصری رقبہ سے۔ جب رٹینا پر کوئی امیج بنتی ہے تو رٹینا پر پائے جانے والے بصری آخذے ''استوانے اور مخروطے'' Rods. & Cones اس کی حس قبول کر کے بصری عصب میں ارتعاش پیدا کرتے ہیں یہ ارتعاش ایک ''برقی کیمیاوی لہر'' Electro-Chemical Current کے ذریعہ متعلقہ بصری رقبہ کو متاثر کرتا ہے اور ہمیں بصارت کی حس حاصل ہوتی ہے۔ اگر بصری عصب سوکھنے لگے تو بصارت متاثر ہوتی ہے بلکہ بعض شکلوں میں بینائی جاتی رہتی ہے۔ بصری عصب کی لاغری Atrophy کی بہترین دوا Phos ہے۔ یہ اس عارضہ کے لیئے درجہ اول کی دوا ہے جو کینٹ نے آنکھ کے باب میں بیان کی ہے دوسرے درجہ کے دوائیں اپنی عمومیات کے ساتھ Nux. V اور Tabacum ہیں۔ Phos میں حروف سرخ دکھائی دیتے ہیں۔ Nux.V میں بصری عصب کی لاغری کثرت منشیات کا نتیجہ ہوسکتی ہے۔ اس میں تاب ترسی بھی نمایاں ہے۔ Tab میں ٹشو کی ساخت میں کسی خرابی کے بغیر بصارت کا ضیاع ہے اور ساتھ یا بعد بصری عصب کی لاغری ہے۔

## نمبر۲۔زبان اور مسوڑھوں کی لاغری

یہ شکایت عام نہیں ہے مگر کینٹ نے منہ کے باب میں Atrophy of Gums کی سرخی قائم کر کے .Merc کو درجہ دوم میں تحریر کیا ہے۔ درجہ اول میں کسی دوا کا اندراج نہیں۔ Merc دراصل پورے منہ کی تکالیف کی شاہ دوا ہے۔ زبان پر اور مسوڑھوں کے جملہ عوارض میں بالعموم کارگر ہے۔ تھوک کی افراط ہر علامت کے ساتھ اس کا خاصہ ہے۔ ''گورینزے'' کے مطابق اگر زبان نم نہ ہو تو یہ دوا نہیں دینی چاہیئے۔ نیش نے اسے لیڈرز میں Mouth Remedy لکھا ہے کینٹ نے اسی عنوان کے تحت زبان کی لاغری کے لیئے Mur.Acid کو درجہ دوم دیا ہے۔ زبان کے سوکھ جانے کا عارضہ بھی عام نہیں ہے۔ اس کی ابتدائی حالت میں Nux.M بھی کارآمد ہو سکتی ہے۔ Mur. Acid میں زبان خشک مفلوج چمڑے جیسی اور فالج زدہ ہے اس میں زبان پر سخت گوندے گومڑ اور گلٹیاں بھی ہیں۔

## نمبر۳۔جگر کی لاغری

اس عنوان کے تحت کینٹ نے تین دوائیں درجہ اول میں رکھی ہیں جو معروف میٹیریا میڈیکا کی کتب ہیں ان میں جگر کی علامات کے ساتھ لفظ Atrophy کہیں موجود نہیں ہے ان میں جگر کی علامات البتہ امتیازی طور سے درج ہیں چنانچہ Atrophy کے لیئے دوا کا انتخاب اس کی عمومیات کی رو سے کرنا ہوگا۔ اگر مریض میں سفلسی میازم کارفرما ہے یا اُسے خود سفلس کی بیماری رہی ہے اور اس کے بعد جگر کا سوکھیا ہوا ہے تو لازمی دوا Aur ہے۔ اگر مریض بہ لحاظ کانسٹی ٹیوشن نرم فائیبر کا موٹا۔ گورا ہے اور اس میں غش ہو جانے کا میلان ہے۔ ظلم وستم مار دھاڑ اور کشت خون دیکھنا برداشت نہیں کر سکتا۔ انڈے کی رغبت ہے گوشت اور دودھ ناپسند ہے تو Calc اس

کی دوا ہے۔ اسی طرح اگر مریض میں اجزائے خون کا میلان ہے۔ پیٹ کی جلن شدید ہے اسے بجھانے کے لیئے یخ پانی پینا چاہتا ہے۔ پیٹ میں پانی گرم ہونے کے بعد الٹی ہوجاتی ہے تو جگر کے سوکھیا کے لیئے Phos درکار ہے۔ یہی تین دوائیں درجہ اول میں ہیں۔

نمبر۴۔ خصیوں اور ذکر کی لاغری

ان دونوں شکایات میں مردانہ جنسی عضو کی لاغری۔ گھلن یا سوکھیا کی شکایت کم ہے۔ یہ شکایت بالعموم آتشک یا سوزاک کے خراب ہونے سے ہوتی ہے اس کی درجہ اول کی دو دوائیں ہیں اول Ign اس وقت درکار ہے جب یہ شکایت حرام مغز پر چوٹ کے نتیجہ میں ہو یا جنسی بے راہروی یا جلق وغیرہ کے نتیجہ میں عضو سکڑ کر چھوٹا ہوگیا ہو۔ اگر سوزاک بگڑنے کے نتیجہ میں یا جنسی بدکاریوں سے استادگی ختم اور سرعت انزال کی شکایت ہو تو دوا Lyco ہے اس میں بغیر استادگی پراسٹیٹ گلینڈ سے مواد خارج ہوتا رہتا ہے۔ خصیوں کے سوکھیا یا گھلن کے لیئے وہ تمام دوائیں کارگر ہیں جو غدود کے سوکھیا پر کام کرتی ہیں ان میں Kali.Iod سرفہرست ہے۔ اس میں دایاں خصیہ سوکھکر تقریباً غائب ہوجاتا ہے اور بایاں چھوٹا پڑ جاتا ہے۔ دوسری اہم دوا Staph ہے۔

نمبر۵۔ اووریز کا سوکھیا

اگر اووری ایک یا دونوں Atrophy کا شکار ہو جائیں تو بیضہ کا اخراج نہیں ہوتا اور بانجھ پن پیدا ہوجاتا ہے۔ اووری کی Atrophy کی درجہ اول کی دوا Iod ہے۔ دیگر دوائیں جو مماثلت کی بنیاد پر درکار ہوسکتی ہیں۔ ان میں Con. Bar.M اور Carb.S ہیں۔ ان میں کونیم بہت بڑی دوا ہے اگر خصیوں پر اووری پر پستانی غدود پر چوٹ کے نتیجہ میں عوارض پیدا ہوں تو ان کے لیئے خاص ہے۔

نمبر۶۔ پستانوں کی لاغری یا سوکھیا

اگر اس عارضہ کا سبب چوٹ ہے تو دوا کونیم ہے۔ نوعمر بیواؤں اور معمر کنواریوں کی شکایات کے لیئے خاص ہے۔ ویسے پستانوں کی سکڑن لاغری اور سوکھیا کی بڑی دوا Iod ہے یہ اووری کے سوکھیا پر بھی بہترین کام کرتی ہے۔ تیسری اہم دوا Kali.Iod ہے یہ تینوں دوائیں جملہ غدود کی لاغری سوکھیا اور سکڑن کے لیئے کار گر ہیں۔

# ایزوسپرمیا

## Azoospermia

اس مرض کی نوعیت و ماہیت سمجھنے کے لیئے چند ابتدائی معلومات درکار ہیں۔
جسمِ انسانی ایک واحدہ ہے ناقابل تقسیم (Individum) جسے انڈویجوئل یا عربی میں فرد بہ معنی ''ایک'' کہتے ہیں۔۔۔ فرد کا جسم کئی نظاموں پر مشتمل ہے جو باہم مربوط ہیں۔ ہر نظام مختلف مربوط اعضاء پر مشتمل ہے۔ ہر عضو میں مختلف ٹشو اور ہر ٹشو میں مختلف خلیے پائے جاتے ہیں۔ انسانی جسم میں خلیئے دو قسم کے ہوتے ہیں ایک جسمی خلیے دوسرے جنسی خلیئے ہر خلیہ میں کرومیہ (Chromosomes) ہوتے ہیں۔
جسمی خلیہ میں ۴۶ کرومیہ یا کرومیوں کی ۲۳ جوڑے ہوتے ہیں مگر جنسی خلیہ میں ۲۳ جوڑے نہیں بلکہ کل (۱+۲۲=۲۳) تیئس کرومیے ہوتے ہیں۔ جب ایک نسوانی جنسی خلیہ ایک مردانہ جنسی خلیہ سے ملتا ہے تو ۲۳ کرومیوں کے بجائے یہ کرومیوں کے ۲۳ جوڑے یعنی ۴۶ کرومیہ بن جاتے ہیں اور ۲۳ جوڑوں یا ۴۶ کرومیوں والا خلیہ جسمی خلیہ ہوتا ہے اس طرح دو جنسی خلیوں کے ملنے سے وجود میں آنے والا جسمانی خلیہ ہی نئی زندگی کا آغاز ہے جسے استقرار حمل کہتے ہیں اس عمل کی وضاحت یہ ہے کہ نسوانی

جسم میں دو جنسی غدود ہوتے ہیں جنہیں اووری کہتے ہیں ایک اووری نچلے شکم میں دائیں جانب اور دوسری بائیں جانب ہوتی ہے اووری دو ماہ میں ۲۳ کرومیوں پر مشتمل ایک نسوانی جنسی خلیہ بناتی ہے جسے (Ovum) بیضہ کہتے ہیں یہ بیضہ اووری سے نکل کر ایک ٹیوب میں آ جاتا ہے جس کا دوسرا سرا بچہ دانی سے ملتا ہے یہ ٹیوب بھی دو ہوتے ہیں جو (Fallopian-Tubes) فیلو پینی نلیاں کہلاتی ہیں۔ ہر اووری سے دو ماہ بعد ایک بیضہ ان ٹیوبس میں آتا ہے اور اووری دو ہونے کے سبب ایک ماہ دائیں ٹیوب میں اور اگلے ماہ بائیں ٹیوب میں آتا رہتا ہے اگر ٹیوب تک مردانہ جنسی خلیہ نہ پہنچ سکے تو یہ بیضہ یوٹرس میں آ کر ماہواری کے ذریعہ خارج ہو جاتا ہے اور اگر مردانہ جنسی خلیہ جسے (Spermatozoon) کہتے ہیں بذریعہ مجامعت بیضہ تک پہنچ جائے تو حمل قائم ہو جاتا ہے اور پہلا جسمی خلیہ دو جنسی خلیوں سے تشکیل ہوتا ہے جو جکتہ (zygote) کہلاتا ہے۔ یہ جکتہ فیلوپین ٹیوب سے نکل کر یوٹرس میں آ جاتا ہے اور اس کی دیوار سے چپک کر اس سے غذا حاصل کر کے ایک ضربی عمل سے گزرتا ہے یعنی ایک کے دو۔ دو کے چار اور چار کے آٹھ خلیے ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی تعداد بڑھتی رہتی ہے اور وہ مختلف اقسام میں تقسیم ہوتے رہتے ہیں تا آنکہ ۳۶ ہفتہ ''قبل از ولادت نشو ونما'' کے عمل سے گزر کر ایک مکمل انسانی بچہ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور ۳۶ ہفتہ بعد ولادت ہو جاتی ہے اس طرح سلسلۂ تناسل جاری رہتا ہے۔

مردانہ جنسی خلیے مادۂ منویہ یعنی منی میں موجود ہوتے ہیں ان کی تعداد لاکھوں پر ہوتی ہے بلکہ کروڑوں کہہ سکتے ہیں۔ جب مجامعت کا عمل ہوتا ہے تو مرد کے عضو تناسل سے بعد دخول انزال کے ذریعہ بچہ دانی میں پہنچ جاتے ہیں اور وہاں سے رینگ کر یہ فیلوپین ٹیوب کی طرف بڑھتے ہیں جہاں بیضہ پہلے سے موجود ہوتا ہے ان کروڑوں اسپر ماٹوزوا میں سے صرف ایک خلیہ بیضہ میں داخل ہو کر اس سے جفتی کرتا

ہے مردانہ جنسی خلیے دو قسم کے X اور Y ہوتے ہیں جبکہ اب تک کی تحقیق کے مطابق نسوانی جنسی خلیے صرف X قسم کے ہی ہوتے ہیں اگر مردانہ X خلیہ بیضہ سے جفتی کرے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے اور اگر Y جفتی کرے تو لڑکے کی ولادت ہوتی ہے

لڑکی = X+۲۲ ـــ X+۲۲

لڑکا = X+۲۲ ـــ Y+۲۲

بعض شکلیں ایسی ہوتی ہیں کہ اووری سے بیضہ بنتا ہی نہیں ہے چنانچہ وہاں پہنچ کر تمام مردانہ جنسی خلیے ضائع ہو جاتے ہیں اور حمل قائم نہیں ہوسکتا عورت کے اس مرض کو بانجھ پن (Sterility) کہتے ہیں ـــ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مرد کے مادہ منویہ میں اسپرماٹوزون غائب ہوتے ہیں چنانچہ مجامعت کے باوجود حمل قرار نہیں پاتا۔ آخر الذکر مرض کو (Azoospermia) حقیقی نامردی کہتے ہیں۔

استقرار حمل کے لیئے اسپرماٹوزوون میں تین خصوصیات پائی جانی ضروری ہیں یا صحت مند اسپرمیہ کی تین شرائط ہیں۔

**نمبر ا ـــ حرکت پذیری** سے مراد یہ ہے کہ اس میں اتنی توانائی ہو کہ وہ حرکت کر کے یوٹرس سے فیلوپین ٹیوب تک پہنچ سکے اگر اس کی Motility میں خرابی ہے تو حمل قرار نہیں پاسکے گا اور اسپرمیہ بیضہ تک پہنچتے پہنچتے ضائع ہو جائے گا۔

**نمبر ۲ ـــ ہیئت** سے مراد یہ ہے کہ وہ اسپرمیہ اپنی ساخت میں مکمل ہو جس کی بنیاد پر وہ تیزی سے حرکت کر سکے اور صحت مند جگتہ Zygot تشکیل دے سکے۔

**نمبر ۳ ـــ تعداد** سے مراد یہ ہے کہ مادہ منویہ میں اسپرمیوں کی تعداد مطلوبہ عام معیار سے کم نہ ہو۔

مندرجہ بالا کی پیمائش منی کی خوردبینی آزمائش کے ذریعہ تجربہ خانے میں (لیب ٹیسٹ سے) کی جاتی ہے۔متذکرہ تینوں قسم کی خرابیوں یا ان میں سے کسی ایک قسم کی خرابی کے متعدد اسباب ہوسکتے ہیں ان کی سائنسی تشریح ایک بڑا تکنیکی مسئلہ ہے۔راقم نے Azoospermia کے مریضوں کی کیس ٹیکنگ سے جو اسباب متعین کیئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

اسباب اورادویہ:

متذکرہ بالا نامردی کا ایک سبب تو درافرازی غدود (Endocrine Gland) کے نظام کی خرابی ہے جس کے سبب ان درافرازی غدود سے خارج ہونے والے ہارمون خون میں حل ہوکر نازک عضویاتی اعمال میں مددگار ہوتے ہیں۔اگر ان میں کچھ خرابی ہوتی ہے تو خاص کر وہ ہارمونز جو خصیوں یعنی مردانہ جنسی غدود پر اثر انداز ہوتے ہیں صحیح طور سے خارج نہیں ہوتے اور اس خرابی سے خصیوں پر یہ اثر پڑتا ہے کہ وہ صحت مند ''اسپرماٹوزوا'' تشکیل نہیں دے پاتے۔اس خرابی کا پتہ ہارمونز کے لیب ٹیسٹ سے چلایا جاسکتا ہے مگر کبھی کبھی ہارمونی خرابی کی نوعیت ایسی بھی ہوتی ہے کہ وہ ٹیسٹ کی گرفت میں نہیں آتی۔۔۔مگر ہومیو پیتھ ایسی خرابی کا بھی پتہ مریض کے دیگر جسمانی اور ذہنی متلازمات کی معرفت لگا سکتا ہے ایسی خرابیوں کے لیئے وہ تمام ہومیو دوائیں کارگر ہوسکتی ہیں جو غدود بالخصوص خصیوں کے عوارض سے الحاق رکھتی ہیں۔ان میں درج ذیل اہم ہیں۔

☆ Aurum Met.

یہ دوا ان جوانوں کے لیئے جو جوانی میں پژمردگی اور پستیٔ جذبات نیز زندگی سے کم دلچسپی کے ساتھ اسپرمیوں کی نایابی کے مریض ہوں۔

☆ Capsicum

یہ دوا اس وقت مفید ہے جب ایزوسپرمیا کے ساتھ فوطوں پر ٹھنڈ اور خصیوں میں سکڑن ہو۔

☆ Conium

یہ دوا Azoospermia کی شاہ دوا ہے اگر ساتھ میں چکر ٹانگوں کی کمزوری اور خصیوں کی پتھر جیسی سختی، جلن اور درد بھی ہو تو شافی ہے۔ اگر خصیوں میں چوٹ کی تاریخ ہے تو کونیئم کے بعد آرنیکا کارگر ہے۔

اگر ازوسپرمیا کی شکایت گنوریا کے دب جانے کے بعد ہوئی ہے تو Medorr. --Rhododend اور Clematis خاص دوائیں ہیں۔

اگر ہارمونی نظام میں پچوٹیری اور تھائیرائیڈ کے وظائف کی خرابی کے شواہد ہیں تو اس کی دوا Calc.carb ہے اور دوسری دوا Hpophysis Ant. اور Pituitary.G ہیں۔

مندرجہ بالا کے علاوہ China.sulph ۔Ledum ۔Strychn ۔Phyto. اور Spongia بھی اپنی علاماتِ اساسی کے ساتھ کارگر ہیں۔

اور ان تمام دواؤں کے ساتھ Damiana مدر ٹنکچر شاہ دوا کی تاثیر رکھتی ہے۔ چند ہی ہفتوں میں اس کا اثر ظاہر ہونے لگتا ہے۔

ہارمونز کی خرابی کے علاوہ راقم نے دیکھا ہے کہ وہ نوجوان جو اس مرض کی شکایت کرتے ہیں ان کا ایک خصیہ Undescended ہوتا ہے۔۔۔ یا سرجری سے اگر ٹھیک بھی کر دیا گیا ہے مگر شروع میں نیچے ازخود نہیں اترا ہے تو ایسے لوگ بھی

اس مرض کا شکار ہوتے ہیں۔۔۔یا وہ مریض جن کے گلسوئے (Mumps) دب گئے ہیں اور خصیوں پر ان کا تبدل ہوا ہے وہ اس کے شاکی ہوتے ہیں۔۔۔ان کی پہلی دوا Abrotanum اور دوسری بڑی دوا Puls ہے تیسری اہم دوا ''پیروٹڈ نیم'' ہے۔بعض لڑکے جنہوں نے سائیکل یا موٹر سائیکل پیوبرٹی کے عہد میں کثرت سے چلائی ہے ان کے خصیوں پر دباؤ یا رگڑ سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے ان کی دوا کونیئم اور آرنیکا ہے۔۔۔بعض شکلوں میں Baryta. Carb بھی مفید ثابت ہوسکتی ہے۔

اگر مندرجہ بالا دواؤں میں کامیابی نہ ہو تو میازمی معالجہ کے لیئے اگر کسی اکیوٹ میازمی مرض کی تاریخ ہے تو اس کا نوسوڈ اعلیٰ طاقت میں دینا چاہیئے اور اس کے بعد نمبر۱۔Sulph نمبر۲۔Calc اور نمبر۳۔Sulph-Lyco کے مثلث کو مکمل کریں درمیان میں کرانک میازمی نوسوڈ کی ایک خوراک اعلیٰ طاقت میں دی جاسکتی ہے۔

# برائے نوٹس

# ہومیو کتب

## پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق صدیقی قادری بدایونی کے قلم سے

| | | |
|---|---|---|
| انڈوکرائن گلینڈز اور ہارمونز (بحیثیت ہومیو دوا) | ۴۸صفحات | ۵۰روپیہ |
| چالیس نوسوڈز | ۵۶صفحات | ۵۵روپیہ |
| کالج میٹریا میڈیکا (برائے سال اول) | ۸۸صفحات | ۸۰روپیہ |
| کالج میٹریا میڈیکا (برائے سال چہارم) | ۱۶۸صفحات | ۱۷۰روپیہ |
| ہومیوپیتھی کے بنیادی تصورات (صرف مستند معالجین کیلیئے) | ۶۴صفحات | ۶۵روپیہ |
| چھوٹی ہومیو دوائیں اور فرہنگ معالجہ | ۲۰۸صفحات | ۲۰۰روپیہ |
| ہومیوسائیکیاٹری | ۲۰۸صفحات | ۲۰۰روپیہ |
| مختص ہومیو دوائیں | ۶۴صفحات | ۶۵روپیہ |
| مرضیاتی اسباب اور دوائیں | ۴۸صفحات | ۵۰روپیہ |
| چار بڑے مرض اور ہومیو دوائیں | ۴۸صفحات | ۵۰روپیہ |
| عام مرض خاص دوائیں (حصہ اول) | ۱۵۲صفحات | ۱۵۰روپیہ |
| عام مرض خاص دوائیں (حصہ دوم) | ۱۷۶صفحات | ۱۷۵روپیہ |
| ہومیو سیریز (گیارہ مختصر کتب پر مشتمل سلسلہ) | ــــ صفحات | ۴۴۰روپیہ |
| ہومیو پیتھک دوائیں۔ تاثیر اور علامات | ۳۴۴صفحات | ۳۰۰روپیہ |
| معروف ہومیو دوائیں اور فرہنگ معالجہ | ۲۳۲صفحات | ۲۰۰روپیہ |
| کرانک میازم | ۱۱۲صفحات | ۱۲۰روپیہ |
| آزمودہ کلیدی علامات | ۲۵۶صفحات | ۲۶۰روپیہ |
| ہومیوپیتھی کے جواہر | ۸۰صفحات | دعائے خیر |
| ہومیو پیتھک ڈکشنری (زیر اشاعت) | ۴۱۶صفحات | ۴۰۰روپیہ |

# ڈاکٹر فائق ہومیو ڈکشنری

- جس میں 4000 سے زائد اصطلاحات۔۔ ہانمین کے آرگنن آف میڈیسن ...... کرانک ڈزیزیز ...... تھیراپیوٹک ہنٹس ...... للنتھل تھیراپیوٹکس ...... بورک تھیراپیوٹک انڈیکس ...... اور دیگر معتبر ذرائع سے مرتب کر کے ان کا ترجمہ اور تشریح کی گئی ہے۔
- بڑے ہومیوپیتھس اور ان کی تصانیف کی تفصیلات درج ہیں
- ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس کے نصاب میں شامل دواؤں کی اساسی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- اپینڈیکس نمبر۱ میں بنیادی تصورات کے ''چارٹ''۔ ''خاکے'' نیز اہم نوٹس اور ''لیب ٹیسٹس'' کی نارمل حدود کا اندراج ہے۔
- اپینڈیکس نمبر۲ میں Specific دواؤں کی مختصر معلومات ہیں۔
- اپینڈیکس نمبر۳ میں وہ اسباب جن سے امراض پیدا ہوتے ہیں ان کی دوائیں ہیں۔
- اپینڈیکس نمبر۴ خود آزمائش کا سوال نامہ ہے۔
- اپینڈیکس نمبر۵ دواؤں کے ناموں کا صحیح تلفظ ہے۔
- چار سو صفحات پر مشتمل ...... قیمت ۴۰۰ روپیہ
- اساتذہ اور طلبہ کے لیئے رعایتی قیمت ۲۵۰ روپیہ صرف

ہانیمن بک ہاؤس، نزد بورڈ آفس، ناظم آباد نمبر ۵۔سی، کراچی